پیدایش

پیش لفظ

بائبل مُقدّس کی پہلی پانچ کتابوں کے مجموعہ کو توریت کہتے ہیں۔ یہُودی اور مسیحی علمائے بائبل کی اکثریت نے اِن پانچ کتابوں کو حضرت مُوسیٰ کی تصانیف بتایا ہے۔ پہلی کتاب کی پہلی سطر عبرانی لفظ برے شیتھ سے شروع ہوتی ہے جس کا مطلب ہے ''ابتدا میں''۔ تقریباً ایک سو پچاس قبل از مسیح جب بائبل مُقدّس کا ترجمہ یُونانی زبان میں ہُوا تو اُس ترجمہ میں عبرانی لفظ رے شیتھ کو تکوین یا پیدایشِ کائنات کے معنی میں اِستعمال کیا گیا۔ اِس معنی کے پیش نظر بائبل مُقدّس کی اوّلین کتاب کو اِس اُردو ترجمہ میں پیدایش کا نام دیا گیا ہے۔

بائبل مُقدّس کو دو حِصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پیدایش سے ملاکی تک کی کتابوں کو پرانا عہدنامہ اور متّی کی اِنجیل سے مکاشفہ تک کی کتابوں کو نیا عہدنامہ کہتے ہیں۔ پرانے اور نئے عہدناموں میں مُوسوی شریعت کی اِصطلاح متعدّد بار استعمال میں آئی ہے۔ چونکہ توریت سے مُوسوی شریعت بھی مراد ہے اِس لیے حضرت مُوسیٰ ہی توریت کی پہلی کتاب ''پیدایش'' کے مُصنّف سمجھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں آدم، حوّا، نُوح، ابرہام، سارہ، اضحاق، ربقہ، یعقوب اور یوسُف کے حالات بھی درج ہیں اور حضرت مُوسیٰ کی مَوت کا ذکر بھی پایا جاتا ہے جس کے متعلّق یہُودی اور مسیحی علماء کا خیال ہے کہ یہ بیان حضرت مُوسیٰ کے بعد کے زمانہ کے کسی مصنّف نے تحریر کیا ہے۔

پیدایش کی کتاب سے ہمیں معلُوم ہوتا ہے کہ ساری کائنات کس طرح وجُود میں آئی۔ پہلا اِنسانی جوڑا اِس زمین پر کس طرح نمُودار ہُوا؟ گُناہ کس طرح اِنسانی زندگی میں داخل ہُوا اور اُس کا اثر بنی نوعِ اِنسان پر کیا ہُوا۔ خُدا نے اِنسان کی نجات کا کیا انتظام کیا، خُدا کی ذات اور اُس کی شخصیت کے بارے میں کیا کچھ معلوم ہوسکتا ہے؟ اِس کرۂ ارض پر اِنسان کی ذِمّہ داری کیا ہے؟ خدا کے عدل و انصاف سے اور اُس کے سزا و جزا دینے سے کیا مُراد ہے؟

پیدایش میں حضرت مُوسیٰ سے ماقبل کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ حضرت مُوسیٰ ہی اِس کتاب کے مصنّف ہیں اور خداوند یسُوع مسیح نے بھی اپنی تعلیم میں حضرت مُوسیٰ کا ذکر کیا ہے۔ (دیکھیے لُوقا ۱۶:۳۱؛ ۲۴:۴۴ اور یوحنّا ۵:۴۶-۴۷)

اِس کتاب کے اہم مندرجات حسب ذیل ہیں:

۱۔ کائنات کا وجود میں آنا (۱:۱-۲:۳)
۲۔ حضرت آدم (۲:۴-۵:۳۲)
۳۔ حضرت نُوح (۶:۱-۱۱:۳۲)
۴۔ حضرت ابرہام (۱۲:۱-۲۵:۱۸)
۵۔ حضرت اِضحاق (۲۵:۱۹-۲۹:۹)
۶۔ حضرت یعقوب (۲۹:۱۰-۳۶:۴۳)
۷۔ حضرت یُوسُف (۳۷:۱-۵۰:۲۶)

اِبتدائے کائنات

۱ اِبتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ ۲ تب زمین
بے ڈول اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر تاریکی چھائی
ہوئی تھی اور خدا کا رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتا تھا۔
۳ اور خدا نے کہا: روشنی ہوجا اور روشنی ہوگئی۔ ۴ خدا نے دیکھا
کہ روشنی اچھی ہے اور اُس نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔
۵ خدا نے روشنی کو دِن اور تاریکی کو رات کہا۔ تب شام ہُوئی
اور پھر صبح۔ یہ پہلا دِن تھا۔
۶ اور خدا نے کہا: پانیوں کے درمیان فِضا ہوتا کہ وہ پانی کو پانی سے
جدا کردے۔ ۷ چنانچہ خدا نے فِضا کو قائم کیا اور فِضا کے
نیچے کے پانی کو فِضا کے اوپر کے پانی سے جدا کر دیا اور ایسا
ہی ہُوا۔ ۸ خدا نے فِضا کو آسمان کہا اور شام ہُوئی اور پھر صبح۔
یہ دوسرا دِن تھا۔
۹ اور خدا نے کہا: آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو جا اور
خشکی نمودار ہوئی اور ایسا ہی ہُوا۔ ۱۰ خدا نے خشکی کو زمین کہا اور
جو پانی جمع ہو گیا تھا اُسے سمندر کہا۔ اور خدا نے دیکھا کہ یہ

اچھا ہے۔
۱۱ تب خدا نے کہا: زمین نباتات پیدا کرے جیسے
بیج والے پودے اور پھلدار درخت جو اپنی اپنی جنس کے
مطابق پھولیں پھلیں اور زمین پر اپنے اندر بیج رکھیں اور ایسا
ہی ہُوا۔ ۱۲ تب زمین نے نباتات پیدا کی یعنی بیج دار
پودے اور پھل دار درخت جن میں اپنی اپنی جِنس کے
مطابق بیج ہوتے ہیں اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔
۱۳ اور شام ہُوئی اور پھر صبح۔ یہ تیسرا دِن تھا۔
۱۴ اور خدا نے کہا: دِن کو رات سے الگ کرنے کے لیے آسمان کی
فِضا میں نیّر ہوں تا کہ وہ موسموں دِنوں اور برسوں میں امتیاز
کرنے کے لیے نشان ٹھہریں۔ ۱۵ اور وہ آسمان کی فِضا میں
چمکیں تا کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہُوا۔ ۱۶ خدا نے
دو بڑے نیّر بنائے۔ بڑا نیّر (سورج) دِن پر حکومت کرنے
کے لیے اور چھوٹا نیّر (چاند) رات پر حکومت کرنے کے لیے۔
اُس نے ستارے بھی بنائے۔ ۱۷ خدا نے اُنہیں آسمان کی
فِضا میں قائم کیا تا کہ وہ زمین پر روشنی ڈالیں ۱۸ دِن اور رات
پر حکومت کریں اور روشنی کو تاریکی سے جدا کریں۔ اور خدا
نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ ۱۹ اور شام ہُوئی اور پھر صبح۔ یہ
چوتھا دِن تھا۔
۲۰ اور خدا نے کہا: پانی جانداروں کی کثرت سے بھر جائے اور
پرندے زمین کے اوپر آسمان کی فِضا میں پرواز کریں۔
۲۱ چنانچہ خدا نے بڑے بڑے سمندری جانداروں کو اور سب
زندہ اور حرکت کرنے والی اشیاء کو جو پانی میں کثرت سے
پائی جاتی ہیں اور طرح طرح کے پرندوں کو اُنکی جنس کے
مطابق پیدا کیا۔ اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ ۲۲ خدا
نے اُنہیں برکت دی اور کہا کہ پھولو پھلو اور تعداد میں بڑھو
اور سمندر کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ
جائیں۔ ۲۳ اور شام ہُوئی اور صبح ہوئی۔ یہ پانچواں دِن تھا۔
۲۴ اور خدا نے کہا: زمین جانداروں کو اپنی اپنی جنس کے مطابق پیدا
کرے جیسے مویشی زمین پر رینگنے والے جاندار اور جنگلی
جانوروں کو جو اپنی اپنی جنس کے مطابق ہوں اور ایسا ہی ہُوا۔
۲۵ خدا نے جنگلی جانوروں کو اُن کی اپنی اپنی جنس کے مطابق
مویشیوں کو اُن کی اپنی اپنی جنس کے مطابق اور زمین پر رینگنے
والے تمام جانداروں کو اپنی اپنی جنس کے مطابق بنایا اور خدا
نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔
۲۶ تب خدا نے کہا: آؤ ہم اِنسان کو اپنا ہم شکل اور
اپنی شبیہ پر بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں،
مویشیوں، اور ساری زمین پر اور اُن تمام جانداروں پر جو
زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھے۔
۲۷ چنانچہ خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا،
اُسے خدا کی صورت پر پیدا کیا
اور اُنہیں مرد اور عورت کی شکل میں پیدا کیا۔
۲۸ خدا نے اُنہیں برکت دی اور اُن سے کہا: پھولو،
پھلو اور تعداد میں بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔ سمندر کی
مچھلیوں، ہوا کے پرندوں اور ہر جاندار مخلوق پر جو زمین پر
چلتی پھرتی ہے اختیار رکھو۔
۲۹ پھر خدا نے کہا: میں تمام روئے زمین پر کا ہر بیج
دار پودا اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تمہیں
دیتا ہوں۔ وہ تمہاری خوراک ہونگے ۳۰ اور میں زمین کے
تمام چرندوں اور ہوا کے کل پرندوں اور زمین پر رینگنے والوں
کے لیے جن میں زندگی کا دم ہے ہر طرح کے سبز پودے
خوراک کے طور پر دیتا ہوں اور ایسا ہی ہُوا۔
۳۱ اور خدا نے جو کچھ بنایا تھا اس پر نظر ڈالی اور وہ
بہت ہی اچھا تھا اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ یہ چھٹا دِن تھا۔

۲ اِس طرح آسمان اور زمین کا اور جو کچھ اُن میں تھا
اُن سب کا بنایا جانا مکمل ہو گیا۔
۲ ساتویں دِن تک خدا نے اُس کام کو پورا کیا جسے وہ کر رہا تھا۔
چنانچہ ساتویں دِن وہ اپنے سارے کام سے فارغ ہوا۔
۳ اور خدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا
کیونکہ اُس دِن اُس نے تخلیقِ کائنات کے سارے کام سے
فراغت پائی۔

آدم اور حوّا کی تخلیق

۴ یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدایش جب وہ وجود میں لائے
گئے:
جب خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا تو اُس وقت ۵ نہ
تو کھیت کی کوئی جھاڑی زمین پر نمُو دار ہوئی تھی اور نہ ہی کھیت کا کوئی
پودا اُگا تھا کیونکہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ
زمین پر کوئی اِنسان ہی تھا جو کاشتکاری کرتا۔ ۶ لیکن زمین سے کُہر
اُٹھتی تھی جو تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ ۷ خداوند خدا نے
زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم

پھُونکا اور آدم ذی رُوح ہو گیا۔
۸ اور خداوند خدا نے مشرق کی جانب عدن میں ایک باغ لگایا
اور آدم کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔ ۹ اور خداوند خدا نے زمین
سے ہر قسم کا درخت اُگایا جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں لذیذ
تھا۔ اُس باغ کے بیچ میں زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا
درخت بھی تھا۔
۱۰ عدن سے ایک دریا نکلتا تھا جو اُس باغ کو سیراب کرتا ہُوا
چار ندیوں میں بٹ جاتا تھا۔ ۱۱ پہلی ندی کا نام فیسون ہے جو حویلہ
کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہوئے ہے۔ ۱۲ اس
زمین کا سونا عمدہ ہوتا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سلیمانی بھی ہیں۔
۱۳ دوسری ندی کا نام جیحون ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے
ہوئے ہے۔ ۱۴ تیسری ندی کا نام دِجلہ ہے جو اُسور کے مشرق کو
جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فرات ہے۔
۱۵ اور خدا نے آدم کو باغِ عدن میں رکھا تاکہ اُس کی باغبانی
اور نگرانی کرے۔ ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا کہ تُو اِس باغ
کے کسی بھی درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے
۱۷ لیکن تُو نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل ہرگز نہ کھانا کیونکہ
جب تُو اُسے کھائے گا تو یقیناً مر جائے گا۔
۱۸ خداوند خدا نے کہا: آدم کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ میں ایک
مددگار بناؤں گا جو اُس کی مانند ہو۔
۱۹ تب خداوند نے تمام جنگلی درندے اور ہوا کے سب پرندے
مِٹّی سے بنائے۔ وہ اُنہیں آدم کے پاس لے آیا تاکہ دیکھے کہ وہ اُن
کے کیا نام رکھتا ہے۔ اور آدم نے ہر جاندار مخلوق کو جس نام سے پکارا
وہی اُس کا نام ٹھہرا۔ ۲۰ اِس طرح آدم نے سبھی چرندوں ہوا کے
پرندوں اور سارے جنگلی درندوں کے نام رکھّے۔
لیکن آدم کے لیے اُس کی مانند کوئی مددگار نہ ملا۔ ۲۱ تب
خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور جب وہ سو رہا تھا
تو اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکال لی اور
اُس کی جگہ گوشت بھر دیا ۲۲ تب خداوند خدا نے اُس پسلی
سے جسے اُس نے آدم میں سے نکالا تھا، ایک عورت بنائی
اور وہ اُسے آدم کے پاس لے آیا۔
۲۳ آدم نے کہا:

اب یہ میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی،
اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے؛
وہ ''ناری'' کہلائے گی،
کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی تھی۔

۲۴ اِس لیے مَرد اپنے باپ اور ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے ملا
رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔
۲۵ اور آدم اور اُس کی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

آدم کا گناہ

۳ خداوند خدا نے جتنے دشتی جانور بنائے تھے، سانپ
اُن سب سے چالاک تھا۔ اُس نے عورت سے کہا:
کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟
۲ عورت نے سانپ سے کہا: ہم باغ کے درختوں کا پھل کھا
سکتے ہیں ۳ لیکن خدا نے یہ ضرور کہا ہے کہ جو درخت باغ کے بیچ
میں ہے اُس کا پھل مت کھانا بلکہ اُسے چھونا تک نہیں ورنہ تم مر
جاؤ گے۔
۴ تب سانپ نے عورت سے کہا: تم ہرگز نہیں مرو گے ۵ بلکہ
خدا جانتا ہے کہ جس دِن تم اُسے کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل
جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیکی اور بدی کے جاننے والے بن
جاؤ گے۔
۶ جب عورت نے دیکھا کہ اُس درخت کا پھل کھانے کے
لیے اچھّا اور دیکھنے میں خوشنما اور حکمت پانے کے لیے خوب معلوم
ہوتا ہے تو اُس نے اُس میں سے لے کر کھایا اور اپنے خاوند کو بھی دیا
جو اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے بھی کھایا۔ ۷ تب اُن دونوں کی
آنکھیں کھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اور اُنہوں
نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لیے پیش بند بنا لیے۔
۸ تب آدم اور اُس کی بیوی نے خداوند خدا کی آواز سنی جب
کہ وہ دِن ڈھلے باغ میں گھوم رہا تھا اور وہ خداوند خدا کے
حضُور سے باغ کے درختوں میں چھپ گئے۔ ۹ لیکن خداوند خدا
نے آدم کو پکارا اور پوچھا: تُو کہاں ہے؟
۱۰ اُس نے جواب دیا: میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور
میں ڈر گیا کیونکہ میں ننگا تھا اِس لیے میں چھپ گیا۔
۱۱ اور اُس نے کہا: تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے
اُس درخت کا پھل کھایا ہے جسے کھانے سے میں نے تجھے منع کیا تھا؟
۱۲ آدم نے کہا: جس عورت کو تُو نے یہاں میرے ساتھ رکھا
ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا کچھ پھل دیا اور میں نے اُسے کھا لیا۔
۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا: تُو نے یہ کیا کِیا؟
عورت نے کہا: سانپ نے مجھے بہکایا اور میں نے کھایا۔
۱۴ تب خداوند خدا نے سانپ سے کہا: چونکہ تُو نے یہ کیا ہے،

اس لیےتُو چوپایوں میں
اورتمام دشتی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا!
تُو اپنے پیٹ کے بل رینگے گا
اوراپنی عمر بھر
خاک چاٹے گا۔
۱۵ اورمیں تیرے اورعورت کے درمیان،
اورتیری نسل اوراس کی نسل کے درمیان؛
عداوت ڈالوں گا
وہ تیرا سر کُچلے گا
اورتُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

۱۶ پھراُس نے عورت سے کہا:
میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا؛
تُو درد کے ساتھ بچّے جنے گی۔
اورتیری رغبت اپنے خاوند کی طرف ہوگی،
اوروہ تُجھ پرحکومت کرے گا۔

۱۷ اوراُس نے آدم سے کہا: چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی
اوراُس درخت کا پھل کھایا جسے کھانے سے میں نے تجھے منع کیا تھا۔
اس لیے زمین تیرے سبب سے ملعُون ٹھہری،
تُو محنت مشقّت کر کے عمر بھراُس کی پیداوار کھاتا رہے گا۔
۱۸ وہ تیرے لیے کانٹے اوراونٹ کٹارے اُگائے گی،
اورتُو کھیت کی سبزیاں کھائے گا۔
۱۹ تُو اپنے ماتھے کے پسینے کی
روٹی کھائے گا
جب تک کہ تُو زمین میں پھرلَوٹ نہ جائے،
اِس لیے کہ تُو اُسی میں سے نکالا گیا ہے؛
کیونکہ تُو خاک ہے
اورخاک ہی میں پھرلَوٹ جائے گا

۲۰ آدم نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھا اس لیے کہ وہ تمام
زندوں کی ماں ہے۔
۲۱ خداوند خدا نے آدم اوراُس کی بیوی کے لیے چمڑے کے
کُرتے بنا کر اُنہیں پہنا دیئے۔ ۲۲ اور خداوند خدا نے کہا: اب
انسان نیک وبد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا ہے۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور زندگی کے درخت سے
بھی کچھ لے کر کھالے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ ۲۳ لہٰذا خداوند خدا
نے اُسے باغِ عدن سے نکال دیا تاکہ وہ اُس زمین کی؛ جس میں
سے وہ لیا گیا تھا؛ کھیتی کرے۔ ۲۴ آدم کو نکال دینے کے بعد اُس
نے باغِ عدن کے مشرق کی طرف کرّوبیوں کو اور چاروں طرف
گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی
طرف جانے والے راستہ کی حفاظت کریں۔

قائن اور ہابل

۴ اور آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی
اور اُس نے قائن کو جنم دیا۔ اُس نے کہا: مجھے خداوند
کی طرف سے ایک فرزند عطا ہُوا ہے۔ ۲ اُس کے بعد اُس نے
قائن کے بھائی ہابل کو جنم دیا۔
ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا تھا اور قائن کھیتی باڑی کرتا تھا۔
۳ کچھ عرصہ کے بعد قائن زمین کی پیداوار میں سے خداوند کے
لیے ہدیہ لایا۔ ۴ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے چند پہلوٹھے
بچّے اور اُن کی چربی لے آیا۔ خداوند نے ہابل اور اس کے ہدیہ کو
قبول فرمایا ۵ لیکن قائن اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا۔ لہٰذا قائن
نہایت برہم ہُوا اور اُس کا چہرہ بگڑ گیا۔
۶ تب خداوند نے قائن سے کہا: تُو کیوں برہم ہوگیا اور تیرا
چہرہ کس لیے بگڑا ہُوا ہے؟ ۷ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ
ہوگا؟ لیکن اگر تُو بھلا نہ کرے تو گناہ تیرے دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے
اور تجھے دبوچ لینا چاہتا ہے۔ لیکن تجھے اُس پر غالب آنا چاہئے۔
۸ تب قائن نے اپنے بھائی ہابل سے کہا: چلو ہم کھیت میں
چلیں۔ اور جب وہ کھیت میں تھے تو قائن نے اپنے بھائی ہابل پر
حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔
۹ تب خداوند نے قائن سے کہا: تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟
اُس نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان
ہُوں؟
۱۰ تب خداوند نے کہا: تُو نے یہ کیا کِیا؟ تیرے بھائی کا خُون
زمین سے مجھے پُکارتا ہے۔ ۱۱ اب تُجھ پر لعنت ہے اور جس زمین
نے تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لینے کے لیے اپنا مُنہ کھولا
تھا، اُس نے تجھے دھتکار دیا ہے۔ ۱۲ جب تُو زمین کو جوتے گا تو وہ
تجھے اپنی پیداوار نہیں دے گی اور تُو بے چین ہو کر زمین پر مارا مارا
پھرتا رہے گا۔
۱۳ قائن نے خداوند سے کہا: میری سزا میری برداشت سے

باہر ہے۔ ۱۴ آج تُو مجھے وطن سے نکال رہا ہے اور میں تیرے
حُضور سے رُوپوش ہو جاؤں گا اور بے چین ہو کر رُوئے زمین پر مارا
مارا پھرتا رہُوں گا اور جو کوئی مجھے پائے گا قتل کر ڈالے گا۔
۱۵ لیکن خداوند نے اُس سے کہا: ایسا نہیں ہوگا بلکہ جو کوئی
قائن کو قتل کرے گا اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا۔ تب خداوند
نے قائن پر ایک نشان لگا دیا تاکہ کوئی اُسے پا کر قتل نہ کر دے۔
۱۶ چنانچہ قائن خدا کے حُضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق میں
نُود کے علاقہ میں جا بسا۔
۱۷ اور قائن اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس
نے حنوک کو جنم دیا۔ تب قائن نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام
اپنے بیٹے کے نام پر حنوک رکھا۔ ۱۸ حنوک سے عیراد پیدا ہُوا اور
عیراد سے محویاایل پیدا ہُوا۔ اور محویاایل سے متوساایل پیدا ہُوا اور
متوساایل سے لمک پیدا ہُوا۔
۱۹ لمک نے دو عورتوں سے بیاہ کیا، اُن میں سے ایک کا نام عَدہ
اور دوسری کا ضِلّہ تھا۔ ۲۰ عَدہ کے ہاں یابل پیدا ہُوا۔ وہ اُن کا باپ
تھا جو خیموں میں رہتے تھے اور مویشی پالتے تھے۔ ۲۱ اُس کے بھائی
کا نام یوبل تھا۔ وہ اُن لوگوں کا باپ تھا جو بربط اور بانسری بجاتے
تھے۔ ۲۲ ضِلّہ کے ہاں بھی توبلقائن نامی بیٹا پیدا ہُوا جو پیتل اور
لوہے سے مختلف قسم کے اوزار بناتا تھا۔ نعمہ توبلقائن کی بہن تھی۔
۲۳ لمک نے اپنی بیویوں سے کہا:
اے عَدہ اور ضِلّہ! میری بات سُنو؛
اے لمک کی بیویو! میرے سُخن پر کان لگاؤ۔
میں نے ایک آدمی کو جس نے مجھے زخمی کیا تھا، مار ڈالا ہے،
اور چوٹ کھا کر ایک جوان کو قتل کر دیا۔
۲۴ اگر قائن کا بدلہ سات گُنا لیا جائے گا
تو لمک کا ستّر اور سات گُنا۔
۲۵ اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُس کے ہاں بیٹا
پیدا ہُوا اور اُس کا نام سیت رکھا اور کہا: خدا نے مجھے ہابل کی جگہ
جسے قائن نے قتل کیا، دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ ۲۶ سیت کے ہاں بھی
ایک بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام انوس رکھا۔
اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے۔

آدم سے نُوح تک

۵ آدم کا شجرۂ نسب یہ ہے:
جب خدا نے انسان کو پیدا کیا تو اُس نے اُسے خدا کی
صورت پر بنایا۔ ۲ اُس نے اُنہیں نر اور ناری پیدا کیا اور اُنہیں
برکت دی اور جب وہ پیدا کیے گئے تو اُن کا نام آدم رکھا۔
۳ جب آدم ایک سو تیس برس کا ہُوا تب اُس کے ہاں اُس کی
مانند اور اُس کی اپنی صورت پر ایک بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا
نام سیت رکھا۔ ۴ سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا
اور اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۵ آدم پُورے
نَو سو تیس برس تک زندہ رہا اور پھر وہ مر گیا۔
۶ سیت ایک سَو پانچ برس کا تھا جب اُس کے ہاں انُوس پیدا
ہُوا۔ ۷ اور انُوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سَو سات برس جیتا
رہا اور اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۸ سیت
پُورے نَو سَو بارہ برس زندہ رہنے کے بعد مر گیا۔
۹ انُوس نوّے برس کا ہُوا تب اُس کے ہاں قینان پیدا ہُوا۔
۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انُوس آٹھ سَو پندرہ برس جیتا رہا اور
اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۱ انُوس کی کُل عمر نَو سَو
پانچ برس کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۱۲ جب قینان ستّر برس کا تھا تب اُس کے ہاں محلل ایل پیدا
ہُوا۔ ۱۳ اور محلل ایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سَو چالیس برس
جیتا رہا اور اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۴ قینان
کی کُل عمر نَو سَو دس برس کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۱۵ جب محلل ایل پینسٹھ برس کا تھا تب اُس کے ہاں یارد پیدا
ہُوا۔ ۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد محلل ایل آٹھ سَو چالیس برس جیتا
رہا اور اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۷ محلل ایل
کی کل عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۱۸ جب یارد ایک سو باسٹھ برس کا تھا تب اس کے ہاں حنوک
پیدا ہُوا ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور
اس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۲۰ یارد کی کل عمر نَو سو
باسٹھ برس کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۲۱ جب حنوک پینسٹھ برس کا تھا تب اُس کے ہاں متوسلح پیدا
ہُوا۔ ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس تک خدا
کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔ ۲۳ حنوک کی کل عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہُوئی۔ ۲۴ حنوک
خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور پھر خدا نے اُسے اُٹھا لیا اور وہ
نظروں سے غائب ہو گیا۔
۲۵ جب متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہُوا تب اُس کے ہاں
لمک پیدا ہُوا۔ ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی
برس جیتا رہا اور اُس کے ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

۲۷ متوسلح کی کل عمر نَوسو اُنہتّر برس کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۲۸ جب لمک ایک سو بیاسی برس کا ہُوا تب اُس کے ہاں
ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ ۲۹ اُس نے اُس کا نام نُوح رکھا اور کہا کہ یہ
ہمیں اپنے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو ہم اِس زمین پر کرتے
ہیں جسے خداوند نے ملعُون قرار دیا آرام دے گا۔ ۳۰ نُوح کی
پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس کے
ہاں اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۳۱ لمک کی عمر سات سو ستہتّر برس
کی ہُوئی اور تب وہ مر گیا۔
۳۲ اور نُوح پانچ سو برس کا تھا جب اُس کے ہاں سِم، حام
اور یافت پیدا ہُوئے۔

طُوفان

٦ جب رُوئے زمین پر آدمیوں کی تعداد بڑھنے لگی اور اُن
کے بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۲ تو خدا کے بیٹوں نے دیکھا کہ
آدمیوں کی بیٹیاں خوبصورت ہیں اور اُنہوں نے جن جن کو چُنا
اُن سے بیاہ کر لیا۔ ۳ تب خداوند نے کہا: میری روح انسان کے
ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہے گی کیونکہ وہ فانی ہے۔ اُس کی عمر
ایک سو بیس برس کی ہوگی۔
۴ اُن دِنوں میں زمین پر بڑے قدآور اور مضبوط لوگ موجود
تھے بلکہ بعد میں بھی تھے جب خدا کے بیٹے اِنسانوں کی بیٹیوں کے
پاس گئے اور اُن سے اولاد پیدا ہُوئی۔ یہ قدیم زمانہ کے سورما اور
بڑے نامور لوگ تھے۔
۵ خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی
ہے اور اُس کے دِل کے خیالات ہمیشہ بدی کی طرف مائل رہتے
ہیں۔ ۶ خداوند کو افسوس ہُوا کہ اُس نے زمین پر انسان کو پیدا کیا
اور اُس کا دِل غم سے بھر گیا۔ ۷ چنانچہ خداوند نے کہا: میں انسان کو
جسے میں نے پیدا کیا رُوئے زمین پر سے مِٹا دُونگا بلکہ سب کو خواہ وہ
اِنسان ہوں یا حیوان؛ خواہ وہ زمین پر رینگنے والے جانور ہوں اور
ہوا کے پرندے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے اُنہیں بنایا۔ ۸ لیکن
نُوح خداوند کی نظر میں مقبول ہُوا۔
۹ نُوح کے حالات یُوں ہیں:
نُوح راستباز اِنسان تھا اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں
بے عیب تھا اور وہ خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ ۱۰ نُوح کے تین
بیٹے تھے: سِم، حام اور یافت۔
۱۱ اب زمین خدا کی نگاہ میں بگڑ ہو چُکی تھی اور ظلم وتشدّد
سے بھری ہُوئی تھی۔ ۱۲ خدا نے دیکھا کہ زمین بہت بگڑ ہو چُکی ہے
کیونکہ زمین پر سب لوگوں نے اپنے طور طریقے بگاڑ لیے تھے۔ ۱۳
چنانچہ خدا نے نُوح سے کہا: میں سب لوگوں کا خاتمہ کرنے کو ہُوں
کیونکہ زمین اُن کی وجہ سے ظلم سے بھر گئی ہے۔ اِس لیے میں یقیناً
نوعِ اِنسان اور زمین دونوں کو تباہ کر ڈالوں گا۔
۱۴ لہٰذا تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا۔ اُس میں کمرے بنانا اور
اُسے اندر اور باہر سے رال سے پوت دینا۔ ۱۵ تُو ایسا کرنا کہ کشتی
تین سو ہاتھ لمبی، پچاس ہاتھ چوڑی اور تیس ہاتھ اُونچی ہو۔ ۱۶ تُو
اُس کی چھت سے لے کر ہاتھ بھر نیچے تک روشندان بنانا۔ کشتی کے
اندر تین درجے بنانا نچلا، درمیانی اور بالائی، اور کشتی کا دروازہ کشتی
کے پہلو میں رکھنا۔ ۱۷ دیکھ میں زمین پر پانی کا طُوفان لانے والا
ہُوں تا کہ آسمان کے نیچے کا ہر جاندار یعنی ہر وہ مخلوق جس میں زندگی
کا دم ہے ہلاک ہو جائے۔ سب جو رُوئے زمین پر ہیں مر جائیں
گے۔ ۱۸ لیکن تیرے ساتھ میں اپنا عہد باندھوں گا اور تُو کشتی میں
داخل ہوگا۔ تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے
بیٹوں کی بیویاں۔ ۱۹ اور تُو تمام حیوانات میں سے دو دو کو جو نر اور
مادہ ہوں کشتی میں لے آنا تا کہ وہ تیرے ساتھ زندہ بچیں۔ ۲۰ ہر
قسم کے پرندوں، جانوروں اور زمین پر رینگنے والے جانداروں
میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تا کہ وہ بھی زندہ بچیں ۲۱ اور تُو ہر
طرح کی کھانے والی چیز لے کر اپنے پاس جمع کر لینا تا کہ وہ تیرے
اور اُن کے لیے خوراک کا کام دے۔
۲۲ نُوح نے ہر کام ٹھیک اُسی طرح کیا جیسا خدا نے اُسے
حکم دیا تھا۔

٧ تب خداوند نے نُوح سے کہا: تُو اپنے پورے خاندان
کے ساتھ کشتی میں چلا جا کیونکہ میں نے اِس نسل میں
تجھے ہی راستباز پایا ہے۔ ۲ تُو تمام پاک جانوروں میں سے سات
سات نر اور مادہ اور ناپاک جانوروں میں سے دو دو نر اور مادہ ساتھ
لے لینا ۳ اور ہر قسم کے پرندوں میں سے سات سات نر اور مادہ
بھی لینا تا کہ اُن کی مختلف نسلیں زمین پر باقی رہیں۔ ۴ میں سات
دِن کے بعد زمین پر چالیس دِن اور چالیس رات پانی برساؤں گا
اور ہر اُس جاندار شَے کو جسے میں نے بنایا ہے مِٹا دُوں گا۔
۵ اور نُوح نے وہ سب کیا جس کا خداوند نے اُسے حکم دیا تھا۔
۶ نُوح چھ سَو برس کا تھا جب زمین پر پانی کا طُوفان آیا۔
۷ اور نُوح اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی
بیویاں طُوفان کے پانی سے بچنے کے لیے کشتی میں داخل ہو گئے۔
۸ پاک اور ناپاک دونوں قسم کے جانوروں اور پرندوں اور زمین پر

رینگنے والے جانوروں کے دودو ۹ نراور مادہ، خدا کے نُوؔح کو دیئے
گئے حکم کے مطابق نُوؔح کے پاس آئے اور کشتی میں داخل ہُوئے۔
۱۰ اورسات دِن کے بعد طُوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔
۱۱ جب نُوؔح کی عمر کے چھ سَو ویں برس کے دوسرے مہینہ کی
سترھویں تاریخ تھی اُس دِن زمین کے نیچے سے سارے چشمے
پھُوٹ نکلے اور آسمان سے سیلاب کے دروازے کھُل گئے۔ ۱۲ اور
زمین پر چالیس دِن اور چالیس رات لگاتار مینہ برستا رہا۔
۱۳ اُسی دِن نُوؔح اور اُس کی بیوی اپنے تین بیٹوں سِمؔ، حاؔم
اور یافتؔ اور اُن کی بیویوں سمیت کشتی میں داخل ہُوئے۔ ۱۴ اور
ہر قسم کے چھوٹے بڑے جنگلی جانور، مویشی، زمین پر رینگنے والے
جانور، پرندے اور پروں والے جاندار اُن کے ساتھ تھے۔ ۱۵ یہ
تمام جوڑے جن میں زندگی کا دم تھا نُوؔح کے پاس آئے اور کشتی
میں داخل ہوگئے۔ ۱۶ خدا کے نُوؔح کو دیئے ہُوئے حکم کے مطابق
جو جاندار اندر آئے وہ نر اور مادہ تھے۔تب خداوند نے کشتی کا
دروازہ بند کردیا۔
۱۷ چالیس دِن تک زمین پر طُوفان جاری رہا اور جُوں جُوں
پانی چڑھتا گیا کشتی زمین سے اوپر اُٹھتی چلی گئی۔ ۱۸ پانی زمین پر
چڑھتا گیا اور بہت ہی بڑھ گیا اور کشتی پانی کی سطح پر تیرتی رہی۔
۱۹ پانی زمین پر اِس قدر چڑھ گیا کہ سارے آسمان کے نیچے کے
تمام اونچے اونچے پہاڑ ڈُوب گئے۔ ۲۰ پانی بڑھتے بڑھتے
پہاڑوں سے بھی پندرہ ہاتھ اوپر چڑھ گیا۔ ۲۱ زمین پر ہر پرندہ، ہر
جانور اور ہر انسان گویا ہر جاندار فنا ہوگیا۔ ۲۲ خشکی پر کی ہر شَے جس
کے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا مرگئی۔ ۲۳ رُوئے زمین پر کی ہر جاندار
شَے نابود ہوگئی، کیا انسان، کیا حیوان، کیا زمین پر رینگنے والے
جاندار اور کیا ہوا میں اُڑنے والے پرندے، سب کے سب نابود ہو
گئے۔صرف نُوؔح باقی بچا اور وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔
۲۴ اور پانی زمین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔

۸

لیکن خدا نے نُوؔح اور تمام جنگلی جانوروں اور
مویشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد رکھا اور
اُس نے زمین پر ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔ ۲ اب سمندر کے
چشمے اور آسمان کے سیلاب کے دروازے بند کردیئے گئے اور
آسمان سے مینہ کا برسنا تھم گیا ۳ اور پانی رفتہ رفتہ زمین پر سے ہٹتا
گیا اور ایک سَو پچاس دِن کے بعد بہت کم ہوگیا ۴ اور ساتویں مہینہ
کے سترھویں دِن کشتی اراراؔط کے پہاڑوں میں ایک چوٹی پر ٹِک
گئی۔ ۵ دسویں مہینہ تک پانی گھٹتا رہا اور دسویں مہینہ کے پہلے دِن
پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آنے لگیں۔
۶ چالیس دِن کے بعد نُوؔح نے کشتی کی کھڑکی کھول کر ۷ ایک
کوّے کو باہر اُڑا دیا جو زمین پر کے پانی کے سوکھ جانے تک اِدھر
اُدھر اُڑتا رہا۔ ۸ تب اُس نے ایک فاختہ کو اُڑایا تاکہ یہ دیکھے کہ
زمین پر سے پانی ہٹا ہے یا نہیں۔ ۹ لیکن اُس فاختہ کو اپنے پنجے ٹیکنے
کو جگہ نہ مل سکی کیونکہ ابھی تمام رُوئے زمین پر پانی موجود
تھا۔چنانچہ وہ نُوؔح کے پاس کشتی میں لَوٹ آئی۔تب اُس نے اپنا
ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا اور کشتی کے اندر لے لیا۔ ۱۰ مزید سات
دِن انتظار کرنے کے بعد اُس نے پھر سے اُس فاختہ کو کشتی سے
باہر بھیجا۔ ۱۱ شام کو جب وہ اُس کے پاس لَوٹی تو اُس کی چونچ میں
زیتون کی ایک تازہ پتّی تھی! تب نُوؔح جان گیا کہ پانی زمین پر کم
ہوگیا ہے۔ ۱۲ وہ سات دِن اور رُکا اور فاختہ کو ایک بار پھر اُڑایا
لیکن اب کی بار وہ اُس کے پاس لَوٹ کر نہ آئی۔
۱۳ نُوؔح کی عمر کے چھ سَو ایک برس کے پہلے مہینہ کے پہلے
دِن تک زمین پر موجود پانی سُوکھ گیا۔تب نُوؔح نے کشتی کی چھت کھولی
اور دیکھا کہ زمین کی سطح خشک ہوچُکی ہے ۱۴ اور دوسرے مہینہ کے
ستائیسویں دِن تک زمین بالکل سُوکھ گئی۔
۱۵ تب خدا نے نُوؔح سے کہا:
۱۶ تُو اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اُن کی بیویوں سمیت کشتی
سے باہر نکل آ ۱۷ اور اپنے ساتھ سارے حیوانات کو بھی نکال لا جو
تیرے ساتھ ہیں یعنی پرندے، جانور اور زمین پر رینگنے والے سب
جاندار، تاکہ زمین پر اُن کی نسل خوب بڑھے، وہ پھولیں، پھلیں اور
اُن کی تعداد بہت زیادہ ہوجائے۔
۱۸ چنانچہ نُوؔح اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کی
بیویوں سمیت باہر نکلا ۱۹ اور تمام جانور اور زمین پر رینگنے والے سبھی
جاندار، سب پرندے اور ہر وہ شَے جو زمین پر چلتی پھرتی ہے اپنی
اپنی جنس کے مطابق کشتی سے باہر نکل آئے۔
۲۰ تب نُوؔح نے خداوند کے لیے ایک مذبح بنایا اور سب
چرندوں اور پرندوں میں سے جن کا کھانا جائز تھا چند کو لے کر اُس
مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ ۲۱ جب اُن کی فرحت بخش
خوشبو خداوند تک پہنچی تو خداوند نے دل ہی دل میں کہا: میں انسان
کے سبب سے پھر کبھی زمین پر لعنت نہ بھیجوں گا حالانکہ اُس کے دل
کا ہر خیال بچپن ہی سے بدی کی طرف مائل ہوتا ہے اور آیندہ کبھی
تمام جانداروں کو ہلاک نہ کروں گا جیسا میں نے کیا۔
۲۲ جب تک زمین قائم ہے،

تب تک بیج بونے اور فصل کاٹنے کے اوقات،
خنکی اور حرارت،
گرمی اور سردی،
اور دِن اور رات
کبھی موقوف نہ ہونگے۔

نُوحؔ کے ساتھ خدا کا عہد

۹ پھر خدا نے نُوحؔ اور اس کے بیٹوں کو یہ کہہ کر برکت دی کہ
پھولو پھلو اور تعداد میں بڑھو اور زمین کو معمُور کرو۔ ۲ زمین
کے تمام حیوانات اور ہوا کے سب پرندوں پر تمہارا رعب اور ڈر
چھایا رہے گا اور ہر رینگنے والا جاندار اور سمندر کی سب مچھلیاں
تمہارے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔ ۳ ہر شَے جو زندہ ہے اور چلتی پھرتی
ہےٗ تمہاری خوراک کے لیے ہے۔ میں نے سبز پودوں کی طرح
تمہیں سب کا سب دے دیا ہے۔
۴ لیکن تم وہ گوشت جس میں زندگی کا خون باقی ہوٗ ہرگز نہ کھانا
۵ اور میں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لوں گا۔ میں ہر جانور سے بدلہ
لوں گا۔ آدمی کے خون کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے
لوں گا۔

۶ جو کوئی آدمی کا خون کرے گا،
اُس کا خون آدمی ہی کے ہاتھوں سے ہوگا؛
کیونکہ خدا نے اِنسان کو
اپنی صورت پر بنایا۔

۷ اور تُم پھُولوٗ پھلو اور تعداد میں بڑھو۔ زمین پر اپنی نسل
بڑھاؤ اور اُسے معمُور کرو۔
۸ تب خدا نے نُوحؔ اور اُس کے بیٹوں سے کہا: ۹ اب میں تم
سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے ۱۰ اور سب جانداروں سے
جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرندےٗ کیا مویشی اور کیا سب جنگلی جانور
جو تمہارے ساتھ کشتی سے باہر نکلے یعنی زمین پر موجود ہر جاندار
سے عہد کرتا ہوں۔ ۱۱ میں تم سے عہد کرتا ہوں کہ پھر کبھی کوئی جاندار
طُوفان کے پانی سے ہلاک نہ ہوگا اور نہ زمین کو تباہ کرنے کے لیے
پھر کبھی طُوفان ہی آئے گا۔
۱۲ اور خداوند نے کہا: اور جو عہد میں اپنے اور تمہارے اور ہر
جاندار کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہےٗ کرتا ہوں اور جو عہد آنے
والی نسلوں کے لیے ہےٗ اُس کا نشان یہ ہے: ۱۳ میں نے بادلوں
میں اپنی قوسِ قُزح کو قائم کیا ہے اور وہ میرے اور زمین کے
درمیان عہد کا نشان ہوگی۔ ۱۴ جب کبھی میں زمین پر بادل لاؤں
اور اُن بادلوں میں قوسِ قُزح دکھائی دے ۱۵ تو میں اپنے اِس عہد کو
یاد کروں گا جو میرےٗ تمہارے اور ہر قسم کے جانداروں کے
درمیان ہےٗ پانی پھر کبھی طُوفان کی شکل اختیار نہ کرے گا کہ سب
جاندار ہلاک ہو جائیں۔ ۱۶ جب کبھی بادلوں میں قوسِ قُزح
نمُودار ہوگیٗ میں اُسے دیکھوں گا اور اِس اَبدی عہد کو یاد کروں گا جو
خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہے۔
۱۷ پس خدا نے نُوحؔ سے کہا: یہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں
نے اپنے اور زمین پر موجود سارے جانداروں کے درمیان قائم کیا
ہے۔

نُوحؔ کے بیٹے

۱۸ نُوحؔ کے بیٹے جو کشتی سے باہر آئے تھےٗ سِمؔ حامؔ اور
یافتؔ تھے۔ (حامؔ کنعانؔ کا باپ تھا۔) ۱۹ نُوحؔ کے یہی تین بیٹے
تھے اور اُن کی نسل ساری زمین پر پھیل گئی۔
۲۰ نُوحؔ نے کاشتکاری شروع کی اور انگور کا ایک باغ لگایا۔
۲۱ جب اُس نے اُس کی کچھ مَے پی تو متوالا ہو گیا اور اپنے خیمہ
میں ننگا ہی جا پڑا۔ ۲۲ کنعانؔ کے باپ حامؔ نے اپنے باپ کو ننگا
دیکھا اور باہر آکر اپنے دونوں بھائیوں کو بتایا۔ ۲۳ تب سِمؔ اور
یافتؔ نے ایک کپڑا لیا اور اُسے اپنے کندھوں پر رکھ پچھلے پاؤں
اندر گئے اور اپنے باپ کے ننگے بدن کو ڈھانک دیا۔ اُنہوں نے
اپنے منہ دوسری طرف کیے ہوئے تھے اِس لیے وہ اپنے باپ کی
برہنگی کو نہ دیکھ سکے۔
۲۴ جب مَے کا نشہ اُترا اور نُوحؔ ہوش میں آیا اور اُسے پتا چلا
کہ اُس کے چھوٹے بیٹے نے اُس کے ساتھ کیا کِیاٗ ۲۵ تو اُس
نے کہا:

کنعانؔ ملعُون ہو!
اور وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہو۔
۲۶ اُس نے یہ بھی کہا:
خداوندٗ سِمؔ کا خدا مبارک ہو!
اور کنعانؔ سِمؔ کا غلام ہو۔
۲۷ خدا یافتؔ کو وسعت دے؛
اور یافتؔ سِمؔ کے خیموں میں بسے،
اور کنعانؔ اُس کا غلام ہو۔

۲۸ طُوفان کے بعد نُوحؔ ساڑھے تین سَو برس اور زندہ رہا۔
۲۹ نُوحؔ کی کل عمر ساڑھے نَو سو برس کی ہوئی اور تب اُس نے
وفات پائی۔

قوموں کا شجرۂ نسب

۱۰ نُوح کے بیٹوں سِم، حام اور یافت کا جن کے ہاں
طُوفان کے بعد بیٹے پیدا ہُوئے شجرۂ نسب یہ ہے:

بنی یافت

۲ یافت کے بیٹے یہ ہیں:
جُمر، ماجوج، مادی، یاوان، توبل، مسک اور تیراس۔
۳ جُمر کے بیٹے یہ ہیں:
اشکناز، ریفت اور تُجرمہ۔
۴ یاوان کے بیٹے یہ ہیں:
اِلیسہ، ترسیس، کِتّی اور دودانی۔ ۵ (بحری جزیروں کے
باشندے اِن ہی کی نسل سے ہیں۔ وہ اپنی اپنی قوموں کے
درمیان مختلف قبیلوں میں تقسیم ہو گئے اور مختلف ملکوں میں
پھیل گئے اور اُن کی بولیاں بدل گئیں۔)

بنی حام

۶ حام کے بیٹے یہ ہیں:
کُوش، مصر، فُوط اور کنعان۔
۷ کُوش کے بیٹے یہ ہیں:
سبا، حویلہ، سبتہ، رعماہ اور سبتیکہ۔
رعماہ کے بیٹے یہ ہیں:
سبا اور دِدان۔
۸ کُوش نمرود کا باپ تھا جو بڑا ہو کر رُوئے زمین پر ایک
زبردست سورما بنا۔ ۹ وہ خدا کے حُضور ایک زبردست شکاری تھا اِسی
لیے یہ مثل مشہور ہو گئی کہ خداوند کے حُضور نمرود سا شکاری سُورما۔
۱۰ اُس کی بادشاہی کی ابتدا ملک سنعار سے ہُوئی جن میں بابل،
ارک، اِکّاد اور کلنہ واقع تھے۔ ۱۱ اس ملک سے نکل کر وہ اسُور چلا
گیا جہاں اُس نے کئی شہر بسائے مثلاً نینوہ، رحوبوت عیر، کلح
۱۲ اور رسن جو نینوہ اور کلح کے درمیان بہت بڑا شہر ہے۔
۱۳ مصر سے
لودی، عنامی، لہابی، نفتوحی، ۱۴ فتروسی، کسلوحی (جن
سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہُوئے۔
۱۵ کنعان سے
اُس کا پہلوٹھا صیدا پیدا ہُوا اور حِتّ ۱۶ اور یبوسی،
اموری، جرجاسی، ۱۷ اور حِوّی، عرقی، سینی ۱۸ اور
اروادی، صماری اور حماتی پیدا ہُوئے۔
بعد میں کنعانی قبیلے بھی پھیل گئے ۱۹ اور کنعان کی حدود صیدا
سے جرار کی طرف غزّہ تک اور پھر سدوم، عمورہ، ادمہ اور ضبیان
کی طرف لسع تک پہنچ گئیں۔
۲۰ بنی حام یہی ہیں جو اپنے قبیلوں اور زبانوں کے مطابق
اپنے اپنے ملکوں اور قوموں میں آباد ہیں۔

بنی سِم

۲۱ پھر سِم کے ہاں بھی جس کا بڑا بھائی یافت تھا اولاد ہُوئی۔
سِم تمام بنی عِبر کا باپ تھا۔
۲۲ سِم کے بیٹے یہ ہیں:
عیلام، اسُور، ارفکسد، لُود اور ارام۔
۲۳ ارام کے بیٹے یہ ہیں:
عُوض، حُول، جتر اور مَس۔
۲۴ ارفکسد سِلح کا باپ تھا
اور سَلح عِبر کا باپ تھا۔
۲۵ عِبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہُوئے:
ایک کا نام فلج تھا کیونکہ اُس کے ایّام میں زمین کی تقسیم
ہُوئی اور اُس کے بھائی کا نام یُقطان تھا۔
۲۶ یُقطان سے
الموداد، سلف، حصار ماوت، اِراخ، ۲۷ ہدورام،
اُوزال، دِقلہ، ۲۸ عوبل، ابی مائیل، سبا، ۲۹ اوفیر، حویلہ
اور یوباب پیدا ہُوئے۔ یہ سب یُقطان کے بیٹے تھے۔
۳۰ اور جس علاقہ میں وہ بستے تھے وہ میسا سے لے کر مشرق میں
پہاڑی علاقہ سِفار تک پھیلا ہُوا تھا۔
۳۱ بنی سِم یہی ہیں جو اپنے قبیلوں اور زبانوں کے مطابق
اپنے اپنے ملکوں اور قوموں میں آباد ہیں۔
۳۲ نُوح کے بیٹوں کے خاندان اپنے قبیلوں اور نسلوں کے
مطابق یہی ہیں اور طُوفان کے بعد یہی لوگ مختلف قوموں میں تقسیم
ہو کر زمین پر پھیل گئے۔

بابل کا بُرج

۱۱ ساری زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔
۲ جب لوگ مشرق کی طرف بڑھے تو اُنہیں ملک سنعار
میں ایک میدان ملا اور وہ وہاں بس گئے۔
۳ اُنہوں نے آپس میں کہا: آؤ ہم اینٹیں بنائیں اور اُنہیں
آگ میں خوب تپائیں۔ پس وہ پتّھر کی بجائے اینٹ اور چونے
کی بجائے گارا استعمال کرنے لگے۔ ۴ پھر اُنہوں نے کہا: آؤ ہم
اپنے لیے ایک شہر بسائیں اور اُس میں ایک ایسا بُرج تعمیر کریں

جس کی چوٹی آسمان تک جا پہنچے تاکہ ہمارا نام مشہور ہو اور ہم تمام
روئے زمین پر تتّر بتّر نہ ہوں۔
۵ لیکن خداوند اُس شہر اور بُرج کو دیکھنے کے لیے جسے لوگ
بنا رہے تھے ٔ نیچے اُترا۔ ۶ خداوند نے کہا: اگر یہ لوگ ایک ہوتے
ہُوئے اور ایک ہی زبان بولتے ہُوئے یہ کام کرنے لگے ہیں تو یہ
جس بات کا اِرادہ کریں گے اُسے پُورا ہی کر کے دم لیں گے۔
۷ آؤ ہم نیچے جا کر اُن کی زبان میں اختلاف پیدا کریں تاکہ وہ
ایک دوسرے کی بات ہی نہ سمجھ سکیں۔
۸ لہٰذا خداوند نے اُنہیں وہاں سے تمام روئے زمین پر مُنتشر
کر دیا اور وہ شہر کی تعمیر سے باز آئے۔ ۹ اِسی لیے اُس شہر کا نام بابل
پڑ گیا کیونکہ وہاں خداوند نے سارے جہاں کی زبان میں اختلاف
ڈالا تھا۔ وہاں سے خداوند نے اُنہیں تمام روئے زمین پر مُنتشر کر
دیا۔

سِم سے ابرام تک

۱۰ سِم کا شجرۂ نسب یہ ہے:
طُوفان کے دو برس بعد جب سِم سَو برس کا تھا تو اُس کے ہاں
ارفکسد پیدا ہُوا۔ ۱۱ اور ارفکسد کی پیدائش کے بعد سِم مزید پانچ سَو
برس جیتا رہا اور اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہُوا تو اُس کے ہاں سِلح پیدا ہُوا
۱۳ اور سِلح کی پیدائش کے بعد ارفکسد مزید چار سَو تین برس جیتا رہا
اور اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۴ جب سِلح تیس برس کا ہُوا تو اُس کے ہاں عِبر پیدا ہُوا۔
۱۵ اور عِبر کی پیدائش کے بعد سِلح مزید چار سَو تین برس جیتا رہا اور
اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۱۶ جب عِبر چونتیس برس کا ہُوا تو اس کے ہاں فلج پیدا ہُوا
۱۷ اور فلج کی پیدائش کے بعد عِبر مزید چار سَو تیس برس جیتا رہا اور
اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۱۸ جب فلج تیس برس کا ہُوا تو اُس کے یہاں رعو پیدا ہُوا
۱۹ اور رعو کی پیدائش کے بعد فلج مزید دو سَو نَو برس جیتا رہا اور اُس
کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۲۰ جب رعو بتّیس برس کا ہُوا تو اُس کے ہاں سروج پیدا ہُوا
۲۱ اور سروج کی پیدائش کے بعد رعو مزید دو سَو سات برس جیتا رہا
اور اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۲۲ جب سروج تیس برس کا ہُوا تو اُس کے ہاں نحور پیدا ہُوا
۲۳ اور نحور کی پیدائش کے بعد سروج مزید دو سَو برس جیتا رہا اور
اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۲۴ جب نحور اُنتیس برس کا ہُوا تو اُس کے ہاں تارح پیدا ہُوا
۲۵ اور تارح کی پیدائش کے بعد نحور مزید ایک سَو اُنّیس برس جیتا
رہا اور اُس کے یہاں بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۲۶ جب تارح ستّر برس کا ہُوا تو اُس کے یہاں ابرام، نحور
اور حاران پیدا ہُوئے۔
۲۷ تارح کا شجرۂ نسب یہ ہے:
تارح سے ابرام، نحور اور حاران پیدا ہُوئے اور حاران سے
لُوط پیدا ہُوا۔ ۲۸ حاران اپنے باپ تارح کے جیتے جی اپنی جائے
پیدائش یعنی کسدیوں کے اُور میں مر گیا۔ ۲۹ ابرام اور نحور نے اپنا
اپنا بیاہ کر لیا۔ ابرام کی بیوی کا نام سارَی اور نحور کی بیوی کا نام مِلکاہ
تھا۔ وہ حاران کی بیٹی تھی جو مِلکاہ اور اِسکہ دونوں کا باپ تھا۔
۳۰ اور سارَی بانجھ تھی۔ اُس کے یہاں کوئی اولاد نہ تھی۔
۳۱ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو، اپنے پوتے لُوط کو جو
حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بہوٗ سارَی کو جو اُس کے بیٹے ابرام کی بیوی
تھی ٔ ساتھ لیا اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے کنعان جانے کے
لیے نکل پڑے۔ لیکن جب وہ حاران پہنچے تو وہیں بس گئے۔
۳۲ تارح کی عمر دو سَو پانچ برس کی ہُوئی اور اس نے حاران میں
وفات پائی۔

ابرام کو خداوند کا پیغام

۱۲ خداوند نے ابرام سے کہا: تُو اپنے وطنٗ اپنے لوگوں
اور اپنے باپ کے گھر سے روانہ ہو اور اُس ملک
میں چلا جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔
۲ میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا
اور تجھے برکت دُوں گا؛
میں تیرے نام کو سرفراز کروں گا،
اور تُو مبارک ہوگا۔
۳ جو تجھے برکت دیںٗ میں اُنہیں برکت دوں گا،
جو تجھ پر لعنت کرےٗ میں اُس پر لعنت کروں گا؛
اور زمین کے سب لوگ
تیرے ذریعہ برکت پائیں گے۔
۴ لہٰذا ابرام خداوند کے کہنے کے مطابق چل دیا اور لُوط اُس
کے ساتھ گیا۔ جب ابرامٗ حاران سے روانہ ہُوا تو وہ پچھتّر برس کا
تھا۔ ۵ وہ اپنی بیویٗ سارَی، اپنے بھتیجےٗ لُوط، اپنا جمع کیا ہُوا سب
مال و متاع اور اُن لوگوں کو جو اُنہیں حاران میں مل گئے تھےٗ ساتھ

لے کر کنعان کے ملک کو روانہ ہو گیا اور وہ سب وہاں پہنچ گئے۔
۶ ابرام اُس ملک میں سے سفر کرتا ہُوا سِکم میں اُس مقام پر
پہنچا جہاں مورہ کا شاہ بلوط کا درخت تھا۔ اُن دِنوں اُس ملک میں
کنعانی لوگ رہتے تھے۔ ۷ تب خداوند ابرام کو دکھائی دیا اور
کہا: میں یہ ملک تیری نسل کو دوں گا۔ چنانچہ اُس نے وہاں خداوند
کے لیئے جو اُسے دکھائی دیا تھا ایک مذبح بنایا۔
۸ پھر وہاں سے کُوچ کر کے وہ اُن پہاڑوں کی طرف گیا جو
بیت ایل کے مشرق میں ہیں اور ایسی جگہ خیمہ زن ہُوا جس کے
مغرب میں بیت ایل اور مشرق میں عی ہے۔ وہاں اُس نے خداوند
کے لیے ایک مذبح بنایا اور خداوند سے دعا کی۔ ۹ اور ابرام وہاں
سے کُوچ کر کے جنوب کی طرف بڑھتا گیا۔

ابرام کا مصر میں وارد ہونا

۱۰ اُن دِنوں اُس ملک میں قحط پڑا اور ابرام مصر چلا گیا تا کہ
کچھ عرصہ تک وہاں رہے کیونکہ قحط نہایت شدید تھا۔ ۱۱ جب وہ مصر
میں داخل ہونے کو تھا تو اُس نے اپنی بیوی سارَی سے کہا: میں
جانتا ہوں کہ تُو کس قدر خوبصورت عورت ہے ۱۲ جب مِصری تجھے
دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ اُس کی بیوی ہے۔ سو وہ مجھے تو مار
ڈالیں گے لیکن تجھے زندہ رہنے دیں گے۔ ۱۳ لہٰذا تُو یہ کہنا کہ تُو
میری بہن ہے تا کہ وہ تیری خاطر میرے ساتھ نیک سلوک کریں
اور تیری وجہ سے میری جان بچی رہے۔
۱۴ جب ابرام مِصر میں پہنچا تو مِصریوں نے دیکھا کہ وہ
عورت نہایت ہی خوبصورت ہے۔ ۱۵ اور جب فرعون کے اُمراء
نے اُسے دیکھا تو اُنہوں نے فرعون سے اُس کی تعریف کی اور
اُسے اُس کے محل میں پہنچا دیا۔ ۱۶ فرعون نے سارَی کی خاطر ابرام
کے ساتھ نیک سلوک کیا اور ابرام کو بھیڑ بکریاں، گائے بَیل،
گدھے گدھیاں، غلام اور کنیزیں اور اونٹ حاصل ہُوئے۔
۱۷ لیکن خداوند نے ابرام کی بیوی سارَی کی وجہ سے فرعون
اور اُس کے خاندان پر بڑی بڑی بلائیں نازل کیں۔ ۱۸ تب
فرعون نے ابرام کو بلایا اور کہا: تُو نے میرے ساتھ یہ کیا کِیا؟
تُو نے مجھے کیوں نہ بتایا کہ وہ تیری بیوی ہے؟ ۱۹ تُو نے یہ کیوں کہا
کہ وہ میری بہن ہے؟ اِسی لیے میں نے اُسے لے لیا تھا تا کہ اُسے
اپنی بیوی بنالُوں۔ اب یہ رہی تیری بیوی۔ اُسے لے اور چل دے۔
۲۰ تب فرعون نے اپنے آدمیوں کو ابرام کے حق میں ہدایات دیں
اور اُنہوں نے اُسے، اُس کی بیوی اور اُس کے مال و اسباب
سمیت رخصت کر دیا۔

ابرام اور لُوط کا جدا ہونا

۱۳ چنانچہ ابرام اپنی بیوی اور اپنے سارے
مال و اسباب سمیت مِصر سے کنعان کے جنوب کی
طرف روانہ ہُوا اور لُوط اُس کے ساتھ گیا۔ ۲ ابرام مویشی اور سونا
چاندی پا کر بہت مالدار ہو گیا تھا۔
۳ پھر وہ کنعان کے جنوب سے سفر کرتا ہُوا بیت ایل میں اُس
مقام پر پہنچا جہاں پہلے بیت ایل اور عی کے درمیان اُس کا ڈیرا
تھا۔ ۴ اور جہاں اُس نے پہلے مذبح بنایا تھا۔ وہاں ابرام نے
خداوند سے دعا کی۔
۵ اور لُوط کے پاس بھی جو ابرام کا ہم سفر تھا، بھیڑ بکریاں،
گائے بَیل اور ڈیرے تھے۔ ۶ لیکن اُن دونوں کا اکٹھے رہ کر اُس
ملک میں گزارا کرنا مشکل تھا کیونکہ اُن کا مال و اسباب اِس قدر
زیادہ تھا کہ وہ اکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں
اور لُوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہُوا کرتا تھا۔ اُن دِنوں کنعانی
اور فرزّی بھی اُس ملک میں رہتے تھے۔
۸ چنانچہ ابرام نے لُوط سے کہا: تیرے اور میرے درمیان
اور تیرے چرواہوں اور میرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہیں
ہونا چاہیے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ ۹ کیا یہ سارا ملک تیرے سامنے
نہیں؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں طرف جائے گا تو میں
دائیں جانب چلا جاؤں گا۔ اور اگر تُو دائیں جانب جائے گا تو میں
بائیں طرف چلا جاؤں گا۔
۱۰ تب لُوط نے آنکھ اٹھا کر یردن ندی کے پاس کی ساری
ترائی پر ضُغر تک نظر دوڑائی کیونکہ وہ (اِس سے پیشتر کہ خداوند نے
سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا) خداوند کے باغ اور مِصر کے ملک کی مانند
خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لُوط نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لیے
چن لیا اور وہ مشرق کی طرف چل دیا اور وہ ایک دوسرے سے جدا
ہو گئے۔ ۱۲ ابرام تو کنعان کے ملک میں رہا جبکہ لُوط نے ترائی کے
شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم تک اپنے خیمے کھڑے کیے۔
۱۳ سدوم کے لوگ بدکار تھے اور خداوند کے خلاف سنگین گناہ کیا
کرتے تھے۔
۱۴ لُوط کے جدا ہو جانے کے بعد خداوند نے ابرام سے کہا:
جس جگہ تُو ہے وہاں سے اپنی نگاہ اٹھا کر شمال و جنوب اور
مشرق و مغرب کی طرف نظر دوڑا۔ ۱۵ یہ سارا ملک جو تُو دیکھ رہا ہے
اُسے میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے دوں گا۔ ۱۶ میں تیری
نسل کو خاک کے ذرّوں کی مانند بناؤں گا۔ اگر کوئی شخص خاک کے

ذرّوں کو گِن سکے تو تیری نسل کو بھی گِنا جا سکے گا۔ ۱۷ جا اور اُس ملک
کے طول و عرض میں گھوم پھر کیونکہ میں اُسے تجھے دے رہا ہُوں۔
۱۸ چنانچہ ابرام نے اپنے خیمے اُٹھائے اور حبرون میں ممرے
کے شاہ بلوط کے درختوں کے پاس جا کر رہنے لگا جہاں اُس نے
خداوند کے لیے ایک مذبح بنایا۔

ابرام لُوط کو رہائی دِلاتا ہے

۱۴ اُن ہی دِنوں میں سِنعار کے بادشاہ اَمرافِل،
الاسر کے بادشاہ اریوک، عیلام کے بادشاہ کِدرلاعمر
اور جوئیم کے بادشاہ تِدعال نے ۲ سدوم کے بادشاہ برع، عمورہ
کے بادشاہ برشع، ادمہ کے بادشاہ سِنی اب، ضبوئیم کے بادشاہ
شِمیبر اور بالع (یعنی ضُغر) کے بادشاہ سے جنگ کی۔ ۳ یہ سب
بادشاہ سِدّیم یعنی دریائے شور کی وادی میں اِکٹھے ہُوئے۔ ۴ بارہ
برس تک وہ کِدرلاعمر کے مطیع رہے لیکن تیرھویں برس وہ اُس سے
سرکش ہو گئے۔
۵ چودھویں برس کِدرلاعمر اور اُس کے ساتھ کے بادشاہ نکل
پڑے اور رفائیم کو عستارات قرنیم میں زوزیوں کو ہام میں اور ایمیم
کو سِوی قریتیم میں ۶ اور حُوریوں کو شعیر کے پہاڑی ملک میں
مارتے مارتے بیابان کے نزدیک ایل فاران تک پہنچ گئے۔ ۷ تب
وہ لَوٹ کر عین مِصفات (یعنی قادِس) آئے اور عمالیقیوں کے تمام
ملک کو اور اموریوں کو جو حصیصون تمر میں رہتے تھے تسخیر کیا۔
۸ تب سدوم کے بادشاہ، عمورہ کے بادشاہ، ادمہ کے بادشاہ،
ضبوئیم کے بادشاہ اور بالع (یعنی ضُغر) کے بادشاہ نے کُوچ کیا اور
سِدّیم کی وادی میں ۹ یہ چاروں بادشاہ عیلام کے بادشاہ کِدرلاعمر،
جوئیم کے بادشاہ تِدعال، سِنعار کے بادشاہ اَمرافِل اور الاسر کے
بادشاہ اریوک، اِن پانچ بادشاہوں کے خلاف صف آرا ہوئے۔
۱۰ سِدّیم کی وادی میں جا بجا نفت کے بے شمار گڑھے تھے اور جب
سدُوم اور عمورہ کے بادشاہ میدان چھوڑ کر بھاگے تو کئی لوگ اُن
گڑھوں میں گِر پڑے اور جو بچے وہ پہاڑوں پر بھاگ گئے۔
۱۱ تب اُن چار بادشاہوں نے سدوم اور عمورہ کا سارا مال و متاع
اور سب اناج لُوٹ لیا اور وہاں سے چلے گئے۔ ۱۲ اور وہ ابرام
کے بھتیجے لُوط کو بھی اُس کے مال و متاع سمیت پکڑ لے گئے کیونکہ وہ
سدوم میں رہتا تھا۔
۱۳ تب ایک شخص نے جو بھاگ کر بچ نکلا تھا آ کر ابرام
عِبرانی کو اس کی خبر دی۔ ابرام، اسکال اور عانیر کے بھائی ممرے
اموری کے بلوط کے درختوں کے نزدیک رہتا تھا اور یہ سب لوگ
ابرام کے حلیف تھے۔ ۱۴ جب ابرام نے سُنا کہ اُس کا رشتہ دار
اسیر ہو چُکا ہے تو اُس نے تین سَو اٹھارہ تربیت یافتہ خانہ زادوں کو
ہمراہ لیا اور لُٹیروں کا دان تک پیچھا کیا۔ ۱۵ رات کے وقت ابرام
نے اپنے آدمیوں کو الگ الگ دستوں میں بانٹ کر اُن پر حملہ کر دیا
اور اُنہیں پسپا کر کے دمشق کے شمال میں خوبہ تک اُن کا تعاقب کیا۔
۱۶ اُس نے سارے مال و متاع پر قبضہ کر لیا اور اپنے رشتہ دار لُوط کو
اور اُس کے مال کو عورتوں اور دوسرے لوگوں سمیت واپس لے
آیا۔ ۱۷ جب ابرام کِدرلاعمر اور اُس کے ساتھ کے بادشاہوں کو
شکست دے کر واپس آ رہا تھا تو سدُوم کا بادشاہ سِوّی کی وادی
(یعنی بادشاہ کی وادی) میں اُس کے استقبال کے لیے آیا۔
۱۸ تب سالم کا بادشاہ مَلِک صدق، روٹی اور مَے لے کر آیا۔
وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ ۱۹ اُس نے ابرام کو یہ کہہ کر برکت دی:

خدا تعالیٰ کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا خالق ہے،
ابرام مبارک ہو
۲۰ اور مبارک ہے خدا تعالیٰ
جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔

تب ابرام نے ساری چیزوں کا دسواں حِصّہ اُس کی نذر کیا۔
۲۱ سدُوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا: آدمیوں کو مجھے دے
دے اور مال و زر اپنے لیے رکھ لے۔
۲۲ لیکن ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا: میں نے
خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے خالق کی قسم کھائی ہے
۲۳ کہ میں تیری کوئی چیز نہ لُوں گا خواہ وہ دھاگا ہو یا جُوتی کا تسمہ
تاکہ تُو کبھی یہ نہ کہہ سکے: میں نے ابرام کو دولتمند بنا دیا، ۲۴ سِوا
اُس کے جو میرے جوانوں نے کھایا اور اُن لوگوں کے حِصّے کے جو
میرے ساتھ گئے یعنی عانیر، اسکال اور ممرے؛ وہ اپنا اپنا حِصّہ لے
لیں گے۔

ابرام کے ساتھ خدا کا عہد

۱۵ اس کے بعد خدا کا یہ کلام رویا میں ابرام پر نازل
ہُوا:

اے ابرام! خوف نہ کر،
میں تیری سپر ہُوں
اور تیرا اَجر بہت بڑا ہو گا۔

۲ لیکن ابرام نے کہا: اَے خداوند خدا تُو مجھے کیا دے گا؟
میں تو بے اولاد ہُوں اور الیعزر دمشقی میرے گھر کا وارث ہے۔
۳ پھر ابرام نے کہا: تُو نے مجھے کوئی اولاد نہیں دی اس لیے میرا ایک

خانہ زاد خادم ہی میرا وارث ہوگا۔
۴ تب خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہُوا: یہ شخص تیرا وارث نہ
ہوگا بلکہ تیرے صُلب سے پیدا ہونے والا یعنی تیرا اپنا بیٹا ہی تیرا
وارث ہوگا۔ ۵ پھر وہ اُسے باہر لے گیا اور کہا: آسمان کی طرف نگاہ
کر اور اگر تُو ستاروں کو گن سکتا ہے تو اُنہیں گن۔ پھر اُس سے کہا:
تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔
۶ ابرام خداوند پر ایمان لایا اور اُس نے اِسے ابرام کے حق
میں راستبازی شمار کیا۔
۷ اُس نے اُس سے یہ بھی کہا: میں خداوند ہوں جو تجھے
کسدیوں کے اُور سے نکال لایا تاکہ تجھے یہ ملک میراث میں
دُوں۔
۸ لیکن ابرام نے کہا: اے خداوند خدا! میں کس طرح جانوں
کہ میں اِس کا وارث ہوں گا؟
۹ خداوند نے اُس سے کہا: ایک بچھیا، ایک بکری اور ایک
مینڈھا جو تین تین برس کے ہوں اور ایک قمری اور کبوتر کا ایک بچّہ
میرے پاس لا۔
۱۰ ابرام اُن سب کو اُس کے پاس لے آیا اور اُن کے دو دو
ٹکڑے کیے اور ان ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے مقابل رکھ دیا مگر
پرندوں کے ٹکڑے نہیں کیے۔ ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر
جھپٹنے لگے لیکن ابرام اُنہیں ہنکاتا رہا۔
۱۲ جب سورج ڈوبنے لگا تو ابرام پر گہری نیند طاری ہوگئی اور
بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی۔ ۱۳ تب خداوند نے اُس سے
کہا: یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ ایک غیر ملک میں پردیسی ہو
کر رہیں گے۔ وہ غلام بنا لیے جائیں گے اور چار سَو برس تک دکھ
اُٹھائیں گے۔ ۱۴ لیکن میں اُس ملک کو جس کی وہ غلامی کریں گے
سزا دُوں گا اور بعد میں وہ وہاں سے بڑی دولت لے کر نکلیں گے
۱۵ اور تُو سلامتی کے ساتھ اپنے باپ دادا سے جا ملے گا اور نہایت
پیری میں دفن کیا جائے گا۔ ۱۶ تیری نسل چوتھی پُشت میں یہاں
لَوٹ آئے گی کیونکہ اموریوں کے گناہ کا پیالہ ابھی لبریز نہیں ہُوا۔
۱۷ جب سورج غروب ہُوا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنور جس
میں سے دُھواں اُٹھ رہا تھا ایک جلتی ہُوئی مشعل کے ساتھ نمُودار
ہُوا اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کر گزر گیا۔ ۱۸ اُس روز خداوند
نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا اور کہا: میں نے دریائے مصر سے
لے کر بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک کی زمین تیری نسل کو
دے دی ہے۔ ۱۹ یعنی قینیوں، قنیزیوں، قدمونیوں، ۲۰ حتّیوں،
فرِزّیوں، رفائیم، ۲۱ اور اموریوں، کنعانیوں، جرجاسیوں اور
یبُوسیوں کی زمین۔

ہاجرہ اور اسمٰعیل

۱۶ ابرام کی بیوی سارَی کے کوئی اولاد نہ ہُوئی لیکن
اُس کی ایک مِصری خادمہ تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔
۲ چنانچہ سارَی نے ابرام سے کہا: خداوند نے مجھے تو اولاد سے
محروم رکھا ہے لیکن تُو میری خادمہ کے پاس جا۔ شاید اُس سے میرا
گھر آباد ہو جائے۔
ابرام نے سارَی کی بات مان لی۔ ۳ ابرام کو ملک کنعان میں
رہتے ہوئے دس برس گزر چکے تھے۔ تب اُس کی بیوی سارَی نے
اپنی مِصری خادمہ کو اپنے خاوند کے سپرد کر دیا تاکہ وہ اُس کی بیوی
بنے۔ ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی۔
جب ہاجرہ کو معلوم ہُوا کہ وہ حاملہ ہے تو وہ اپنی مالکہ کو حقیر
جاننے لگی۔ ۵ تب سارَی نے ابرام سے کہا: جو ظلم مجھ پر ہو رہا ہے
اُس کے لیے تُو ذِمّہ دار ہے۔ میں نے اپنی خادمہ کو تیری آغوش
میں دیا اور اب جبکہ وہ جانتی ہے کہ وہ حاملہ ہے تو وہ مجھے حقیر جاننے
لگی ہے۔ اب خداوند اِس معاملہ میں ہم دونوں کا انصاف کرے۔
۶ ابرام نے کہا: تیری خادمہ تیرے ہاتھ میں ہے۔ تُو جو
چاہے اُس کے ساتھ کر! جب سارَی ہاجرہ کے ساتھ سختی سے پیش
آنے لگی تو وہ اُس کے پاس سے بھاگ گئی۔
۷ خداوند کے فرشتہ نے ہاجرہ کو بیابان میں شُور کی راہ کے
کنارے ایک چشمہ کے پاس پایا۔ ۸ اور اُس نے کہا: اَے سارَی
کی خادمہ ہاجرہ! تُو کہاں سے آئی ہے اور کدھر جا رہی ہے؟
اُس نے جواب دیا: میں اپنی مالکہ سارَی کے پاس سے
بھاگ آئی ہوں۔
۹ تب خداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا: تُو اپنی مالکہ کے
پاس لَوٹ جا اور اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر دے۔ ۱۰ فرشتہ نے
مزید کہا: میں تیری اولاد کو اِس قدر بڑھاؤں گا کہ اُن کی تعداد شُمار
سے باہر ہو جائے گی۔
۱۱ خداوند کے فرشتہ نے اُس سے یہ بھی کہا:
تُو اب حاملہ ہے
اور تیرے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔
تُو اُس کا نام اِسمٰعیل رکھنا
کیونکہ خداوند نے تیری دکھ بھری فریاد سن لی ہے۔
۱۲ اور وہ گورخر کی مانند آزاد مرد ہوگا؛

اُس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف اُٹھے گا
اور ہر ایک کا ہاتھ اُس کے خلاف،
اور وہ زندگی بھر
اپنے سب بھائیوں کا دشمن بنا رہے گا۔
۱۳ اور جس خداوند نے ہاجرہ سے باتیں کیں اُس کا نام ہاجرہ
نے اتا ایل روئی رکھا یعنی ''تُو بصیر خدا ہے'' کیونکہ اُس نے کہا کہ
میں نے بھی یہاں اُس بصیر کو دیکھا ہے۔ ۱۴ اِسی لیے اُس کنوئیں کا
نام بیر لحئی روئی (خدائے حی و بصیر کا کنواں) پڑا۔ وہ قادِس اور بیرِ د
کے درمیان واقع ہے۔
۱۵ اور ابرام سے ہاجرہ کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہُوا اور ابرام
نے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پیدا ہُوا تھا، اِسمٰعیل رکھا۔ ۱۶ جب
ابرام سے ہاجرہ کے ہاں اِسمٰعیل پیدا ہُوا تب ابرام چھیاسی برس کا
تھا۔

ختنہ کا عہد

۱۷ جب ابرام ننانوے برس کا ہُوا تب خداوند اُس
پر ظاہر ہُوا: اور اُس سے کہا: میں خدائے قادر
ہوں۔ تُو میرے راستوں پر چل اور کامل ہو۔ ۲ میں اپنے اور
تیرے درمیان عہد باندھوں گا اور تیری نسل کو بے حد بڑھاؤں گا۔
۳ تب ابرام مُنہ کے بل گرا اور خدا نے اُس سے کہا: ۴ جہاں
تک میرا تعلق ہے، میرا تیرے ساتھ یہ عہد ہے کہ تُو کئی قوموں کا
باپ ہوگا۔ ۵ اب سے تُو ابرام نہ کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا
کیونکہ میں نے تجھے کئی قوموں کا باپ ٹھہرایا ہے۔ ۶ میں تجھے بہت
برومند کروں گا اور تیری نسل سے کئی قومیں پیدا کروں گا اور تیری
اولاد میں بادشاہ برپا ہوں گے۔ ۷ میں اپنے اور تیرے درمیان اور
تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کی آیندہ پُشتوں کے لیے اپنا
عہد باندھوں گا جو ابدی عہد ہوگا کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل
کا خدا رہوں گا۔ ۸ اور میں تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا
سارا ملک، جس میں اب تُو پردیسی ہے، ایک دائمی میراث کے طور پر
بخشوں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا۔
۹ تب خدا نے ابرہام سے کہا: تُو میرے عہد کو ضرور ماننا اور
تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے۔ ۱۰ اور میرا عہد جو
میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے
اور جِسے تُم مانو گے، یہ ہے کہ تُم میں سے ہر فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا
جائے۔ ۱۱ تُم اپنا اپنا ختنہ کرالو اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے
اور تمہارے درمیان ہے۔ ۱۲ پُشت در پُشت تُم میں سے ہر لڑکے کا
جو آٹھ دِن کا ہو، ختنہ کیا جائے خواہ وہ تیرے گھر میں پیدا ہُوا
ہو، خواہ کسی پردیسی سے قیمتاً خریدا گیا ہو اور جو تیری اولاد نہ ہو۔
۱۳ خواہ وہ تیرے گھر میں پیدا ہُوئے ہوں یا تیرے زرخرید ہوں،
اُن کا ختنہ لازمی طور پر کیا جائے۔ میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی
عہد ہوگا۔ ۱۴ اور اگر کوئی نامختون مَرد اپنا ختنہ نہیں کرواتا تو وہ اپنے
لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا ہے۔
۱۵ خدا نے ابرہام سے یہ بھی کہا: سارَی، جو تیری بیوی ہے،
اُسے اب سارَی کہہ کر مت پکارنا۔ اُس کا نام سارہ ہوگا۔ ۱۶ میں
اُسے برکت دوں گا۔ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور عالم کے بادشاہ
اُس سے پیدا ہوں گے۔
۱۷ تب ابرہام مُنہ کے بل گر پڑا اور ہنس کر دِل ہی دِل میں
کہنے لگا: کیا سَو سالہ مَرد کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا؟ کیا سارہ کے ہاں، جو
نوّے برس کی ہے، اولاد ہوگی؟ ۱۸ اور ابرہام نے خدا سے کہا: کاش
اِسمٰعیل ہی تیری رحمت کے سایہ میں جیتا رہے!
۱۹ تب خدا نے کہا: بے شک تیری بیوی سارہ کو تُجھ سے بیٹا
ہوگا اور تُو اُس کا نام اِضحاق رکھنا۔ میں اُس کے ساتھ ایسا عہد
باندھوں گا جو اُس کے بعد اُس کی نسل کے لیے ابدی عہد ہوگا۔
۲۰ اور اِسمٰعیل کے حق میں بھی میں نے تیری دعا سُنی۔ میں یقیناً
اُسے برکت دوں گا۔ میں اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت
بڑھاؤں گا۔ اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اُسے بڑی
قوم بناؤں گا ۲۱ لیکن اپنا عہد میں اِضحاق ہی سے باندھوں گا جو
اگلے سال اِسی وقت تیرے ہاں سارہ سے پیدا ہوگا۔ ۲۲ جب خدا
ابرہام سے باتیں کر چُکا تب اُس کے پاس سے اوپر چلا گیا۔
۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل کو اور اپنے سب خانہ
زادوں کو اور اُن کو جو قیمتاً خریدے گئے تھے اور اپنے گھر کے سب
مَردوں کو لے کر اُسی روز خدا کے حکم کے مطابق اُن کا ختنہ کیا۔
۲۴ ابرہام ننانوے برس کا تھا جب اُس کا ختنہ ہُوا ۲۵ اور اُس کا بیٹا
اِسمٰعیل تیرہ برس کا تھا۔ ۲۶ ابرہام اور اُس کے بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ
اُسی دن ہُوا۔ ۲۷ اور ابرہام کے گھر کے ہر مَرد کا ختنہ اُس کے
خانہ زادوں اور پردیسیوں سے خریدے ہُوئے مَردوں سمیت،
اُس کے ساتھ ہی ہُوا۔

تین مہمانوں کی آمد

۱۸ تب خداوند ابرہام کو ممرے کے بلُوط کے درختوں
کے نزدیک نظر آیا۔ اُس وقت ابرہام دِن کی دھوپ
میں اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا ہُوا تھا۔ ۲ ابرہام نے نگاہ اُٹھا کر

دیکھا کہ تین مَرد اُس کے قریب کھڑے ہیں۔ جب اُس نے اُنہیں
دیکھا تو اُن کے استقبال کے لیے خیمہ کے دروازہ سے دوڑا اور
زمین پر جُھک کر سجدہ کیا۔
۳ اُس نے کہا: اَے میرے خداوند! اگر مُجھ پر تیری
نظرِ عنایت ہُوئی ہے تو خادم کے پاس سے چلے نہ جانا۔ ۴ میں تھوڑا
پانی لاتا ہوں۔ آپ سب اپنے پاؤں دھوکر اِس درخت کے نیچے
آرام کریں۔ ۵ اب جب کہ آپ اپنے خادم کے ہاں تشریف
لائے ہیں تو میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں تا کہ آپ
تازہ دم ہو جائیں اور تب اپنی راہ لگ جائیں۔
اُنہوں نے جواب دیا: بہت خوب! جیسا تُو نے کہا ویسا ہی کر۔
۶ تب ابرہام جلدی سے خیمہ میں سارہ کے پاس گیا اور کہا:
جلدی سے تین پیمانہ نفیس آٹا لے اور اُسے گُوندکر کُچھ پھُلکے بنا۔
۷ پھر وہ گلّہ کی طرف دوڑا اور ایک بہترین اور کمسن بچھڑا
لیکر خادم کو دیا جس نے اُسے جلدی سے پکایا۔ ۸ تب اُس نے کُچھ
دہی اور دودھ اور اُس بچھڑے کے سالن کو لے کر اُنہیں اُن کے
سامنے رکھا۔ اور جب وہ کھا رہے تھے تو خُود اُن کے قریب درخت
کے نیچے کھڑا رہا۔
۹ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا: تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟
اُس نے کہا: وہ وہاں خیمہ میں ہے۔
۱۰ تب خداوند نے کہا: میں اگلے برس اِسی وقت یقیناً تیرے
پاس لَوٹ آؤں گا اور تیری بیوی سارہ کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔
اور سارہ خیمہ کے دروازہ میں سے جو اُس کے پیچھے تھا سن
رہی تھی۔ ۱۱ ابرہام اور سارہ دونوں ضعیف اور عمر رسیدہ تھے اور سارہ
کی اولاد ہونے کی عمر ڈھل چکی تھی۔ ۱۲ چنانچہ سارہ یہ سوچ کر ہنس
پڑی کہ جب میری عمر ڈھل چکی اور میرا خاوند ضعیف ہو چکا تو کیا
اب مجھے یہ خوشی نصیب ہوگی؟
۱۳ تب خداوند نے ابرہام سے کہا: سارہ نے ہنس کر یہ کیوں
کہا کہ کیا میرے ہاں واقعی بچّہ ہوگا جب کہ میں ضعیف ہو چکی
ہوں؟ ۱۴ کیا خداوند کے لیے کوئی کام مشکل ہے؟ میں اگلے برس
معیّنہ وقت پر تیرے پاس پھر آؤں گا اور سارہ کے ہاں بیٹا ہوگا۔
۱۵ سارہ ڈر گئی۔ اِس لیے اُس نے جھوٹ بولا اور انکار کیا کہ
میں تو نہیں ہنسی۔
لیکن خداوند نے کہا: ہاں تُو ہنسی تھی۔

سدوم پر رحم کے لیے ابرہام کی التجا

۱۶ جب وہ لوگ جانے کے لیے اُٹھے تو اُنہوں نے نیچے
سدوم کی طرف نگاہ کی اور ابرہام اُنہیں رُخصت کرنے کے لیے اُن
کے ساتھ ہو لیا۔ ۱۷ تب خداوند نے کہا: میں اب جو کچھ کرنے کو
ہوں کیا اُسے ابرہام سے پوشیدہ رکھوں؟ ۱۸ ابرہام سے تو یقیناً
ایک بڑی اور زبردست قوم پیدا ہوگی اور زمین پر کی سب قومیں اُس
کی بدولت برکت پائیں گی۔ ۱۹ کیونکہ میں نے اُسے اِس لیے
چُن لیا ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو ہدایت
دے کہ وہ عدل و انصاف سے کام لے کر خداوند کی راہ پر قائم رہیں
تا کہ خداوند اُس وعدہ کو پُورا کرے جو اُس نے ابرہام سے کیا ہے۔
۲۰ تب خداوند نے کہا: سدوم اور عمورہ کے خلاف شور بہت
ہی بڑھ گیا ہے اور اُن کا گناہ اِس قدر سنگین ہو گیا ہے ۲۱ کہ میں نیچے
جا کر دیکھوں گا کہ جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے کیا وہ واقعی اُسی قدر بُرا ہے
جیسا شور مُجھ تک پہنچا ہے اور اگر یہ سچ نہیں تو مجھے پتہ چل جائے گا۔
۲۲ چنانچہ وہ لوگ اُٹھ کر سدوم کی طرف چل دئے
لیکن ابرہام خداوند کے حضُور کھڑا رہا۔ ۲۳ تب ابرہام نے اُس
کے نزدیک جا کر کہا: کیا تُو راستبازوں کو بھی بدکاروں کے ساتھ
نیست و نابود کر دے گا؟ ۲۴ اگر اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں تو
کیا ہوگا؟ کیا تُو واقعی اُسے تباہ کر ڈالے گا اور اُن پچاس
راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں گے اُسے نہیں بخشے گا؟
۲۵ تُو یہ ہرگز نہ ہونے دے گا کہ راستبازوں کو بدکاروں کے
ساتھ مار دیا جائے اور راستبازوں اور بدکاروں دونوں کے ساتھ
یکساں سلوک کیا جائے۔ تُو ایسا ہرگز نہ ہونے دے گا! کیا ساری
دنیا کا مُنصِف اِنصاف سے کام نہ لے گا؟
۲۶ خداوند نے کہا: اگر میں نے سدوم کے شہر میں پچاس
راستباز اِنسان بھی پائے تو میں اُن کی خاطر اُس سارے مقام کو
باقی رہنے دوں گا۔
۲۷ تب ابرہام نے پھر کہا: حالانکہ میں خاک اور راکھ کے
سِوا کچھ بھی نہیں ہوں تو بھی میں نے اتنی جراُت کی کہ خداوند سے
گفتگو کروں۔ ۲۸ اگر راستبازوں کی تعداد پینتالیس نکلے تو کیا تُو
پانچ لوگوں کی خاطر سارے شہر کو تباہ کر دے گا؟
اُس نے کہا: اگر مجھے وہاں پینتالیس راستباز بھی مل جائیں
گے تو میں اُسے تباہ نہ کروں گا۔
۲۹ ابرہام نے ایک بار پھر کہا: اگر وہاں چالیس ملیں تو کیا
ہوگا؟
خداوند نے کہا: چالیس کی خاطر بھی میں شہر کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۰ تب ابرہام نے کہا: خداوند! اگر تُو خفا نہ ہو تو میں کچھ عرض

کروں: اگر وہاں صرف تیس راستباز ہی مل سکے تو کیا ہوگا؟
خداوند نے جواب دیا: اگر مجھے وہاں تیس بھی ملے تب بھی
میں شہر کو تباہ نہ کروں گا۔
۳۱ ابرہام نے کہا: اے خداوند! اب تو میں زبان کھولنے کی
جرأت کر ہی چکا ہوں لہذا پوچھتا ہوں کہ اگر وہاں صرف بیس مل
سکے تو کیا ہوگا؟
خداوند نے کہا: میں بیس کی خاطر بھی اُسے تباہ نہ کروں گا۔
۳۲ تب ابرہام نے کہا: اگر خداوند خفا نہ ہو تو میں صرف ایک
بار کچھ اور عرض کروں! اگر وہاں صرف دس ہی مل سکے تو کیا ہوگا؟
خداوند نے کہا: دس کی خاطر بھی میں اُسے تباہ نہ کروں گا۔
۳۳ جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا تو وہ چلا گیا اور
ابرہام گھر لوٹ آیا۔

سدوم اور عمورہ کی تباہی

۱۹ شام کے وقت وہ دونوں فرشتے سدوم پہنچے۔ لُوط
شہر کے پھاٹک پر بیٹھا ہُوا تھا۔ جب اُس نے اُنہیں
دیکھا تو اُن کے استقبال کو اُٹھا اور مُنہ کے بل زمین پر جھُک کر
اُنہیں سجدہ کیا ۲ اور کہا: اَے میرے آقاؤ! اپنے خادم کے گھر
تشریف لے چلیے۔ اپنے پاؤں دھو لیجیے اور رات بسر کر کے علی الصبح
اپنی راہ لیجیے۔
اُنہوں نے کہا: نہیں، ہم چوک میں ہی رات گزار لیں گے۔
۳ جب اُس نے بہت ہی اِصرار کیا تو وہ اُس کے ساتھ گئے
اور اُس کے گھر میں داخل ہو گئے۔ اُس نے بے خمیری روٹی پکا کر
اُن کے لیے کھانا تیّار کیا اور انہوں نے کھایا۔ ۴ اِس سے قبل کہ وہ
لیٹتے، سدوم شہر کے ہر حصّہ کے سب مَردوں نے، کیا جوان اور کیا
ضعیف، اُس گھر کو گھیر لیا ۵ اور لُوط کو پکار کر کہا: وہ مَرد جو آج رات
تیرے پاس آئے، کہاں ہیں؟ انہیں ہمارے پاس باہر لے کر آ
تا کہ ہم اُن سے صحبت کریں۔
۶ لُوط اُن سے ملنے باہر نکلا اور اپنے پیچھے دروازہ بند کر دیا
۷ اور کہا: نہیں میرے بھائیو! ایسی بدی نہ کرو۔ ۸ دیکھو! میری دو
بیٹیاں ہیں جنہیں اب تک کسی مَرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اگر تم چاہو تو
میں اُنہیں تمہارے پاس لے آتا ہوں اور تم اُن کے ساتھ جو چاہو
کر لو۔ لیکن اِن آدمیوں کے ساتھ کچھ نہ کرو کیونکہ وہ میری چھت
کے سایہ میں پناہ گزیں ہیں۔
۹ اُنہوں نے کہا: ہمارے راستہ سے ہٹ جا۔ اور پھر کہنے
لگے: یہ شخص ہمارے بیچ میں پردیسی بن کر آیا اور اب حاکم بننا چاہتا
ہے۔ ہم تیرے ساتھ اِس سے بھی برا سلوک کریں گے۔ وہ لُوط کو
دھمکانے لگے اور دروازہ توڑنے کے لیے آگے بڑھے۔
۱۰ لیکن اُن مَردوں نے جو اندر تھے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوط
کو گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ ۱۱ تب اُنہوں نے سب
مَردوں کو جو گھر کے دروازہ پر کھڑے تھے، کیا جوان اور کیا ضعیف،
اندھا کر دیا تا کہ وہ دروازہ نہ ڈھونڈ پائیں۔
۱۲ اُن مَردوں نے لُوط سے کہا: تیرے ساتھ یہاں کوئی
اور ہے، داماد، بیٹے یا بیٹیاں یا تیرا کوئی اور جو اِس شہر میں ہو؟ سب
کو یہاں سے نکال لے جا ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو تباہ کرنے
والے ہیں، اِس لیے کہ خداوند کے نزدیک اِس شہر کے لوگوں کے
خلاف شور بلند ہو چکا ہے اور اُس نے ہمیں اِسے تباہ کرنے کے
لیے بھیجا ہے۔
۱۴ تب لُوط باہر نکلا اور اپنے دامادوں سے جن کے ساتھ اُس
کی بیٹیوں کی منگنی ہو چکی تھی، باتیں کرنے لگا۔ اُس نے کہا: جلدی
کرو اور اِس مقام سے نکل چلو کیونکہ خداوند اِس شہر کو تباہ کرنے کو
ہے۔ لیکن اُس کے دامادوں نے سمجھا کہ وہ مذاق کر رہا ہے۔
۱۵ جب پَو پھٹنے لگی تو فرشتوں نے لُوط سے اِصرار کیا اور کہا:
جلدی کر اور اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں، لے کر
نکل جا ورنہ جب اِس شہر پر عذاب نازل ہوگا تو تم بھی ہلاک ہو
جاؤ گے۔
۱۶ ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ کیا کرے کہ اُن مَردوں نے
اُس کا اور اُسکی بیوی اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا اور وہ
اُنہیں حفاظت کے ساتھ شہر سے باہر لے گئے کیونکہ خداوند اُن پر
مہربان ہُوا تھا۔ ۱۷ جونہی اُنہوں نے اُنہیں باہر نکالا، اُن میں سے
ایک نے کہا: اپنی جان بچا کر بھاگ جاؤ! اور پیچھے مُڑ کر نہ دیکھنا، نہ
ہی میدان میں کہیں رُکنا! بلکہ پہاڑوں پر بھاگ جاؤ ورنہ تُم تباہ ہو
جاؤ گے۔
۱۸ لیکن لُوط نے اُن سے کہا: اَے میرے خداوندو! ایسا نہ
کرو۔ ۱۹ تم نے اپنے خادم پر نظرِ کرم کی ہے اور مُجھ پر اِس قدر
مہربان ہوئے کہ میری جان بچائی۔ لیکن میں پہاڑوں تک بھاگ
کر نہیں جا سکتا۔ یہ آفت مجھ کو آ لے گی اور میں مر جاؤں گا۔
۲۰ دیکھو یہاں ایک شہر ہے، یہ اِس قدر نزدیک ہے کہ میں وہاں
بھاگ کر جا سکتا ہوں اور وہ چھوٹا بھی ہے۔ مجھے وہاں بھاگ
جانے دیجیے۔ وہ کافی چھوٹا بھی ہے۔ ہے نا؟ تب میری جان بچ
جائے گی۔

۲۱ اُس نے اُس سے کہا: بہت خُوب۔ میں یہ اِلتجا بھی مان لیتا
ہُوں۔ میں اُس شہر کو جس کا تُو ذکر کر رہا ہے غارت نہیں کروں گا۔
۲۲ لیکن تُو جلد وہاں بھاگ جا کیونکہ تیرے وہاں پہنچ جانے تک
میں کچھ نہیں کرسکتا۔ (اِسی لیے اُس شہر کا نام ضُغر پڑا)۔
۲۳ لُوط کے ضُغر پہنچنے تک سورج زمین پر طلوع ہو چُکا تھا۔
۲۴ تب خداوند نے اپنی طرف سے سدوم اور عمورہ پر آسمان سے
جلتی ہُوئی گندھک برسائی۔ ۲۵ اس طرح اُس نے اُن شہروں کو
اور سارے میدان کو اُن شہروں کے باشندوں اور زمین کی ساری
نباتات سمیت غارت کر دیا۔ ۲۶ لیکن لُوط کی بیوی نے پیچھے مُڑ کر
دیکھا اور وہ نمک کا ستون بن گئی۔
۲۷ دوسرے دِن صبح سویرے ابرہام اُٹھا اور اُس مقام کو لَوٹا
جہاں وہ خداوند کے حُضور کھڑا تھا۔ ۲۸ اُس نے نیچے سدوم اور
عمورہ اور اُس میدان کے سارے علاقہ پر نظر دوڑائی اور دیکھا کہ
اُس سرزمین سے کسی بھٹّی کے دھوئیں جیسا گہرا دھواں اُٹھ رہا ہے۔
۲۹ چنانچہ جب خدا اُس میدان کے شہروں کو نیست و نابُود کر
چُکا تو اُس نے ابرہام کو یاد کر کے لُوط کو اُس آفت سے بچا لیا جس
سے وہ شہر جہاں لُوط رہتا تھا غارت کر دیئے گئے تھے۔

لُوط اور اُس کی بیٹیاں

۳۰ لُوط اور اُس کی دو بیٹیوں نے ضغر کو خیرباد کہا اور وہ پہاڑوں
پر جا بسے کیونکہ لُوط ضغر میں رہنے سے ڈرتا تھا۔ وہ اور اُس کی دو
بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے۔ ۳۱ ایک دِن بڑی بیٹی نے چھوٹی
سے کہا: ہمارا باپ ضعیف ہے اور یہاں اِرد گِرد کوئی مَرد
نہیں ہے جو ہم سے صحبت کرے جیسا کہ ساری دُنیا کا دستور ہے۔
۳۲ آؤ ہم اپنے باپ کو مَے پلائیں اور تب اُس سے صحبت کریں
اور اپنے باپ کے ذریعہ اپنی نسل بچائے رکھیں۔
۳۳ چنانچہ اُسی رات اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی اور
بڑی بیٹی اندر جا کر اُس کے ساتھ لیٹ گئی لیکن لُوط کو معلوم نہ ہُوا کہ
وہ کب لیٹی اور کب اُٹھی۔
۳۴ دوسرے دِن بڑی بیٹی نے چھوٹی سے کہا: گذشتہ رات
میں اپنے باپ کے ساتھ لیٹی تھی۔ چلو آج کی رات بھی ہم اُسے مَے
پلائیں اور تُو اندر جا کر اُس کے ساتھ لیٹ جا تاکہ ہم اپنے باپ
کے ذریعہ اپنی نسل بچائے رکھیں۔ ۳۵ چنانچہ اُس رات کو بھی اُنہوں
نے اپنے باپ کو مَے پلائی اور چھوٹی بیٹی جا کر اُس کے ساتھ
لیٹی اور اب کے بار بھی لُوط کو پتا نہ چلا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھی۔
۳۶ لہٰذا لُوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہُوئیں۔
۳۷ بڑی بیٹی کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام موآب
رکھا۔ وہ موآبیوں کا باپ ہے جو آج تک موجود ہیں۔ ۳۸ چھوٹی
بیٹی کے ہاں بھی بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام بِن عمّی رکھا۔ وہ
عمونیوں کا باپ ہے جو آج تک موجود ہیں۔

ابرہام اور ابی ملِک

۲۰ تب ابرہام وہاں سے کُوچ کر کے جنوب کے
علاقہ میں آ کر قادِس اور شُور کے درمیان بس گیا۔
کچھ عرصہ تک وہ جرار میں رہا۔ ۲ اور وہاں اُس نے اپنی بیوی سارہ
کے بارے میں کہا کہ وہ میری بہن ہے۔ تب جرار کے بادشاہ
ابی ملِک نے سارہ کو بُلا کر اپنے پاس رکھا۔
۳ لیکن ایک رات خدا خواب میں ابی ملِک کے پاس آیا اور
اُس سے کہا: تُو اُس عورت کے سبب سے جسے تُو نے رکھ لیا ہے یہ
سمجھ لے کہ تیری مَوت آ پہنچی ہے کیونکہ وہ عورت شادی شُدہ ہے۔
۴ اب تک ابی ملِک اُس کے پاس نہیں گیا تھا اِس لیے اُس
نے کہا: اَے خداوند! کیا تُو ایک بے گناہ قوم کو بھی تباہ کر دے گا؟
۵ کیا ابرہام نے مجھ سے یہ نہ کہا تھا کہ وہ میری بہن ہے؛ اور کیا وہ
خود بھی یہ نہ کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے؟ میری اِس حرکت کے
باوجود میرا دِل صاف ہے اور میرے ہاتھ پاک ہیں۔
۶ تب خدا نے اُسے خواب میں کہا: ہاں میں جانتا ہُوں کہ
تُو نے یہ کام راست دِلی سے کیا ہے اور اِسی لیے میں نے تجھے
اپنے خلاف گناہ کرنے سے باز رکھا اور اُسے چھُونے نہیں دیا۔
۷ اب تُو اُس آدمی کی بیوی لَوٹا دے کیونکہ وہ نبی ہے اور وہ تیری
خاطر دعا کرے گا اور تُو جیتا رہے گا۔ لیکن اگر تُو نے اُسے نہ لَوٹایا تو
یقین جان کہ تُو اور تیرے سب لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔
۸ اگلے دِن ابی ملِک نے صبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب
درباریوں کو بُلایا اور جب اُس نے اُنہیں یہ سب ماجرا سُنایا تو وہ
بے حد خوفزدہ ہُوئے۔ ۹ تب ابی ملِک نے ابرہام کو اندر بُلا کر کہا:
تُو نے ہمارے ساتھ یہ کیا کِیا؟ میں نے تیری کیا خطا کی تھی کہ
تُو نے مجھ پر اور میری بادشاہی پر اِتنا بڑا بارِ گناہ ڈال دیا؟ تُو نے
میرے ساتھ وہ سلوک کیا ہے جو نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ ۱۰ اور
ابی ملِک نے ابرہام سے پُوچھا: کیا وجہ تھی جو تُو نے ایسا کیا؟
۱۱ ابرہام نے جواب دیا: میں نے سوچا کہ اِس جگہ لوگوں کو
بالکل خدا کا خوف نہیں ہے اور وہ میری بیوی سارہ کو حاصل کرنے
کے لیے مجھے مار ڈالیں گے۔ ۱۲ اس کے علاوہ وہ واقعی میری بہن
بھی ہے یعنی میرے باپ کی بیٹی ہے میری ماں کی بیٹی نہیں

ہے۔ پھر بعد کو وہ میری بیوی بنی۔ ۱۳ اور جب خدا نے مجھے اپنے
باپ کا گھر چھوڑ کر وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا تو میں نے سارہ
سے کہا: آیندہ تُو مجھ سے اپنی مُحبّت یوں جتانا کہ جہاں کہیں ہم
جائیں وہاں تُو میرے بارے میں یہی کہنا کہ یہ میرا بھائی ہے۔
۱۴ تب ابی ملِک نے بھیڑیں اور مویشی اور غلام اور کنیزیں
لا کر ابرہام کو دیں اور اُس کی بیوی سارہ کو بھی اُسے لَوٹا دیا۔ ۱۵ اور
ابی ملِک نے کہا: دیکھ میرا ملک تیرے سامنے ہے۔ جہاں جی
چاہے وہاں سکونت کر۔
۱۶ اور اُس نے سارہ سے کہا: دیکھ! میں تیرے بھائی کو چاندی
کے ہزار سِکّے دے رہا ہوں تاکہ اِن سب کے سامنے جو تیرے
ساتھ ہیں اُس نارَوا سلوک کا جو تیرے ساتھ ہُوا ہے ازالہ ہو
جائے اور تُو ہر ایک کی نظر میں باعصمت ٹھہرے۔
۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا کی اور خدا نے ابی ملِک اُس
کی بیوی اور اُس کی کنیزوں کو شفا بخشی اور اُن کے اولاد ہونے لگی
۱۸ کیونکہ خداوند نے ابرہام کی بیوی سارہ کے سبب سے ابی ملِک
کے خاندان کی ہر عورت کا رحم بند کر دیا تھا۔

اِضحاق کی پیدایش

۲۱ اور خداوند جیسا کہ اُس نے کہا تھا سارہ پر مہربان
ہُوا اور خداوند نے سارہ کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا
اُسے پُورا کیا۔ ۲ سارہ حاملہ ہُوئی اور ابرہام کے لیے اُس کے
بڑھاپے میں ٹھیک خدا کے مقرّرہ وقت پر اُس کے ہاں بیٹا ہُوا ۳ اور
ابرہام نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو سارہ سے پیدا ہُوا اِضحاق رکھا۔
۴ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق آٹھ دن کا ہُوا تب ابرہام نے خدا کے
حکم کے مطابق اُس کا ختنہ کیا۔ ۵ جب اُس کے ہاں اُس کا بیٹا
اِضحاق پیدا ہُوا تب ابرہام سَو برس کا تھا۔
۶ سارہ نے کہا: خدا نے مجھے ہنسایا اور جو کوئی اِس بارے میں
سنے گا وہ بھی میرے ساتھ ہنسے گا۔ ۷ اُس نے مزید کہا: ابرہام سے
کون کہہ سکتا تھا کہ کبھی سارہ بھی بچّوں کو دودھ پلائے گی۔ پھر بھی
میں نے ابرہام کے بڑھاپے میں اُس کے بیٹے کو جنم دیا۔

ہاجرہ اور اِسمٰعیل کی روانگی

۸ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا اور جس دن
اِضحاق کا دودھ چھڑایا گیا اُس دن ابرہام نے ایک بڑی ضیافت
کی۔ ۹ لیکن سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مِصری کے ہاں جو بیٹا ابرہام
سے پیدا ہُوا تھا وہ اِضحاق کا مضحکہ اُڑاتا ہے۔ ۱۰ اُس نے ابرہام
سے کہا: اُس لَونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اُس لَونڈی
کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ اُس کی میراث میں ہرگز
شریک نہ ہوگا۔
۱۱ ابرہام اِس بات سے بے حد پریشان ہُوا کیونکہ آخر اِسمٰعیل
بھی تو اُس کا بیٹا تھا۔ ۱۲ لیکن خدا نے اُس سے کہا: اُس لڑکے اور
اپنی خادمہ کے بارے میں اِس قدر پریشان نہ ہو۔ جو کُچھ سارہ تجھ
سے کہتی ہے اُسے مان کیونکہ اِضحاق ہی سے تیری نسل جاری
ہوگی۔ ۱۳ میں اُس خادمہ کے بیٹے سے بھی ایک قوم پیدا کروں گا
کیونکہ وہ بھی تیرا بیٹا ہے۔
۱۴ دوسرے دِن صبح سویرے ہی ابرہام نے کچھ کھانا اور پانی
کی مشک لے کر ہاجرہ کے کندھے پر رکھ دی اور اُسے اُس کے
لڑکے کے ساتھ وہاں سے رخصت کر دیا اور وہ چلی گئی اور بیرسبع
کے بیابان میں آوارہ پھرنے لگی۔
۱۵ جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی
کے سایہ میں چھوڑ دیا ۱۶ اور خود وہاں سے تقریباً سَو گز کے فاصلہ پر
دُور جا کر اُس کے سامنے بیٹھ گئی اور سوچنے لگی کہ میں اِس بچّے کو
مرتے ہوئے کیسے دیکھوں گی؟ اور وہ وہاں نزدیک بیٹھی ہوئی
زار زار رونے لگی۔
۱۷ خدا نے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اور خدا کے فرشتہ
نے آسمان سے ہاجرہ کو پُکارا اور اُس سے کہا: اَے ہاجرہ! تجھے کیا
ہُوا؟ خوف نہ کر! خدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُس کی
آواز سن لی ہے۔ ۱۸ لڑکے کو اُٹھا لے اور اُس کا ہاتھ تھام کیونکہ میں
اُس سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔
۱۹ تب خدا نے ہاجرہ کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا
ایک کنواں دیکھا۔ چنانچہ وہ گئی اور مشک بھر کر لے آئی اور لڑکے کو
پانی پلایا۔
۲۰ وہ لڑکا بڑا ہوتا گیا اور خدا اُس کے ساتھ تھا۔ وہ بیابان
میں رہتا تھا اور ایک تیرانداز بن گیا۔ ۲۱ جب وہ فاران کے بیابان
میں رہتا تھا تو اُس کی ماں نے مِصر کی ایک لڑکی سے اُس کی شادی
کر دی۔

بیرسبع کا معاہدہ

۲۲ اُس وقت ابی ملِک اور اُس کے سپہ سالار فیکُل نے
ابرہام سے کہا: تیرے ہر کام میں خداوند تیری مدد کرتا ہے۔ ۲۳ تُو
اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مجھ سے نہ میرے بچّوں سے اور نہ
ہی میری نسل سے دغا کرے گا بلکہ مجھ پر اور اِس ملک پر جس میں تُو
پردیسی کی طرح رہتا ہے ویسی ہی مہربانی کرے گا جیسی مہربانی میں

نے تجھ پر کی۔
۲۴ ابرہام نے کہا: میں قسم کھاتا ہوں۔
۲۵ تب ابرہام نے ابی ملک سے پانی کے ایک کنوئیں کے
متعلق شکایت کی جسے ابی ملک کے خادموں نے زبردستی چھین لیا
تھا۔ ۲۶ لیکن ابی ملک نے کہا: میں نہیں جانتا کہ یہ کس کی حرکت
ہے۔ تُو نے بھی مجھے نہیں بتایا اور مجھے تو یہ بات آج ہی معلوم ہوئی۔
۲۷ تب ابرہام بھیڑیں اور مویشی لے کر آیا اور انہیں
ابی ملک کے حوالہ کر دیا اور اُن دونوں آدمیوں نے آپس میں
معاہدہ کر لیا۔ ۲۸ ابرہام نے گلّہ میں سے بھیڑ کے سات مادہ
بچّوں کو لے کر الگ رکھا۔ ۲۹ اور ابی ملک نے ابرہام سے پوچھا:
بھیڑ کے اِن سات مادہ بچّوں کو الگ رکھنے سے تیرا کیا مطلب
ہے؟
۳۰ اُس نے جواب دیا: تُو بھیڑ کے اِن سات مادہ بچّوں کو
میرے ہاتھ سے اِس امر کی تصدیق کے طور پر قبول کر کہ یہ کنواں
میں نے کھودا ہے۔
۳۱ اِس لیے وہ مقام بیرسبع کہلایا کیونکہ اُن دو آدمیوں نے
وہاں قسم کھا کر معاہدہ کیا تھا۔
۳۲ بیرسبع کے مقام پر معاہدہ ہو جانے کے بعد ابی ملک اور
اُس کا سپہ سالار فیکل فلستیوں کے ملک کو لَوٹ گئے۔ ۳۳ اور
ابرہام نے بیرسبع میں جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے
خداوند ابدی خدا سے دعا کی ۳۴ اور ابرہام بہت عرصہ تک فلستیوں
کے ملک میں رہا۔

ابرہام کی آزمائش

۲۲ کچھ عرصہ بعد خدا نے ابرہام کو آزمایا۔ اُس نے
اُس سے کہا:

ابرہام! اُس نے جواب دیا: میں حاضر ہوں۔
۲ تب خدا نے کہا: اپنے اکلوتے بیٹے اِضحاق کو جسے تُو پیار کرتا
ہے ساتھ لے کر موریاہ کے علاقہ میں جا اور وہاں کے ایک پہاڑ پر
جو میں تجھے بتاؤں گا اُسے سوختنی قربانی کے طور پر نذر کر۔
۳ دوسرے دِن صبح سویرے ابرہام نے اُٹھ کر اپنے گدھے
پر زین کسا اور اپنے خادموں میں سے دو کو اور اپنے بیٹے اِضحاق کو
اپنے ساتھ لیا۔ جب اُس نے سوختنی قربانی کے لیے حسبِ ضرورت
لکڑیاں کاٹ لیں تو وہ اُس مقام کی طرف چل دیا جو خدا نے اُسے
بتایا تھا۔ ۴ تیسرے دِن ابرہام نے اوپر نگاہ کی اور وہاں سے دور
اُسے وہ مقام دکھائی دیا۔ ۵ اُس نے اپنے خادموں سے کہا: تُم
یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو اور میں اور یہ لڑکا اوپر جاتے ہیں۔
وہاں ہم عبادت کریں گے اور پھر تمہارے پاس لَوٹ آئیں گے۔
۶ ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لے کر اپنے بیٹے اِضحاق
کو دیں کہ وہ اُنہیں اُٹھا لے اور آگ اور چُھری خود سنبھالی۔ جیسے
ہی وہ دونوں ایک ساتھ روانہ ہوئے ۷ اِضحاق اپنے باپ
ابرہام سے کہنے لگا: ابّا!

ابرہام نے جواب دیا: ہاں میرے بیٹے؟
اِضحاق نے کہا: آگ اور لکڑیاں یہاں ہیں لیکن سوختنی قربانی
کے لیے برّہ کہاں ہے؟
۸ ابرہام نے جواب دیا: اَے میرے بیٹے! خدا آپ ہی
سوختنی قربانی کے لیے برّہ مہیا کرے گا۔ اور وہ دونوں ساتھ ساتھ
چلتے گئے۔
۹ جب وہ اُس مقام پر پہنچے جو خدا نے اُسے بتایا تھا تو ابرہام
نے وہاں قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُن دیں۔ پھر اُس نے
اپنے بیٹے اِضحاق کو رسّی سے باندھ کر قربان گاہ پر لکڑیوں کے اوپر
رکھ دیا۔ ۱۰ تب اُس نے ہاتھ میں چُھری لی تاکہ اپنے بیٹے کو ذبح
کرے ۱۱ لیکن خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے اُسے پکارا:
ابرہام ابرہام!

اُس نے جواب دیا: خداوند! میں حاضر ہوں۔
۱۲ اُس نے کہا: اِس لڑکے پر ہاتھ نہ چلا اور اُسے کچھ نہ کر۔
اب میں جان گیا کہ تُو ایک خدا ترس اِنسان ہے کیونکہ تُو نے مجھ
سے اپنے بیٹے بلکہ اکلوتے بیٹے کو بھی دریغ نہ کیا۔
۱۳ ابرہام نے نگاہ اُٹھائی اور اُس نے وہاں ایک مینڈھا
دیکھا جس کے سینگ جھاڑیوں میں پھنسے ہُوئے تھے۔ اُس نے
جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اُسے اپنے بیٹے کی بجائے سوختنی قربانی
کے طور پر چڑھایا۔ ۱۴ اِس لیے ابرہام نے اُس مقام کا نام ''یہوواہ
یری'' رکھا جس کا مطلب ہے ''خدا مہیا کرے گا'' اور آج کے
دِن تک یہ جگہ اُسی نام سے مشہور ہے۔
۱۵ خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے ایک بار پھر ابرہام کو پکارا
۱۶ اور کہا: خداوند فرماتا ہے کہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے
کہ چونکہ تُو نے میرا حکم مانا اور اپنے بیٹے یعنی اپنے اکلوتے بیٹے کو
بھی دریغ نہ کیا۔ ۱۷ اس لیے میں یقیناً تجھے برکت دوں گا اور تیری
اولاد کو آسمان کے ستاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند
بے شمار بڑھاؤں گا اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے شہروں پر قابض
ہوگی ۱۸ اور تیری نسل کے ذریعہ زمین کی سب قومیں برکت پائیں

گی کیونکہ تُو نے میرا حکم مانا۔
۱۹ تب ابرہام اپنے خادموں کے پاس لَوٹ آیا اور وہ سب
بیرسبع کو روانہ ہُوئے اور ابرہام بیرسبع میں قیام کرتا رہا۔

نحور کے بیٹے

۲۰ چند دنوں کے بعد ابرہام کو یہ خبر ملی کہ مِلکاہ بھی ماں بن
چکی ہے اور اُس کے بھی تیرے بھائی نحور سے بیٹے پیدا ہُوئے ہیں
۲۱ یعنی عُوض جو اُس کا پہلوٹھا ہے اور اُس کا بھائی بوُز، قموایل
(جو ارام کا باپ ہے)۔ ۲۲ کسِد ،حزو، فِلداس، اِدلاف اور
بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے رِبقہ پیدا ہُوئی۔ مِلکاہ کے یہ آٹھوں
بیٹے ابرہام کے بھائی نحور سے پیدا ہُوئے۔ ۲۴ نحور کی داشتہ کے
ہاں بھی جس کا نام رُومہ تھا بیٹے پیدا ہُوئے جن کے نام طِبح ،
جاحم ،تخس اور معکہ ہیں۔

سارہ کی وفات

۲۳ سارہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی ہُوئی۔
۲ اُس نے ملک کنعان کے قریت اربع (یعنی
حبرون) میں وفات پائی اور ابرہام سارہ کے لیے ماتم اور نوحہ
کرنے کے لیے وہاں گیا۔
۳ تب ابرہام اپنی بیوی کی میّت کے پاس سے اُٹھ کر حِتّیوں
سے گفتگو کرنے لگا۔ اُس نے کہا: ۴ میں تمہارے درمیان پردیسی
اور اجنبی ہوں۔ تم مجھے قبرستان کے لیے اپنی کچھ زمین بیچ دو تا کہ
میں اپنے مُردہ کو دفن کر سکوں۔
۵ حِتّیوں نے ابرہام کو جواب دیا: ۶ اے بزرگ ہماری سن۔
تُو ہمارے درمیان ایک قابلِ تعظیم سردار ہے۔ ہماری قبروں میں
سے جو بہترین ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔ ہم میں سے کوئی
بھی تجھے اپنا مُردہ دفن کرنے کے لیے اپنی قبر دینے سے انکار نہ
کرے گا۔
۷ تب ابرہام اُٹھا اور حِتّیوں کے سامنے جو اُس ملک کے
باشندے تھے آداب بجالایا ۸ اور اُن سے کہا: اگر تمہاری یہ مرضی
ہے کہ میں اپنے مُردہ کو دفن کروں تو میری عرض سنو اور صُحر کے بیٹے
عِفرون سے میری سفارش کرو ۹ کہ وہ مکفیلہ کا غار جو اُس کا ہے
اور اُس کے کھیت کے سرے پر ہے مجھے بیچ دے۔ اُس سے کہو کہ وہ
اُسے قبرستان کے لیے مجھے بیچ دے۔ میں پوری قیمت ادا کروں گا
تا کہ وہ تمہارے درمیان میری مِلکیّت گنی جائے۔
۱۰ عِفرون حِتّی وہاں اپنے لوگوں کے درمیان بیٹھا ہُوا تھا اور
اُس نے ان سب حِتّیوں کے روبرو جو اُس کے شہر کے پھاٹک پر
جمع تھے ابرہام کو جواب دیا۔ ۱۱ اُس نے کہا: اَے میرے مالک!
نہیں میری بات سُن میں تجھے وہ کھیت دِیئے دیتا ہوں اور وہ غار
بھی جو اُس میں ہے۔ میں اپنے لوگوں کے روبرو یہ جگہ تیرے حوالہ
کرتا ہوں۔ جا اور اپنے مُردہ کو دفن کر۔
۱۲ تب ابرہام اُس ملک کے لوگوں کے سامنے ایک بار پھر
آداب بجالایا ۱۳ اور اُن کے روبرو عِفرون سے کہا: میری سُن۔
اگر تیری مرضی ہو تو میں اُس کھیت کو خریدنا چاہتا ہوں۔ مجھ سے
قیمت لے لے تا کہ میں اپنے مُردہ کو وہاں دفن کر سکوں۔
۱۴ عِفرون نے ابرہام کو جواب دیا: ۱۵ میرے مالک! میری
بات سُن۔ اُس زمین کی قیمت چاندی کے چار سو مِثقال ہے لیکن یہ
رقم میرے اور تیرے درمیان کیا ہے؟ جا! تُو اپنے مُردہ کو دفن کر۔
۱۶ ابرہام نے عِفرون کی بات مان لی اور سوداگروں میں
رائج وزن کے مطابق چار سو مِثقال چاندی اُسے دے دی جس کا
اعلان عِفرون نے حِتّیوں کی موجودگی میں کیا تھا۔
۱۷ لہٰذا عِفرون کا وہ کھیت جو ممرے کے سامنے مکفیلہ میں
تھا اور وہ غار جو اُس میں تھا تمام درختوں سمیت جو اُس کھیت میں
تھے ۱۸ اُن سارے حِتّیوں کے سامنے جو شہر کے پھاٹک پر موجود
تھے باقاعدہ ابرہام کی مِلکیّت قرار دِیئے گئے۔ ۱۹ اُس کے بعد
ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو ملک
کنعان میں ممرے (یعنی حبرون) کے سامنے ہے دفن کیا۔
۲۰ چنانچہ وہ کھیت اور اُس میں کا غار حِتّیوں کی طرف سے قبرستان
کے لیے ابرہام کی ملکیت قرار دِیئے گئے۔

اِضحاق اور ربقہ

۲۴ ابرہام اب ضعیف اور عمر رسیدہ ہو چکا تھا اور
خداوند نے اُسے ہر پیمانے سے برکت دی تھی۔
۲ اُس نے اپنے گھر کے خاص خادم سے جو اُس کی سب چیزوں کا
مختار تھا کہا: اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور ۳ خداوند کی جو
آسمان اور زمین کا خدا ہے قسم کھا کہ تُو میرے بیٹے کو کنعانیوں کی
بیٹیوں میں سے جن کے درمیان میں رہتا ہوں کسی سے بھی بیاہ
نہیں کرنے دے گا ۴ بلکہ میرے وطن میں میرے اپنے رشتہ داروں
کے پاس جا کر میرے بیٹے اِضحاق کے لیے بیوی لائے گا۔
۵ خادم نے اُس سے پوچھا: اگر وہاں کی کوئی عورت میرے
ساتھ اِس ملک میں آنے کو راضی نہ ہو تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس
ملک میں واپس لے جاؤں جہاں سے تُو آیا ہے؟
۶ ابرہام نے کہا: خبردار تُو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز واپس نہ

لے جانا۔ ۷ خداوندؔ آسمان کا خداؔ جو مجھے اپنے باپ کے گھر اور
میرے وطن سے نکال لایا اور جس نے مجھ سے کلام کیا اور قسم کھا کر
مجھ سے یہ وعدہ کیا کہ میں یہ ملک تیری نسل کو دوں گاؔ وہی اپنا فرشتہ
تیرے آگے آگے بھیجے گا تاکہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لیے
بیوی لے آئے۔ ۸ اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنا نہ چاہےؔ تو تُو
میری اِس قسم سے بری ہو جائے گا۔ پر تُو میرے بیٹے کو وہاں نہ لے
جانا۔ ۹ چنانچہ اُس خادم نے اپنا ہاتھ اپنے آقا ابرہام کی ران کے
نیچے رکھا اور قسم کھائی کہ وہ ایسا ہی کرے گا۔
۱۰ تب اُس خادم نے اپنے آقا کے اونٹوں میں سے دس
اونٹ لیے اور اُن پر ہر قسم کی بہترین اشیاء لادیں جو ابرہام نے دی
تھیں اور وہ ارام نہرائیم کی طرف نکلا اور نحور کے گاؤں کے پاس جا
پہنچا۔ ۱۱ اُس نے شہر کے باہر ایک کنوئیں کے پاس اونٹوں کو بٹھا
دیا۔ یہ شام کا وقت تھا جب عورتیں پانی بھرنے کے لیے نکلتی ہیں۔
۱۲ تب اُس نے دعا کی: اَے خداوند! میرے آقا ابرہام کے
خدا۔ آج مجھے کامیابی بخش اور میرے آقا ابرہام پر مہربان ہو۔
۱۳ دیکھ میں اِس چشمہ کے پاس کھڑا ہوں اور اِس گاؤں کے لوگوں
کی بیٹیاں پانی بھرنے کے لیے آ رہی ہیں۔ ۱۴ کاش ایسا ہو کہ
جب میں کسی لڑکی سے کہوں کہ ذرا اپنا گھڑا جھکا کہ مجھے پانی پلا
دے اور وہ کہے: لےؔ پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی
پلاؤں گیؔ تو وہ وہی ہو جسے تُو نے اپنے خادم اِضحاق کے لیے چُنا
ہے۔ اِس سے میں جان لوں گا کہ تُو میرے آقا پر مہربان ہُوا ہے۔
۱۵ اِس سے قبل کہ وہ اپنی دعا ختم کرتاؔ ربقہ اپنا گھڑا کندھے
پر لیے ہوئے آئی۔ وہ ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کے بیٹے
بیتوایل کی بیٹی تھی۔ ۱۶ لڑکی نہایت خوبصورتؔ کنواری اور مَرد سے
ناواقف تھی۔ وہ نیچے اُتر کر چشمے کے پاس گئی اور پھر اپنا گھڑا بھر کے
اوپر آ گئی۔
۱۷ تب وہ خادم دوڑ کر اُسے ملنے گیا اور کہنے لگا کہ اپنے
گھڑے میں سے تھوڑا پانی مجھے پلا دے۔
۱۸ اُس نے کہا: ضرورؔ میرے مالک۔ اور وہ فوراً گھڑا اتار کر
ہاتھ میں لیتے ہُوئے اُسے پانی پلانے لگی۔
۱۹ جب وہ اُسے پلا چکی تو کہا: میں تیرے اونٹوں کے لیے
بھی پانی بھر کر لاتی جاؤں گی جب تک کہ وہ پی کر سیر نہ ہو
جائیں۔ ۲۰ چنانچہ اُس نے جلدی سے اپنے گھڑے کا پانی حوض
میں انڈیل دیا اور وہ دوڑ دوڑ کر کنوئیں سے پانی لاتی رہی اور اُس
کے سب اونٹوں کے لیے پانی بھر دیا۔ ۲۱ وہ آدمی چُپ چاپ
نہایت غور سے اُسے دیکھتا رہا تاکہ یہ جان سکے کہ خداوند نے اُس
کا سفر مبارک کیا ہے یا نہیں۔
۲۲ جب اونٹ پانی پی چُکے تو اُس شخص نے ساڑے پانچ
گرام سونے کی ایک نتھ اور دس مِثقال وزن کے سونے کے دو کنگن
نکالے ۲۳ اور لڑکی سے پوچھا: تُو کس کی بیٹی ہے؟ مجھے بتا کیا
تیرے باپ کے گھر میں جگہ ہے کہ ہم وہاں رات گزار سکیں؟
۲۴ اُس نے جواب دیا: میں بیتوایل کی بیٹی ہوں۔ وہ مِلکاہ
کا بیٹا ہے جو نحور سے اُس کے ہاں پیدا ہُوا۔ ۲۵ اُس نے یہ بھی کہا:
ہمارے ہاں کافی بھوسا اور چارا ہے اور رات گزارنے کو جگہ بھی
ہے۔
۲۶ تب اُس آدمی نے جھُک کر خداوند کو سجدہ کر کے کہا کہ
۲۷ خداوندؔ میرے آقا ابرہام کے خدا کی تمجید ہو جس نے میرے
آقا کو اپنے رحم و کرم اور راستی سے محروم نہ رکھا اور مجھے خداوند نے
ٹھیک راہ پر چلا کر میرے آقا کے رشتہ داروں کے گھر پر پہنچا دیا۔
۲۸ وہ لڑکی دوڑتی ہُوئی گئی اور اپنی ماں کے گھر میں یہ ماجرا
کہہ سنایا۔ ۲۹ اور رِبقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا۔ وہ اُس
آدمی کے پاس جانے کے لیے تیزی سے باہر نکلا۔ ۳۰ اور پھر
جوں ہی اُس نے وہ نتھ اور اپنی بہن رِبقہ کے ہاتھوں میں وہ کنگن
دیکھے اور رِبقہ سے اُس آدمی کی باتیں سُنیں تو وہ اُس آدمی کے پاس
گیا اور اُسے چشمہ کے نزدیک اونٹوں کے پاس کھڑا پایا۔ ۳۱ اُس
نے کہا: تُو جو خداوند کی طرف سے مبارک ہےؔ گھر چل۔ تُو یہاں
باہر کیوں کھڑا ہے؟ میں نے گھر کو اور اُس میں اونٹوں کے لیے جگہ
کو تیار کر لیا ہے۔
۳۲ تب وہ آدمی گھر میں داخل ہُوا اور اونٹوں پر سے سامان
اُتارا گیا۔ اونٹوں کے لیے بھوسا اور چارا اور اُس کے اور اُس کے
آدمیوں کے پاؤں دھونے کے لیے پانی لایا گیا۔ ۳۳ تب اُس
کے سامنے کھانا رکھا گیا۔ لیکن اُس نے کہا: میں اُس وقت تک نہ
کھاؤں گا جب تک تجھ سے اپنا مطلب نہ کہہ دوں۔
لابن نے کہا: بہت اچھاؔ کہہ۔
۳۴ تب اُس نے کہا: میں ابرہام کا خادم ہوں۔ ۳۵ خداوند
نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ بڑا دولت مند ہو گیا
ہے۔ اُس نے اُسے بھیڑیں اور مویشیؔ چاندی اور سوناؔ خادم اور
خادمائیں اور اونٹ اور گدھے دیئے ہیں۔ ۳۶ میرے آقا کی
بیوی سارہ کے بڑھاپے میں اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا اور اُسے
اُس نے اپنا سب کچھ دے رکھا ہے۔ ۳۷ میرے آقا نے مجھ سے

قسم دے کر کہا ہے کہ تُو میرے بیٹے کے لیے کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے، جن کے ملک میں میں رہتا ہُوں، کسی کو اُس کے نکاح میں
نہ دینا۔ ۳۸ بلکہ میرے باپ کے خاندان اور میرے رشتہ داروں
میں جانا اور میرے بیٹے کے لیے بیوی لانا۔
۳۹ تب میں نے اپنے آقا سے پُوچھا: اگر وہ عورت میرے
ساتھ آنا نہ چاہے تو کیا ہوگا؟
۴۰ اُس نے جواب دیا: خداوند، جس کے حُضور میں چلتا رہا
ہُوں، اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجے گا اور تیرے سفر کو مبارک کرے گا
تاکہ تُو میرے رشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان میں سے
میرے بیٹے کے لیے بیوی لا سکے۔ ۴۱ اور جب تُو میرے خاندان
میں جا پہنچے تب میری اِس قسم سے بری ہو جائے گا اور اگر وہ تجھے
لڑکی دینے سے انکار ہی کیوں نہ کریں، تب بھی تُو میری قسم سے
بری ہو جائے گا۔
۴۲ اور آج جب میں چشمہ پر پہنچا تو میں نے کہا: اے
خداوند، میرے آقا ابرہام کے خدا! اگر تیری مرضی ہو تو میرے اِس
سفر کو مبارک کر ۴۳ اور دیکھ، میں اِس چشمہ کے پاس کھڑا ہوں، اگر
کوئی کنواری پانی بھرنے آئے اور میں اُس سے کہوں: مجھے اپنے
گھڑے سے تھوڑا پانی پینے دے ۴۴ اور اگر وہ مجھ سے کہے: لے،
پی لے اور میں تیرے اونٹوں کے لیے بھی پانی بھر دوں گی، تو وہ وہی
ہو جسے خداوند نے میرے آقا کے بیٹے کے لیے چُنا ہے۔
۴۵ اِس سے قبل کہ میں اپنے دل میں یہ دعا پُوری کر پاتا،
رِبقہ اپنا گھڑا اپنے کندھے پر لیے ہوئے آ پہنچی۔ وہ چشمہ کے پاس
نیچے گئی اور پانی بھر لائی۔ اور میں نے اُس سے کہا: مجھے پانی پلا۔
۴۶ اُس نے فوراً اپنے کندھے پر سے اپنا گھڑا اُتارا اور کہا:
لے، پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤں گی۔ چنانچہ میں نے
پی لیا اور اُس نے اونٹوں کو بھی پلایا۔
۴۷ میں نے اُس سے پُوچھا: تُو کس کی بیٹی ہے؟
اُس نے کہا: میں بیتوایل بن نحور کی بیٹی ہوں اور اُس کی ماں
کا نام مِلکاہ ہے۔
تب میں نے اُس کی ناک میں نتھ اور اُس کے ہاتھوں میں
کنگن پہنائے۔ ۴۸ اور میں نے جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۔ میں
نے خداوند اپنے آقا ابرہام کے خدا کی تمجید کی جس نے مجھے صحیح راہ
پر چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی کو اُس کے بیٹے کے لیے لے
جاؤں۔ ۴۹ لہٰذا اب اگر تم میرے آقا کے ساتھ رحم و کرم اور راستی
سے پیش آنا چاہتے ہو تو مجھے بتاؤ اور اگر نہیں تو بھی کہہ دو تاکہ یہ

معلوم ہو کہ اب مجھے کس طرف جانا ہے۔
۵۰ لابن اور بیتوایل نے جواب دیا: یہ بات خداوند کی طرف
سے ہوئی ہے۔ اب ہم تجھ سے کہیں بھی تو کیا کہیں؟ ۵۱ یہ رہی
رِبقہ۔ اِسے لے اور رخصت ہو اور اُسے خداوند کے قول کے
مطابق اپنے آقا کے بیٹے سے بیاہ دے۔
۵۲ جب ابرہام کے خادم نے اُن کی باتیں سُنیں تو اُس نے
زمین پر جھک کر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۵۳ تب اُس خادم نے سونے اور
چاندی کے زیورات اور لباس نکال کر رِبقہ کو دیئے اور اُس کے
بھائی اور اُس کی ماں کو بھی بیش بہا تحفے پیش کیے۔ ۵۴ تب اُس نے
اور اُس کے ساتھ کے آدمیوں نے کھایا پیا اور رات وہیں بسر کی۔
دوسرے دِن صبح جب وہ اُٹھے تو اُس نے کہا: مجھے میرے آقا
کے پاس روانہ کر دو۔
۵۵ لیکن اُس کے بھائی اور اُس کی ماں نے جواب دیا:
لڑکی کو دس دِن اور ہمارے پاس رہنے دے۔ اُس کے بعد اُسے
لے جانا۔
۵۶ لیکن اُس نے کہا: اب جب کہ خداوند نے میرا سفر
مبارک کیا ہے، تو مجھے نہ روکو۔ مجھے رخصت کر دو تاکہ میں اپنے آقا
کے پاس جاؤں۔
۵۷ تب اُنہوں نے کہا: ہم لڑکی کو بلا کر اِس بارے میں اُس
سے پُوچھتے ہیں۔ ۵۸ چنانچہ اُنہوں نے رِبقہ کو بلا کر پُوچھا: کیا تُو
اِس شخص کے ساتھ جائے گی؟
اُس نے کہا: جاؤں گی۔
۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُس کی دایہ کو ابرہام
کے خادم اور اُس کے آدمیوں کے ساتھ رخصت کیا۔ ۶۰ اور
اُنہوں نے رِبقہ کو دعا دی اور اُس سے کہا:

اَے ہماری بہن!
تُو لاکھوں کی ماں ہو؛
اور تیری نسل
اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔

۶۱ تب رِبقہ اور اُس کی خادمائیں تیار ہو گئیں اور اپنے
اونٹوں پر سوار ہوئیں اور اُس شخص کے ساتھ روانہ ہو گئیں۔ اِس
طرح وہ خادم رِبقہ کو ساتھ لے کر چل دیا۔
۶۲ اس دوران اِضحاق بیرلحی روئی سے آ چکا تھا کیونکہ وہ جنوبی
ملک میں رہتا تھا۔ ۶۳ ایک شام کو وہ دعا کرنے کے لیے کھیت میں
نکل پڑا اور جوں ہی اُس نے نگاہ اُٹھائی، تو دیکھا کہ سامنے سے

اونٹ آ رہے ہیں۔ ۶۴ رِبقہ نے بھی نگاہ اُٹھائی اور اِضحاق کو
دیکھا۔ تب وہ اپنے اونٹ پر سے نیچے اُتری ۶۵ اور خادم سے
پُوچھا: کھیت میں وہ شخص کون ہے جو ہم سے ملنے آ رہا ہے؟
اُس نوکر نے جواب دیا: وہ میرا آقا ہے۔ تب اُس نے اپنا
نقاب لے کر اپنے آپ کو ڈھانپ لیا۔
۶۶ تب خادم نے جو کچھ کیا تھا سب اِضحاق کو بتا دیا۔
۶۷ اِضحاق اُسے اپنی ماں سارہ کے خیمہ میں لے آیا اور اُس نے
رِبقہ سے بیاہ کیا۔ اِس طرح وہ اُس کی بیوی بنی اور اُس نے اُس
سے محبّت کی اور اِضحاق نے اپنی ماں کی موت کے بعد تسلّی پائی۔

ابرہام کی موت

۲۵

ابرہام نے ایک اور بیوی کی جس کا نام قطورہ تھا
۲ اور اُس سے زمران، یُقسان، مِدان،
مِدیان، اسباق اور سُوخ پیدا ہُوے۔ ۳ یُقسان سے سِبا اور دَدان
پیدا ہُوئے اور دَدان کی نسل سے اُسوری، لطُوسی اور لومی لوگ
ہُوے۔ ۴ اور مِدیان کے بیٹے عیفاہ، عِفر، حنُوک، ابیداع
اور الدوعا تھے۔ یہ سب قطورہ کی اولاد تھے۔
۵ ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کے لیے چھوڑ دیا تھا۔
۶ لیکن اپنے جیتے جی اُس نے اپنی داشتاؤں کے بیٹوں کو انعامات
دے کر اُنہیں اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے مشرقی ملک کو بھیج
دیا۔
۷ ابرہام کی کل عمر ایک سو پچھتّر برس کی ہُوئی ۸ تب ابرہام
نے آخری سانس لی اور عین بڑھاپے میں نہایت ضعیف اور پوری
عمر کا ہو کر وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۹ اور اُس کے بیٹے
اِضحاق اور اِسمٰعیل نے مکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے نزدیک حِتّی
صُحر کے بیٹے عفرون کے کھیت میں ہے اُسے دفن کیا۔ ۱۰ اُس
کھیت کو ابرہام نے حِتّیوں سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہام اور اُس کی
بیوی سارہ دفن ہُوئے۔ ۱۱ ابرہام کی وفات کے بعد خدا نے اُس
کے بیٹے اِضحاق کو برکت دی جو اُس وقت بیرلحی روئی کے پاس رہتا
تھا۔

اِسمٰعیل کی اولاد

۱۲ یہ ابرہام کے بیٹے اِسمٰعیل کا نسب نامہ ہے جو سارہ کی
خادمہ ہاجرہ مصری کو ابرہام سے ہُوا۔
۱۳ اِسمٰعیل کے بیٹوں کے ناموں کی ترتیب اُن کی پیدایش
کے مطابق یہ ہے: نبایوت جو اِسمٰعیل کا پہلوٹھا تھا، قیدار،
ادبئیل، مبسام، ۱۴ مِشماع، دُومہ، مسّا، ۱۵ حدَد، تیما، یطور،
نفیس اور قِدمہ۔ ۱۶ یہ اِسمٰعیل کے بیٹے تھے اور بارہ قبیلوں کے
سردار اپنی بستیوں اور چھاونیوں کے مطابق اِن ہی سے نامزد
ہیں۔ ۱۷ اِسمٰعیل کی کل عمر ایک سو سینتیس برس کی ہوگئی۔ تب اُس
نے وفات پائی اور اپنے بزرگوں سے جا ملا۔ ۱۸ اُس کی اولاد حویلہ
سے شُور تک جو مِصر کی سرحد کے نزدیک اسور کی راہ پر ہے پھیلی
ہُوئی تھی۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں کے آس پاس ہی رہتے
تھے۔

یعقوب اور عیسَو

۱۹ ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ یہ ہے:
ابرہام سے اِضحاق پیدا ہُوا۔ ۲۰ اور اِضحاق چالیس برس کا
تھا جب اُس نے رِبقہ سے بیاہ کیا جو فدّان ارام کے باشندہ
بیتوایل ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔
۲۱ اِضحاق نے اپنی بیوی کے لیے خداوند سے دعا کی کیونکہ وہ
بانجھ تھی۔ خداوند نے اُس کی دعا سُنی اور اُس کی بیوی رِبقہ حاملہ
ہُوئی ۲۲ اور اُس کے پیٹ میں دو بچّے آپس میں ٹکرانے لگے۔ تب
اُس نے کہا: میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ چنانچہ اُس نے
اس بارے میں خداوند سے پُوچھا۔
۲۳ خداوند نے اُس سے کہا:
تیرے رحم میں دو بیٹے گویا دو قومیں ہیں،
اور یہ قومیں جو تیرے پیٹ سے ہوں گی ایک دوسری سے
جدا کر دی جائیں گی؛
ایک بیٹا دوسرے بیٹے سے زورآور ہوگا،
اور بڑا بیٹا چھوٹے بیٹے کا خادم ہوگا۔
۲۴ جب اُس کی زچگی کا وقت آ گیا تب پتہ چلا کہ اُس کے
رحم میں جڑواں بچّے ہیں۔ ۲۵ جو پہلے پیدا ہُوا وہ سُرخ تھا اور اُس
کا سارا جسم بالوں سے بُنے ہُوئے کپڑے کی طرح تھا۔ اِس لیے
انہوں نے اُس کا نام عیسَو رکھا۔ ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائی پیدا
ہُوا جو اپنے ہاتھ سے عیسَو کی ایڑی پکڑے ہوئے تھا اِس لیے اُس کا
نام یعقوب رکھا گیا (عقب عِبرانی میں ایڑی کو کہتے ہیں)۔ جب
رِبقہ نے ان دونوں کو جنم دیا تب اِضحاق ساٹھ برس کا ہو چکا تھا۔
۲۷ پھر لڑکے بڑے ہو گئے اور عیسَو ماہر شکاری بن گیا۔ اُسے
کھلی جگہ میں رہنا پسند تھا۔ اور یعقوب خاموش طبع اِنسان تھا اور
اُسے خیموں ہی میں رہنا اچھا لگتا تھا۔ ۲۸ اِضحاق جسے شکار کا
گوشت بہت پسند تھا عیسَو سے پیار کرتا تھا لیکن رِبقہ یعقوب کو
پیار کرتی تھی۔

۲۹ ایک دفعہ یعقوب دال پکا رہا تھا کہ عیسَو جنگل سے لَوٹا اور
اُسے سخت بھوک لگ رہی تھی۔ ۳۰ اُس نے یعقوب سے کہا:
جلدی کر اور مجھے اِس لال لال شَے میں سے کچھ کھانے کو دے
کیونکہ میں بھوک سے مرا جا رہا ہوں۔ اِسی وجہ سے اُس کا نام ادوم
پڑ گیا جس کا مطلب ہے سُرخ۔
۳۱ یعقوب نے کہا: اچھا! پہلے اپنا پہلوٹھا ہونے کا حق میرے
ہاتھ بیچ دے۔
۳۲ عیسَو نے کہا: دیکھ میں تو بھوک سے مرا جاتا ہوں۔
پہلوٹھے ہونے کا حق میرے کس کام آئے گا؟
۳۳ لیکن یعقوب نے کہا: پہلے مجھ سے قسم کھا۔ اِس لیے اُس
نے اُس سے قسم کھائی اور اپنا پہلوٹھا ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ
بیچ دیا۔
۳۴ لہٰذا یعقوب نے عیسَو کو کچھ روٹی اور تھوڑی سی مسور کی
دال جو اُس نے پکائی تھی دے دی اور عیسَو کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔
اِس طرح عیسَو نے اپنے پہلوٹھے ہونے کے حق کی بے قدری
کی۔

اِضحاق اور ابی مِلک

۲۶ پھر ملک میں قحط پڑا جو اُس پہلے قحط کے علاوہ تھا جو
ابرہام کے ایّام میں پڑا تھا۔ اِس لیے اِضحاق جرار
میں فلستیوں کے بادشاہ ابی مِلک کے پاس چلا گیا۔ ۲ تب خداوند
اِضحاق پر ظاہر ہُوا اور کہا: مِصر کو نہ جا بلکہ جہاں میں تجھے رہنے کو
کہوں وہیں رہنا۔ ۳ تُو اِس ملک میں کچھ عرصہ کے لیے رہ اور
میں تیرے ساتھ رہوں گا اور تجھے برکت دوں گا۔ میں یہ تمام ملک
تجھے اور تیری نسل کو دے کر وہ قسم پُوری کروں گا جو میں نے تیرے
باپ ابرہام سے کھائی تھی۔ ۴ میں تیری اولاد کو آسمان کے تاروں
کی طرح بڑھاؤں گا اور اُنہیں یہ تمام ملک دوں گا اور تیری نسل کے
وسیلہ سے دنیا کی سب قومیں برکت پائیں گی ۵ کیونکہ ابرہام نے
میرا حکم مانا اور میری ہدایات میرے احکام میرے قوانین اور
میرے آئین پر عمل کیا۔ ۶ چنانچہ اِضحاق جرار میں مقیم ہو گیا۔
۷ جب وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کی بیوی کے
متعلق پُوچھا تب اُس نے کہا: وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ یہ کہنے
سے ڈرتا تھا کہ وہ میری بیوی ہے۔ اُس نے سوچا کہ اس جگہ کے
لوگ رِبقہ کی وجہ سے مجھے قتل نہ کر ڈالیں کیونکہ وہ حسین ہے۔
۸ جب اِضحاق کو وہاں رہتے رہتے کافی عرصہ گزر گیا تب
فلستیوں کے بادشاہ ابی مِلک نے ایک کھڑکی سے نیچے جھانک کر
دیکھا کہ اِضحاق اپنی بیوی رِبقہ سے لاڈ پیار کر رہا ہے۔ ۹ تب ابی
مِلک نے اِضحاق کو بلا کر کہا: دراصل وہ تیری بیوی ہے! پھر تُو نے یہ
کیوں کہا کہ وہ تیری بہن ہے؟
اِضحاق نے اُسے جواب دیا: کیونکہ میں نے سوچا کہ کہیں ایسا
نہ ہو کہ اُس کی وجہ سے مجھے اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑیں۔
۱۰ تب ابی مِلک نے کہا: یہ تُو نے ہمارے ساتھ کیا کِیا؟ یہ
ممکن تھا کہ اِن میں سے کوئی شخص تیری بیوی کے ساتھ مباشرت
کر لیتا اور تُو ہم پر الزام لگاتا۔
۱۱ تب ابی مِلک نے سب لوگوں میں اعلان کروایا کہ جو کوئی
اِس مَرد یا اِس کی بیوی پر ہاتھ ڈالے گا وہ یقیناً قتل کر دیا جائے گا۔
۱۲ اور اِضحاق نے اُس سال اُس ملک میں جتنی فصل بوئی اس
کا سَو گنا پھل پایا کیونکہ خداوند نے اُسے برکت دی تھی۔ ۱۳ وہ
بہت مالدار ہو گیا اور اُس کی دولت بڑھتی چلی گئی یہاں تک کہ وہ
بے حد امیر ہو گیا۔ ۱۴ اُس کے پاس اِس قدر زیادہ گلّے اور ریوڑ
اور نوکر چاکر تھے کہ فلستی اُس سے حسد کرنے لگے۔ ۱۵ چنانچہ
فلستیوں نے وہ سب کنوئیں جو اُس کے باپ ابرہام کے خادموں
نے ابرہام کے جیتے جی کھودے تھے مٹّی سے بھر کر بند کر دئے۔
۱۶ تب ابی مِلک نے اِضحاق سے کہا کہ تُو ہمارے پاس سے
چلا جا کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ہے۔
۱۷ چنانچہ اِضحاق وہاں سے کُوچ کر کے جرار کی وادی میں جا
کر خیمہ زن ہو گیا اور وہیں بس گیا۔ ۱۸ اِضحاق نے اُن کنوؤں کو جو
اُس کے باپ ابرہام کے دِنوں میں کھودے گئے تھے اور جنہیں
فلستیوں نے ابرہام کی موت کے بعد بند کر دیا تھا پھر سے کھلوا دیا
اور اُن کے وہی نام رکھے جو اُس کے باپ نے رکھے تھے۔
۱۹ جب اِضحاق کے خادم وادی میں پانی کی جستجو میں کنواں
کھودنے لگے تو انہیں وہاں پانی کا ایک چشمہ ملا۔ ۲۰ تب جرار
کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اور کہا: یہ
پانی ہمارا ہے! اِس لیے اِضحاق نے اُس کنوئیں کا نام عِسق رکھا
کیونکہ وہ اُس سے جھگڑتے تھے۔ ۲۱ پھر انہوں نے دوسرا کنواں
کھودا لیکن وہ اُس کے لیے بھی جھگڑنے لگے۔ اِس لیے اُس نے
اُس کا نام سِتنہ یعنی مخالفت رکھا۔ ۲۲ پھر وہاں سے آگے جا کر اُس
نے ایک اور کنواں کھودا اور اُس کے لیے کسی نے جھگڑا نہ کیا۔ اُس
نے اُس کا نام یہ کہہ کر رحوبوت رکھا کہ اب خداوند نے ہمیں جگہ
دی ہے اور اب ہم اِس ملک میں آسودہ حال ہوں گے۔
۲۳ جب وہ وہاں سے بیرسبع پہنچا تو ۲۴ اُسی رات خداوند

اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا: میں تیرے باپ ابرہاؔم کا خدا ہوں۔ خوف
نہ کر۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تجھے برکت دوں گا اور تیری
نسل بڑھاؤں گا کیونکہ میرا خادم ابرہاؔم میرا فرمانبردار تھا۔
۲۵ اِضحاؔق نے وہاں ایک مذبح بنایا اور خداوند سے دعا کی۔
وہاں اُس نے اپنا خیمہ کھڑا کیا اور وہیں اُس کے خادموں نے ایک
کنواں کھودا۔
۲۶ اِس اَثنا میں ابی ملِکؔ اپنے ذاتی مشیر اخوزتؔ اور اپنے
سپہ سالار فیکُلؔ کے ہمراہ جراؔر سے اُس کے پاس آیا۔ ۲۷ اِضحاؔق
نے پُوچھا کہ تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ تم تو مجھ سے عداوت
رکھتے تھے اور مجھے اپنے علاقہ سے نکال چکے تھے۔
۲۸ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے خوب جان لیا ہے کہ
خداوند تیرے ساتھ ہے اِس لیے ہم نے کہا کہ کیوں نہ ہم قسم کھا کر
آپس میں معاہدہ کرلیں۔ ہم تیرے ساتھ یہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں
۲۹ کہ جس طرح ہم نے تیرے ساتھ کوئی ناجائز حرکت نہیں کی
بلکہ تیرے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کیا اور تجھے سلامت رخصت کیا
اُسی طرح تُو بھی ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچائے گا اور اب خداوند نے
تجھے برکت بخشی ہے۔
۳۰ تب اِضحاؔق نے اُن کے لیے ضیافت تیار کی اور اُنہوں
نے کھا پی کر خوشی منائی۔ ۳۱ دوسرے دن علی الصبح اُنہوں نے قسم کھا
کر آپس میں معاہدہ کرلیا۔ تب اِضحاؔق نے اُنہیں رخصت کر دیا اور
وہ سلامتی کے ساتھ وہاں سے چلے گئے۔
۳۲ اُس دِن اِضحاؔق کے خادموں نے آ کر اُس سے اُس
کنوئیں کا ذِکر کیا جسے اُنہوں نے کھودا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں
پانی مل گیا۔ ۳۳ اُس نے اُس کا نام سِبعؔ (مطلب قسم یا سات)
رکھا اور آج تک وہ شہر بیر سِبعؔ کہلاتا ہے۔
۳۴ جب عیسَوؔ چالیس برس کا ہُوا تو اُس نے بیریؔ حتّی کی بیٹی
یہودِتھؔ اور ایلون حتّی کی بیٹی بشامتھؔ سے بیاہ کرلیا۔ ۳۵ وہ اِضحاؔق
اور رِبقہؔ کے لیے وبالِ جان بن گئیں۔

یعقوب کا اِضحاؔق سے برکت پانا

۲۷ جب اِضحاؔق ضعیف ہو گیا اور اُس کی آنکھیں
اِس قدر کمزور ہو گئیں کہ اُس کی بینائی جاتی
رہی۔ تب اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسَوؔ کو بلایا اور اُس سے کہا:
اَے میرے بیٹے!
اُس نے جواب دیا: میں حاضر ہوں۔
۲ اِضحاؔق نے کہا: دیکھ میں اب ضعیف ہو چکا ہوں اور کیا پتا
کب مر جاؤں! ۳ لہٰذا تُو اپنے ہتھیار یعنی ترکش اور کمان لے کر
جنگل میں جا اور میرے لیے شکار مار لا ۴ اور میری پسند کے مطابق
لذیذ کھانا تیار کر کے میرے پاس لے آ تاکہ میں اُسے کھا کر اپنے
مرنے سے پہلے تجھے برکت دوں۔
۵ جب اِضحاؔق اپنے بیٹے عیسَوؔ سے باتیں کر رہا تھا تو رِبقہؔ سن
رہی تھی۔ جب عیسَوؔ شکار مار کر لانے کے لیے جنگل کی طرف روانہ
ہُوا ۶ تو ربقہؔ نے اپنے بیٹے یعقوبؔ سے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے
باپ کو اپنے بیٹے عیسَوؔ سے یہ کہتے سنا ہے کہ ۷ میرے لیے شکار
مار لا اور نہایت لذیذ کھانا تیار کر تاکہ میں اپنی موت سے پہلے
خداوند کی حضُوری میں تجھے برکت دوں۔ ۸ اب اَے میرے
بیٹے! غور سے سن اور جو کچھ میں تجھے کہتی ہوں وہ کر۔ ۹ گلّے میں
جا کر بکری کے دو بہترین بچّے لا کر مجھے دے تاکہ میں تیرے باپ
کے لیے ٹھیک اُس کی پسند کا لذیذ کھانا تیار کرسکوں۔ ۱۰ تب اُسے
اپنے باپ کے پاس لے جانا تاکہ وہ اُسے کھائے اور اپنے مرنے
سے پہلے تجھے برکت دے۔
۱۱ تب یعقوبؔ نے اپنی ماں رِبقہؔ سے کہا: لیکن میرے بھائی
عیسَوؔ کے جسم پر گھنے بال ہیں اور میں ایسا آدمی ہوں جس کی جِلد
ملائم ہے۔ ۱۲ اگر میرا باپ مجھے چھُو لے گا تو میں دغاباز ٹھہروں گا
اور برکت کی بجائے لعنت پاؤں گا۔
۱۳ اُس کی ماں نے اُس سے کہا: میرے بیٹے لعنت مجھ پر
ہو۔ تُو صرف میری بات مان اور جا کر وہ بچّے مجھے لا دے۔
۱۴ تب وہ گیا اور انہیں لے کر اپنی ماں کے پاس آیا اور اُس
نے اُس کے باپ کی پسند کا نہایت لذیذ کھانا تیار کیا۔ ۱۵ پھر رِبقہؔ
نے اپنے بڑے بیٹے عیسَوؔ کا نہایت نفیس لباس جو اُس کے پاس گھر
میں تھا لیا اور اُسے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوبؔ کو پہنایا ۱۶ اور اُس
نے اُس کے ہاتھوں اور گردن کے چکنے حِصّہ پر بکری کے بچّوں کی
کھال لپیٹ دی۔ ۱۷ پھر اُس نے وہ لذیذ کھانا اُس روٹی کے
ساتھ جو اُس نے پکائی تھی اپنے بیٹے یعقوبؔ کے ہاتھ میں دے
دیا۔
۱۸ وہ اپنے باپ کے پاس گیا اور کہا: اَے میرے باپ!
اُس نے جواب دیا: ہاں میرے بیٹے تُو کون ہے؟
۱۹ یعقوبؔ نے اپنے باپ سے کہا: میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسَوؔ
ہوں۔ میں نے تیرے کہنے کے مطابق کیا ہے۔ لہٰذا اُٹھ کر بیٹھ اور
میرے شکار میں سے کچھ کھا لے اور مجھے برکت دے۔
۲۰ اِضحاؔق نے اپنے بیٹے سے پُوچھا: میرے بیٹے! تجھے یہ

شکار اِس قدر جلد کیسے مِل گیا؟
اُس نے جواب دیا: خداوند تیرے خدا نے مجھے کامیابی
بخشی۔
۲۱ تب اِضحاقؔ نے یعقوبؔ سے کہا: اَے میرے بیٹے
قریب آ تاکہ میں تجھے چھُو کر معلوم کروں کہ واقعی تُو میرا بیٹا عیسَوؔ ہی
ہے۔
۲۲ یعقوبؔ اپنے باپ کے نزدیک گیا اور اُس نے اُسے
چھُوا اور کہا: آواز تو یعقوبؔ کی سی ہے لیکن ہاتھ عیسَوؔ کے سے ہیں۔
۲۳ اُس نے اُسے نہیں پہچانا کیونکہ اُس کے ہاتھ اُس کے بھائی
عیسَوؔ کی مانند بال والے تھے۔ لہٰذا اُس نے اُسے برکت دی۔
۲۴ اُس نے پوُچھا: کیا واقعی تُو میرا بیٹا عیسَوؔ ہے؟
اُس نے جواب دیا: میں ہی ہُوں۔
۲۵ تب اُس نے کہا: میرے بیٹے اپنے شکار کا کچھ حِصّہ
میرے سامنے لا تاکہ میں اُسے کھاؤں اور تجھے اپنی برکت
بخشوں۔
یعقوبؔ اُسے اُس کے پاس لے آیا اور اُس نے کھایا اور وہ
کچھ مَے بھی لے آیا اور اُس نے پی۔ ۲۶ تب اُس کے باپ
اِضحاقؔ نے اُس سے کہا: اَے میرے بیٹے یہاں میرے نزدیک آ
اور مجھے چوُم۔
۲۷ چنانچہ وہ اُس کے پاس گیا اور اُسے چُوما۔ جب اضحاقؔ
نے اُس کی پوشاک کی خوشبو پائی تو اُسے برکت دی اور کہا:

دیکھ میرے بیٹے کی خوشبو
اُس کھیت کی مہک کی مانند ہے
جسے خداوند نے برکت دی ہو۔
۲۸ خدا تجھے آسمان کی اوس
اور زمین کی زرخیزی —
یعنی اناج کی فراوانی اور تازہ مَے بخشے۔
۲۹ قومیں تیری خدمت کریں
اور سارے قبیلے تیرے سامنے جھکیں۔
تُو اپنے بھائیوں کا آقا ہو،
اور تیری ماں کے بیٹے تیرے سامنے جھُکیں۔
جو تجھ پر لعنت بھیجیں وہ آپ لعنتی ہوں
اور جو تجھے مبارک کہیں وہ برکت پائیں۔

۳۰ اِضحاقؔ سے برکت پانے کے بعد یعقوبؔ باہر نکلا ہی تھا
کہ اُس کا بھائی عیسَوؔ شکار لے کر لَوٹا۔ ۳۱ اُس نے بھی کچھ لذیذ
کھانا تیار کیا اور اپنے باپ کے پاس لے آیا۔ تب اُس نے اُس
سے کہا: اَے میرے باپ! اُٹھ کر بیٹھ اور میرے شکار کا گوشت کھا
اور مجھے برکت دے۔
۳۲ اُس کے باپ اِضحاقؔ نے پوُچھا: تُو کون ہے؟
اُس نے جواب دیا: میں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسَوؔ ہُوں۔
۳۳ یہ سن کر اِضحاقؔ پر لرزہ طاری ہو گیا اور اُس نے کہا: پھر وہ
کون تھا جو شکار مار کر میرے پاس لایا تھا؟ میں نے شکار کا وہ
گوشت ابھی ابھی تیرے آنے سے پہلے کھایا اور اُسے برکت دی۔
اور برکت اُسی کو ملے گی!
۳۴ جب عیسَوؔ نے اپنے باپ کے الفاظ سُنے تو وہ نہایت بلند
اور تلخ آواز سے چِلّا اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا: مجھے برکت دے۔
ہاں اَے میرے باپ مجھے بھی برکت دے!
۳۵ مگر اُس نے کہا: تیرا بھائی دھوکے سے آیا اور تیری
برکت لے گیا۔
۳۶ عیسَوؔ نے کہا: کیا اُس کا نام یعقوبؔ ٹھیک نہیں رکھا گیا؟
اُس نے مجھے دو دفعہ دھوکا دیا ہے۔ پہلے اُس نے میرا پیدایشی
حق چھینا اور اب اُس نے میری برکت بھی چھین لی! تب اُس
نے پوچھا: کیا میرے لیے تیرے پاس کوئی برکت باقی نہیں
بچی؟
۳۷ اِضحاقؔ نے عیسَوؔ کو جواب دیا: میں نے اُسے تیرا آقا مقرّر
کر دیا اور اُس کے تمام رشتہ داروں کو اُس کے خادم بنا دیا اور میں
نے اُسے اناج کی فراوانی اور تازہ مَے کی برکت بخشی ہے۔ اب
اَے میرے بیٹے میں تیرے لیے کیا کروں؟
۳۸ عیسَوؔ نے اپنے باپ سے کہا: اَے میرے باپ کیا
تیرے پاس صرف ایک ہی برکت ہے؟ مجھے بھی برکت دے اَے
میرے باپ! تب عیسَوؔ زور زور سے رونے لگا۔
۳۹ اُس کے باپ اِضحاقؔ نے اُسے جواب دیا:

تیرا مسکن
زرخیز زمین سے
اور اوپر کے آسمان کی اوس سے پرے ہوگا۔
۴۰ تُو تلوار کے بل پر جیتا رہے گا
اور اپنے بھائی کی خدمت کرے گا۔
لیکن جب تجھ میں برداشت کی طاقت نہ رہے گی،
تو تُو اُس کا جُوا
اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے گا۔

یعقوب کا لابن کے پاس بھاگ جانا

۴۱ عیسَو یعقوب سے اُس برکت کے باعث جو اُس کے باپ
اِضحاق نے یعقوب کو بخشی کینہ رکھتا تھا۔ اُس نے سوچا: میرے
باپ کے ماتم کے دن نزدیک ہیں۔ وہ گزر جائیں تو میں اپنے
بھائی یعقوب کو مار ڈالوں گا۔
۴۲ جب رِبقہ کو اُس کے بڑے بیٹے کی یہ باتیں بتائی گئیں تو
اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلایا اور اُس سے کہا: تیرا
بھائی عیسَو تجھے مار ڈالنے کے خیال سے اپنے دل کو تسلّی دے رہا
ہے۔ ۴۳ اِس لیے اَے میرے بیٹے میں جو کہتی ہُوں وہ کر۔ فوراً
حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ ۴۴ جب تک
کہ تیرے بھائی کا غُصّہ ٹھنڈا نہ ہو جائے تُو وہیں رہنا۔ ۴۵ جب
تیرے بھائی کا غُصّہ جو تجھ پر ہے اُتر جائے گا اور جو تُو نے اُس کے
ساتھ کیا ہے اُسے وہ بھول جائے گا تو میں تجھے وہاں سے بلوا
بھیجوں گی۔ میں ایک ہی دِن میں تم دونوں کو کھو بیٹھوں آخر کیوں؟
۴۶ تب رِبقہ نے اِضحاق سے کہا: میں اِن حِتّی لڑکیوں کی
وجہ سے زندگی سے بیزار آ چکی ہوں۔ اگر یعقوب اُس ملک کی
لڑکیوں میں سے جیسے کہ یہ حِتّی لڑکیاں ہیں کسی کے ساتھ بیاہ
کرے گا تو میرا جینا دوبھر ہو جائے گا۔

۲۸ تب اِضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت
دی اور حکم دیا کہ تُو کسی کنعانی لڑکی سے بیاہ نہ
کرنا۔ ۲ فوراً فدّان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر چلا جا اور وہاں
اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے کسی سے بیاہ کر لے۔
۳ قادرِ مطلق خدا تجھے برکت دے تجھے برومند کرے اور تیرے گھر
والوں کی تعداد اِس قدر بڑھائے کہ ایک قوم وجود میں آ جائے۔
۴ وہ تجھے اور تیری نسل کو ابرہام کی سی برکت دے تاکہ تُو اُس ملک کو
جہاں تُو اِس وقت پردیسی کے طور پر رہتا ہے اور جسے خدا نے
ابرہام کو بخشا تھا اپنے قبضہ میں لے آئے۔ 5 تب اِضحاق نے
یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن کے پاس چلا گیا
جو بیتوایل ارامی کا بیٹا اور عیسَو اور یعقوب کی ماں رِبقہ کا بھائی تھا۔
۶ جب عیسَو کو پتا چلا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دے کر
فدّان ارام بھیجا ہے تاکہ وہاں سے بیوی بیاہ لائے اور یہ بھی کہ
اِضحاق نے اُسے برکت دیتے وقت تاکید کی تھی کہ وہ کسی کنعانی
لڑکی سے شادی نہ کرے۔ ۷ اور یعقوب اپنے ماں باپ کے حکم
کے مطابق فدّان ارام چلا گیا تھا 8 تو عیسَو کو احساس ہُوا کہ اُس
کے باپ اِضحاق کو کنعانی لڑکیاں کس قدر بری لگتی ہیں۔ 9 لہٰذا وہ
اِسمٰعیل کے پاس گیا اور اپنی پہلی بیویوں کے باوجود مہلت کو بیاہ لایا
جو نبایوت کی بہن اور ابرہام کے بیٹے اِسمٰعیل کی بیٹی تھی۔

یعقوب کا خواب

۱۰ یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چل دیا۔
۱۱ جب وہ ایک مقام پر پہنچا تو رات گزارنے کے لیے وہاں رُک گیا
کیونکہ سورج ڈوب چکا تھا۔ اُس نے وہاں کے پتّھروں میں سے
ایک پتّھر لے کر اپنے سر کے نیچے رکھا اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔
۱۲ اُس نے خواب میں دیکھا کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور
اُس کا سِرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خدا کے فرشتے اُس پر چڑھتے
اور اُترتے ہیں۔ ۱۳ اور خداوند اُس کے پہلو میں کھڑا تھا اور کہہ رہا
تھا کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا ہوں۔
میں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دوں گا۔ ۱۴ تیری
نسل خاک کے ذرّوں کے مانند ہوگی اور تُو مشرق و مغرب اور
شمال و جنوب کی جانب پھیل جائے گا۔ زمین کے سب قبیلے تیرے
اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ 15 میں تیرے
ساتھ ہوں اور تُو جہاں کہیں جائے گا وہاں تیری حفاظت کروں گا
اور میں تجھے اِس ملک میں واپس لاؤں گا اور جو وعدہ میں نے تجھ
سے کیا ہے اُسے پورا کرنے تک میں تجھے اکیلا نہ چھوڑوں گا۔
۱۶ جب یعقوب نیند سے جاگا تو اُس نے سوچا کہ ہو نہ ہو
خداوند اِس جگہ موجود ہے اور مجھے اِس کا علم نہ تھا۔ ۱۷ وہ ڈر گیا اور
کہنے لگا: یہ جگہ کیسی پُرجلال ہے۔ یہ جگہ خدا کے گھر کے سِوا اور کیا ہو
سکتی ہے؟ یہ تو آسمان کا پھاٹک ہے۔
۱۸ دوسرے دِن علی الصبح یعقوب نے اُس پتّھر کو لے کر جسے
اُس نے اپنے سر کے نیچے رکھا تھا ستُون کی طرح کھڑا کیا اور اُس
کے اوپر تیل ڈالا 19 اور اُس نے اُس مقام کا نام بیت ایل رکھا
حالانکہ پہلے اُس شہر کا نام لُوز تھا۔
۲۰ تب یعقوب نے یہ منّت مانی: اگر خدا اِس سفر میں
میرے ساتھ رہے میری حفاظت کرے اور مجھے کھانے کے لیے
روٹی اور پہننے کے لیے کپڑے دے ۲۱ تاکہ میں اپنے باپ کے گھر
سلامت جا پہنچوں تو خداوند میرا خدا ۲۲ اور یہ پتّھر جسے میں نے
ستون کے طور پر کھڑا کیا ہے خدا کا مسکن ہوگا اور اَے خدا جو کچھ تُو
مجھے دے گا میں اُس کا دسواں حِصّہ تجھے دوں گا۔

یعقوب کی فدّان ارام میں آمد

۲۹ اور یعقوب نے اپنا سفر جاری رکھا اور وہ مشرق
میں رہنے والے لوگوں کے ملک میں جا پہنچا۔

۲ وہاں اُس نے میدان میں ایک کنواں دیکھا جس کے پاس
بھیڑوں کے تین گلّے موجود تھے۔ کیونکہ اُن گلّوں کو اُسی کنوئیں
سے پانی پلایا جاتا تھا۔ کنوئیں کے منہ پر ایک بڑا سا پتّھر رکھا ہُوا
تھا۔ ۳ جب سب گلّے اِکٹھّے ہو جاتے تھے تو چرواہے اُس پتّھر کو
کنوئیں کے منہ پر سے لُڑھکا کر بھیڑوں کو پانی پلاتے تھے اور پھر
پتّھر کو واپس اپنی جگہ کنوئیں کے منہ پر رکھ دیتے تھے۔
۴ یعقوب نے چرواہوں سے پُوچھا: بھائیو! تم کہاں کے ہو؟
انہوں نے جواب دیا: ہم حاران کے ہیں۔
۵ تب اُس نے اُن سے پُوچھا: کیا تم لابن کو جانتے ہو جو نحور
کا پوتا ہے؟
انہوں نے جواب دیا: ہاں ہم اُسے جانتے ہیں۔
۶ تب یعقوب نے اُن سے پُوچھا: کیا وہ خیریت سے ہے؟
انہوں نے کہا: ہاں وہ خیریت سے ہے اور وہ دیکھ اُس کی بیٹی
راخل بھیڑوں کو لے کر آ رہی ہے۔
۷ اُس نے کہا: دیکھو! ابھی تو دِن ہے اور بھیڑوں کو اِکٹھا
کرنے کا وقت بھی نہیں ہُوا لہٰذا بھیڑوں کو پانی پلا کر واپس چراگاہ
میں لے جاؤ۔
۸ انہوں نے جواب دیا: ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ جب سب
گلّے اکٹھے ہو جائیں گے اور پتّھر کو کنوئیں کے منہ سے لُڑھکایا
جائے گا تب ہی ہم بھیڑوں کو پانی پلائیں گے۔
۹ وہ ابھی اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ راخل اپنے باپ کی
بھیڑوں کو لے کر آ پہنچی کیونکہ وہی اُن کی گلّہ بان تھی۔ ۱۰ جب
یعقوب نے لابن کی بیٹی راخل کو اور لابن کی بھیڑوں کو دیکھا تو اُس
نے جا کر کنوئیں کے منہ پر سے پتھر کو لُڑھکا دیا اور اپنے ماموں کی
بھیڑوں کو پانی پلایا۔ ۱۱ تب یعقوب نے راخل کو چوما اور اُس کی
آنکھوں سے خوشی کے آنسو بہنے لگے۔ ۱۲ اُس نے راخل سے کہا
کہ وہ اُس کے باپ کا رشتہ دار اور رِبقہ کا بیٹا ہے۔ راخل نے یہ سنا
تو وہ دوڑتی ہُوئی گئی اور اپنے باپ کو خبر دی۔
۱۳ جونہی لابن کو اپنے بھانجے یعقوب کی خبر ملی وہ اُس سے
ملنے کو دوڑا۔ اُس نے اُسے گلے سے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر
لے آیا اور وہاں یعقوب نے اُسے ساری باتیں بتائیں۔ ۱۴ تب
لابن نے اُس سے کہا: تُو میرا اپنا گوشت اور خون ہے۔

یعقوب کی لِیاہ اور راخل سے شادی

یعقوب کو اُس کے ساتھ رہتے ہوئے پورا ایک مہینہ گزر چکا
تھا ۱۵ کہ لابن نے اُس سے کہا کہ میرا رشتہ دار ہونے کے باعث
یہ ضروری نہیں کہ تو بلا معاوضہ میری خدمت کرے۔ لہٰذا مجھے بتا کہ
تیری اُجرت کیا ہوگی؟
۱۶ لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لِیاہ تھا اور چھوٹی کا
راخل۔ ۱۷ لِیاہ کی آنکھیں کمزور تھیں لیکن راخل سڈول اور
خوبصورت تھی۔ ۱۸ یعقوب راخل سے محبّت کرتا تھا۔ لہٰذا اُس نے
کہا: میں تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لیے سات برس تیری خدمت
کروں گا۔
۱۹ لابن نے کہا: اُسے کسی اور آدمی کو دینے کی بجائے بہتر
ہے کہ میں اُسے تجھے دے دوں لہٰذا تُو میرے یہاں ٹِک جا۔
۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کی خاطر خدمت کرتا رہا
لیکن راخل کی محبّت میں وہ سات برس اُسے سات دِن کے برابر
معلوم ہُوئے۔
۲۱ تب یعقوب نے لابن سے کہا: مجھے میری بیوی دے
دے تا کہ میں اُس کے پاس جاؤں کیونکہ خدمت کی میعاد پوری ہو
چکی ہے۔
۲۲ چنانچہ لابن نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو جمع کیا اور اُن
کی ضیافت کی۔ ۲۳ لیکن جب شام ہوئی تو اُس نے اپنی بیٹی لِیاہ کو
لے جا کر یعقوب کے سپرد کیا اور یعقوب اُس کے پاس گیا۔
۲۴ اور لابن نے اپنی خادمہ زِلفہ کو اپنی بیٹی لِیاہ کے سپرد کر دیا تا کہ
وہ لِیاہ کی خادمہ بن کر رہے۔
۲۵ جب صبح ہُوئی تو لِیاہ کو اپنے یہاں پا کر یعقوب نے لابن
سے کہا: یہ تُو نے میرے ساتھ کیا کِیا ہے؟ کیا میں نے راخل کی خاطر
تیری خدمت نہیں کی تھی؟ پھر تُو نے میرے ساتھ دھوکا کیوں کِیا؟
۲۶ لابن نے جواب دیا کہ ہمارے ہاں یہ رواج نہیں کہ
بڑی بیٹی سے پہلے چھوٹی بیٹی کی شادی کر دی جائے۔ ۲۷ اِس بیٹی کا
ہفتۂ عرُوسی پورا کر تب ہم چھوٹی بھی تجھے دے دیں گے لیکن تجھے
اُس کے عِوض مزید سات برس کام کرنا ہوگا۔
۲۸ اور یعقوب نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے لِیاہ کے ساتھ ایک
ہفتہ پورا کیا تب لابن نے اپنی بیٹی راخل بھی اُس سے بیاہ دی۔
۲۹ لابن نے اپنی خادمہ بِلہاہ کو اپنی بیٹی راخل کے سپرد کر دیا تا کہ وہ
راخل کی خادمہ بن کر رہے۔ ۳۰ یعقوب راخل کے پاس بھی گیا
اور وہ راخل کو لِیاہ سے زیادہ چاہتا تھا اور اُس نے لابن کی خدمت
میں مزید سات برس گزارے۔

یعقوب کی اولاد

۳۱ جب خداوند نے دیکھا کہ لِیاہ یعقوب کی محبّت سے

محروم ہے تو اُس نے اُس کا رحم کھولا لیکن راخلؔ بانجھ رہی۔
۳۲ لِیاہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس نے
اُس کا نام روبن رکھا کیونکہ اُس نے کہا: یہ اِس لیے ہُوا کہ
خداوند نے میرا دکھ دیکھ لیا اور اب یقیناً میرا خاوند مجھ سے
محبّت کرنے لگے گا۔
۳۳ وہ دوبارہ حاملہ ہُوئی اور جب اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا
تو اُس نے کہا: چونکہ خداوند نے سنا کہ مجھ سے پیار نہیں کیا جا رہا
ہے اِس لیے اُس نے مجھے یہ بیٹا بھی بخشا۔ چنانچہ اُس نے اُس کا
نام شمعُون رکھا۔
۳۴ وہ پھر حاملہ ہوگئی اور جب اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا تب
اُس نے کہا: آخر کار اب تو میرے خاوند کو مجھ سے اُنس ہوگا کیونکہ
اُس سے میرے تین بیٹے ہُوئے۔ چنانچہ اُس کا نام لاوی رکھا گیا۔
۳۵ وہ پھر حاملہ ہوگئی اور جب اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا تب
اُس نے کہا کہ اب کی بار میں خداوند کی تمجید کروں گی۔ لہٰذا اُس
نے اُس کا نام یہوُداہ رکھا۔ اُس کے بعد اُس کے ہاں کوئی اولاد نہ
ہُوئی۔

۳۰ جب راخلؔ نے دیکھا کہ یعقوبؔ سے اُس
کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہو رہی ہے تو وہ اپنی
بہن پر رشک کرنے لگی۔ چنانچہ اُس نے یعقوبؔ سے کہا: مجھے
اولاد دے ورنہ میں مر جاؤں گی۔
۲ یعقوبؔ اُس پر خفا ہُوا اور کہنے لگا کہ کیا میں خدا کی جگہ ہوں
جس نے تجھے اولاد سے محروم رکھا؟
۳ تب راخلؔ نے کہا: دیکھ میری خادمہ بِلہاہ حاضر ہے۔ اُس
کے پاس جا تاکہ میرے لیے اُس سے اولاد ہو اور اُس کے ذریعہ
میں بھی ایک خاندان قائم کر سکوں گی۔
۴ چنانچہ اُس نے اپنی خادمہ بِلہاہ کو یعقوبؔ کو دیا تاکہ وہ
اُس کی بیوی بنے اور یعقوب اُس کے پاس گیا۔ ۵ اور وہ حاملہ
ہُوئی اور اُس سے اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا۔ ۶ تب راخلؔ نے کہا
کہ خدا نے میری لاج رکھی۔ اُس نے میری فریاد سُنی اور مجھے بیٹا
بخشا۔ لہٰذا اُس نے اُس کا نام دان رکھا۔
۷ راخلؔ کی خادمہ بِلہاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوبؔ سے اُسے
دوسرا بیٹا ہُوا۔ ۸ تب راخلؔ نے کہا: مجھ میں اور میری بہن میں بڑی
کشمکش جاری تھی لیکن میں جیت گئی۔ لہٰذا اُس نے اُس بیٹے کا نام
نفتالی رکھا۔
۹ جب لِیاہ نے دیکھا کہ آیندہ اُس کے اولاد نہیں ہوگی تو اُس
نے اپنی خادمہ زِلفہ کو یعقوبؔ کو دے دیا کہ اُس کی بیوی بنے۔
۱۰ لِیاہ کی خادمہ زِلفہ کے یعقوب سے بیٹا پیدا ہُوا۔ ۱۱ تب لِیاہ نے
کہا: زہے قسمت۔ لہٰذا اُس نے اُس بیٹے کا نام جدؔ رکھا۔
۱۲ لِیاہ کی خادمہ زِلفہ کو یعقوبؔ سے دوسرا بیٹا ہُوا۔ ۱۳ تب
لِیاہ نے کہا: میں کِس قدر مبارک ہُوں! عورتیں مجھے مبارک کہیں
گی۔ لہٰذا اُس نے اُس بیٹے کا نام آشر رکھا۔
۱۴ گیہوں کی فصل کی کٹائی کے دِن تھے۔ روبنؔ کھیتوں میں
نکل گیا جہاں اُس نے مردُم گیاہ اُگی ہُوئی دیکھی۔ وہ اُس میں
سے کچھ اپنی ماں لِیاہ کے پاس لے آیا۔ راخلؔ نے لِیاہ سے کہا:
اپنے بیٹے کی مردُم گیاہ میں سے کچھ مجھے بھی دے۔
۱۵ لیکن لِیاہ نے اُس سے کہا: کیا یہ کافی نہیں کہ تُو نے
میرے خاوند کو لے لِیا؟ اب کیا میرے بیٹے کی مردُم گیاہ بھی لے
لے گی؟
راخلؔ نے کہا: بہت خوب۔ تیرے بیٹے کی مردُم گیاہ کے
عِوض وہ آج رات تیرے پاس آ سکتا ہے۔
۱۶ اُس شام جب یعقوبؔ کھیتوں پر سے واپس لَوٹا تو لِیاہ
اُس سے ملنے کو نکل گئی اور کہا: آج رات تجھے میرے پاس آنا ہوگا
کیونکہ میں نے اپنے بیٹے کی مردُم گیاہ کے عِوض تجھے اُجرت پر لیا
ہے۔ چنانچہ اُس رات وہ اُس کے پاس گیا۔
۱۷ خداوند نے لِیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہُوئی اور یعقوبؔ سے
اُس کے پانچواں بیٹا ہُوا۔ ۱۸ تب لِیاہ نے کہا: خدا نے مجھے اپنی
خادمہ اپنے خاوند کو دینے کے سبب سے اجر دیا اور اُس نے اُس کا
نام اِشکار رکھا۔
۱۹ لِیاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوبؔ سے اُسے چھٹا بیٹا ہُوا۔
۲۰ تب لِیاہ نے کہا: خدا نے مجھے بیش بہا تحفہ عنایت کیا ہے۔ اب
کی بار میرا خاوند میرے ساتھ عِزّت سے پیش آئے گا کیونکہ
میرے ہاں اُس سے چھ بیٹے ہو چکے ہیں۔ اِس لیے اُس نے اُس
کا نام زبولون رکھا۔
۲۱ کچھ عرصہ کے بعد اُس کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہُوئی اور اُس
نے اُس کا نام دینہ رکھا۔
۲۲ تب خدا نے راخلؔ کو یاد کیا۔ اُس نے راخلؔ کی سُنی اور
اُس کا رحم کھول دیا۔ ۲۳ وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا
ہُوا۔ وہ کہنے لگی کہ خدا نے میری رسوائی دور کی۔ ۲۴ اُس نے اُس
کا نام یُوسُف رکھا اور کہا: خداوند میرے بیٹوں میں ایک اور کا
اِضافہ کرے۔

یعقوب کے ریوڑوں کی کثرت

۲۵ جب راخل کے ہاں یُوسُف پیدا ہُوا تو یعقوب نے لابن
سے کہا: مجھے رخصت کر دے تاکہ میں اپنے وطن لَوٹ جاؤں۔
۲۶ مجھے میری بیویاں اور بچّے بھی دے دے جن کی خاطر میں نے
تیری خدمت کی اور میں اپنی راہ لوں گا۔ تُو تو جانتا ہے کہ میں نے
تیرے لیے کتنی زحمت اُٹھائی ہے۔
۲۷ لیکن لابن نے اُس سے کہا: اگر مجھ پر تیری نظرِ عنایت
ہو تو تُو یہیں رہ کیونکہ میں نے غیب سے جانا ہے کہ خداوند نے
تیرے سبب سے مجھے برکت بخشی ہے۔ ۲۸ اُس نے مزید کہا: بتا
تیری اُجرت کیا ہوگی؟ میں تیری اُجرت بھی ادا کرتا رہوں گا۔
۲۹ یعقوب نے اُس سے کہا: تُو خود جانتا ہے کہ میں نے تیری
کیسی خدمت کی اور تیرے مویشی میری نگرانی میں کیسے رہے۔
۳۰ میرے آنے سے پہلے جو تھوڑے سے تھے اب کتنے بڑھ گئے
ہیں اور جہاں کہیں میرے قدم پہنچے وہاں خدا نے تجھے برکت دی
لیکن اب مجھے اپنے گھر والوں کا بندوبست بھی تو کرنا چاہیے۔
۳۱ لابن نے پوچھا: تجھے میں کیا دوں؟
یعقوب نے جواب دیا: مجھے کچھ نہیں چاہیے لیکن اگر تُو میری
خاطر صرف ایک کام کر دے تو میں تیری بھیڑ بکریاں چراتا رہوں گا
اور تیرے گلّوں کی نگہبانی بھی کروں گا۔ ۳۲ مجھے آج اجازت
دے کہ میں بھیڑ بکریوں کے سبھی گلّوں میں جا کر اُن میں سے چتلی
بھیڑیں، کالے رنگ کے برّے اور چتلی بکریاں الگ کر لوں۔ وہی
میری اُجرت ہوں گے۔ ۳۳ آیندہ جب کبھی تُو مجھے دی ہُوئی
اُجرت کا حساب لینا چاہے تو میری ایمانداری میری گواہ ہوگی یعنی
اگر میرے پاس کوئی بے داغ یا سفید بکری، یا کوئی سفید برّہ پایا
جائے تو وہ چرایا ہُوا سمجھا جائے۔
۳۴ لابن نے کہا: مجھے منظور ہے۔ تیرے کہنے کے مطابق
ہی ہوگا۔ ۳۵ اُس نے اُسی روز سب دھاری دار اور داغ دار
بکروں اور بکریوں کو (یعنی اُن سب کو جن میں کچھ سفید رنگ تھا)
اور کالے رنگ کے سارے برّوں کو الگ کر کے اپنے بیٹوں کی
نگرانی میں دے دیا۔ ۳۶ تب اُس نے اپنے اور یعقوب کے
گلّوں کے درمیان تین دِن کے سفر کا فاصلہ مقرّر کیا جب کہ یعقوب
لابن کے بقیّہ گلّوں کی پاسبانی کرتا رہا۔
۳۷ اور یعقوب نے سفیدہ، بادام اور چنار کے درختوں کی
ہری ہری شاخیں لے کر اُن کی چھال کو اِس طرح چھیلا کہ اندر کی
سفید لکڑی دکھائی دینے لگی اور شاخوں پر سفید دھاریں بن گئیں۔
۳۸ تب اُس نے وہ چھیلی ہُوئی شاخیں پانی کے تمام حَوضوں میں
اِس طرح سے رکھ دیں کہ جب بھیڑیں اور بکریاں پانی پینے کو
آئیں تو وہ اُن کی نگاہ کے ٹھیک سامنے ہوں۔ جب بھیڑ بکریاں
گابھن ہونے کی حالت میں ہوتیں اور پانی پینے آتیں ۳۹ تو وہ
اُن شاخوں کے سامنے گابھن ہو جاتیں اور ایسے بچّے دیتیں جو
دھاری دار یا چتلے ہوتے۔ ۴۰ یعقوب نے بھیڑ بکریوں کے بچّوں
کو الگ کیا لیکن لابن کے باقی ماندہ جانوروں کے مُنہ دھاری دار
اور کالے جانوروں کی طرف کر دیئے۔ اِس طرح اُس نے اپنی
بھیڑ بکریوں کو الگ کر دیا اور اُنہیں لابن کے گلّوں میں ملنے نہ دیا۔
۴۱ جب بھی طاقتور بھیڑیں اور بکریاں گابھن ہونے کی حالت میں
ہوتیں تو یعقوب وہ دھاری دار شاخیں پانی کے حَوضوں میں اُن
کے سامنے رکھتا تاکہ وہ اُن شاخوں کے سامنے گابھن ہو جائیں۔
۴۲ لیکن اگر جانور کمزور ہوتے تو وہ اُنہیں وہاں نہ رکھتا۔ اِس طرح
کمزور جانور لابن کے اور طاقتور جانور یعقوب کے حِصّہ میں
آتے۔ ۴۳ اِس طرح سے یعقوب نہایت برومند ہُوا اور بہت
سے گلّوں، خادموں، کنیزوں، اونٹوں اور گدھوں کا مالک بن گیا۔

یعقوب کا لابن کے پاس سے بھاگ جانا

۳۱

لابن کے بیٹوں کی کئی باتیں یعقوب کے
سننے میں آئیں۔ مثلاً یہ کہ یعقوب نے ہمارے
باپ کا سب کچھ لے لیا ہے اور جو کچھ ہمارے باپ کا تھا اُسی میں
سے لے لے کر یہ سب دولت جمع کی ہے۔ ۲ اور یعقوب نے
دیکھا کہ اب لابن کا رویّہ پہلے جیسا نہ تھا۔
۳ تب خداوند نے یعقوب سے کہا: تُو اپنے باپ دادا کے
ملک کو اور اپنے رشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور میں تیرے ساتھ
رہوں گا۔
۴ تب یعقوب نے راخل اور لِیاہ کو خبر بھیجی کہ وہ اُن کھیتوں
میں چلی آئیں جہاں اُس کے ریوڑ تھے۔ ۵ اُس نے اُن سے کہا:
میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے باپ کا رویّہ میرے ساتھ پہلے جیسا
نہیں ہے۔ لیکن میرے باپ دادا کے خدا نے میرا ساتھ دیا ہے۔
۶ تم تو جانتی ہو کہ میں نے کتنی جانفشانی سے تمہارے باپ کی
خدمت کی۔ ۷ تو بھی تمہارے باپ نے دس بار میری مزدوری
بدل کر مجھ سے دغا کی لیکن خدا نے اُسے مجھے نقصان نہیں پہنچانے
دیا۔ ۸ اگر اُس نے کہا کہ چتلے بچّے تیری اُجرت ہوں گے تو ساری
بھیڑ بکریاں چتلے بچّے دیتی تھیں اور اگر وہ کہتا کہ دھاری دار بچّے
تیری اُجرت ہوں گے تو سب بھیڑ بکریاں دھاری دار بچّے جنتی

تھیں۔ ۹ چنانچہ خداوند نے تمہارے باپ کی بھیڑ بکریاں لے کر
مجھے دے دیں۔
۱۰ ایک بار میں نے نر و مادہ کے ملاپ کے دِنوں میں ایک
خواب دیکھا کہ جو بکرے بکریوں سے مل رہے ہیں وہ دھاری دار،
چتلے یا داغ دار ہیں۔ ۱۱ خدا کے فرشتہ نے خواب میں مجھ سے کہا:
اَے یعقوبؔ! میں نے جواب دیا: میں حاضر ہوں۔ ۱۲ اور اُس
نے کہا: آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ جو بکرے بکریوں سے میل کر رہے ہیں
وہ دھاری دار، چتلے اور داغ دار ہیں کیونکہ لابنؔ نے جو کچھ تیرے
ساتھ کیا اُسے میں دیکھ چکا ہوں۔ ۱۳ میں اُسی بیت ایلؔ کا خدا
ہوں جہاں تُو نے ستون پر تیل ڈالا تھا اور میری منّت مانی تھی۔
اب اِس ملک کو فوراً چھوڑ دے اور اپنے وطن لَوٹ جا۔
۱۴ تب راخلؔ اور لِیاہؔ نے جواب دیا۔ کیا اب بھی ہمارے
باپ کی جائداد میں ہمارا کوئی حِصّہ یا میراث باقی ہے؟ ۱۵ کیا وہ
ہمیں پردیسی تو نہیں سمجھتا؟ اُس نے ہمیں نہ صرف بیچ ہی دیا بلکہ جو
کچھ ہمارے عِوض ادا کیا گیا اُسے بھی استعمال کر بیٹھا ہے۔ ۱۶ سچ
تو یہ ہے کہ جو دولت خدا نے ہمارے باپ سے چھین لی وہ سب
ہماری اور ہمارے بچّوں کی ہے۔ چنانچہ تو وہی کر جو خدا نے تجھ سے
کہا ہے۔
۱۷ تب یعقوبؔ نے بچّوں اور اپنی بیویوں کو اونٹوں پر سوار کیا
۱۸ اور اُنہیں اپنے سب مویشیوں اور اُس مال و اسباب سمیت جو
اُس نے فدّان ارام میں جمع کیا تھا اپنے آگے آگے روانہ کیا تا کہ
ملک کنعانؔ میں اپنے باپ اِضحاقؔ کے پاس جائیں۔
۱۹ جب لابن اپنے بھیڑوں کی پشم کترنے گیا تو راخلؔ نے
اپنے باپ کے خانگی بُت چُرا لیے۔ ۲۰ مزید یہ کہ یعقوبؔ نے بھی
لابن ارامی کے ساتھ اُسے یہ نہ بتا کر کہ وہ بھاگ رہا ہے دھوکا کیا۔
۲۱ چنانچہ وہ اپنا سب کچھ لے کر بھاگ نکلا اور دریا کو عبور کر کے
جلعادؔ کے کوہستانی ملک کی طرف چلا گیا۔

لابنؔ کا تعاقب کرنا

۲۲ تیسرے دِن لابنؔ کو خبر ہُوئی کہ یعقوبؔ بھاگ نکلا ہے۔
۲۳ چنانچہ لابنؔ نے رشتہ داروں کو ساتھ لے کر اور سات دِن کے
تعاقب کے بعد جلعادؔ کے پہاڑی ملک میں اُسے جا لیا۔ ۲۴ تب
رات کو خدا لابنؔ ارامی کے پاس خواب میں آیا اور اُس سے کہا:
خبردار! تُو یعقوبؔ کو بھلا بُرا کچھ مت کہنا۔
۲۵ یعقوبؔ جلعادؔ کے پہاڑی ملک میں خیمہ زن تھا کہ لابنؔ
وہاں پہنچ گیا اور وہ اور اُس کے رشتہ دار بھی وہیں خیمہ زن ہو گئے۔
۲۶ تب لابنؔ نے یعقوبؔ سے کہا: یہ تُو نے کیا کِیا؟ تُو نے مجھ
سے دھوکا کیا اور میری بیٹیوں کو مالِ غنیمت سمجھ کر لے بھاگا۔
۲۷ تو نے چوری چھپے بھاگ کر مجھ سے دھوکا کیوں کیا؟ مجھے کیوں
نہیں بتایا؟ اگر بتایا ہوتا تو میں تجھے خوشی خوشی دف اور بربط ایسے
سازوں کے ساتھ گاتے بجاتے ہُوئے رخصت کرتا؟ ۲۸ تُو نے
مجھے میرے نواسوں اور میری بیٹیوں کو اُن کی رخصت کے وقت
چومنے کا موقع بھی نہ دیا۔ تو نے بڑی بے وقوفی کی۔ ۲۹ مجھ میں
اِتنی قدرت ہے کہ تجھے برباد کر ڈالوں لیکن رات کو تیرے باپ کے
خدا نے مجھ سے کہا: خبردار یعقوبؔ کو بھلا بُرا کچھ مت کہنا۔ ۳۰ مانا
کہ تُو اپنے باپ کے گھر لَوٹنے کا مشتاق تھا اِس لیے چلا آیا لیکن
تو نے میرے بُت کیوں چُرا لیے؟
۳۱ یعقوبؔ نے لابنؔ کو جواب دیا: میں ڈر گیا تھا کیونکہ میں
نے سوچا کہ تُو اپنی بیٹیوں کو مجھ سے زبردستی چھین لے گا۔ ۳۲ البتّہ
جس کسی کے پاس تیرے بُت نکلیں وہ زندہ نہ بچے گا۔ ہمارے
رشتہ داروں کی موجودگی میں تُو خود دیکھ لے کہ میرے سامان
میں تیری کوئی چیز تو نہیں۔ اور اگر ہو تو تُو اُسے لے لے۔ یعقوبؔ کو
معلوم نہ تھا کہ راخلؔ وہ بُت چُرا لائی ہے۔
۳۳ چنانچہ لابنؔ نے یعقوبؔ اور لِیاہؔ اور دونوں کنیزوں کے
خیموں کی تلاشی لی لیکن اُسے کچھ نہ ملا۔ لِیاہؔ کے خیمہ سے نکل کر وہ
راخلؔ کے خیمہ میں داخل ہُوا۔ ۳۴ راخلؔ نے پہلے ہی اُن بُتوں کو
لے کر اپنے اونٹ کی زین میں رکھ دیا تھا اور اُن پر بیٹھ گئی
تھی۔ لابنؔ نے خیمہ کا کونہ کونہ چھان مارا لیکن اُسے کچھ نہ ملا۔
۳۵ راخلؔ نے اپنے باپ سے کہا: میرے آقا! تو اِس بات پر
ناراض نہ ہونا کہ میں تیرے سامنے اُٹھ نہیں سکتی کیونکہ میں حیض میں
مبتلا ہوں۔ چنانچہ تلاشی کے باوجود بھی لابنؔ کو اُس کے بُت نہ ملے۔
۳۶ یعقوبؔ کو بڑا غُصّہ آیا۔ اُس نے لابنؔ کو ملامت کی اور
اُس سے پوچھا: میرا جرم کیا ہے؟ میں نے کون سا گناہ کیا ہے جو تُو
میرے تعاقب میں یہاں آ پہنچا ہے؟ ۳۷ اب جب تُو نے میرے
سارے مال و اسباب کی تلاشی لے لی تو تجھے اپنے گھر کی کون سی
چیز ملی؟ اگر کچھ ملا ہو تو اُسے یہاں اپنے اور میرے رشتہ داروں کے
سامنے رکھ دے اور اُنہیں ہی ہمارا انصاف کرنے دے۔
۳۸ پچھلے بیس برس سے اب تک میں تیرے ساتھ رہا ہُوں
اس دوران نہ تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کے بچّے ضائع
ہُوئے اور نہ ہی میں نے تیرے گلّوں کے مینڈھوں کا گوشت
کھایا۔ ۳۹ میں تیرے پاس کبھی ایسے جانور لے کر نہیں آیا جنہیں

درندوں نے پھاڑ ڈالا ہو؛ وہ نقصان میں نے ہی برداشت کیا۔ جو
جانور دِن یا رات کو چوری جاتا تھا اُس کی قیمت بھی تُو نے مجھ ہی
سے طلب کی۔ ۴۰ میرا حال تو ایسا تھا کہ دِن کو گرمی اور رات کو
سردی مجھے نڈھال کر دیتی تھی اور مجھے راتوں نیند نہیں آتی تھی۔
۴۱ بیس سال تک جب کہ میں تیرے گھر میں رہا میری یہی حالت
رہی۔ میں نے چودہ برس تک تیری دو بیٹیوں کی خاطر اور چھ برس
تک تیرے گلّوں کی خاطر تیری خدمت کی اور اس دوران تُو نے
دس بار میری مزدوری میں کمی کی۔ ۴۲ اگر میرے باپ ابرہام کے
خدا اور میرے باپ اِضحاق کا خوف میرے ساتھ نہ ہوتا تو تُو
یقیناً مجھے خالی ہاتھ روانہ کر دیتا۔ لیکن خدا نے میری مصیبت اور
میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھا ہے اور کل رات تجھ پر ظاہر ہو کر تجھے
تنبیہ بھی کی۔

۴۳ لابن نے یعقوب کو جواب دیا: یہ عورتیں میری بیٹیاں
ہیں اور یہ بچّے میرے بچّے ہیں اور یہ گلّے میرے گلّے ہیں۔ جو کچھ
تو دیکھتا ہے سب میرا ہے۔ پھر بھی آج میں اپنی اِن بیٹیوں یا اِن
بچّوں کے لیے جو اُن سے ہُوئے کیا کر سکتا ہُوں؟ ۴۴ اب آ کہ تُو
اور میں آپس میں ایک معاہدہ کریں جس کی حیثیت ہمارے
درمیان گواہ کی سی ہو۔

۴۵ چنانچہ یعقوب نے ایک پتّھر لیا اور اُسے ستون کے طور
پر کھڑا کیا ۴۶ اور اُس نے رشتہ داروں سے کہا: چند پتّھر جمع کرو۔
چنانچہ اُنھوں نے پتّھر جمع کر کے ڈھیر لگا دیا اور پھر اُس ڈھیر کے
پاس ہی بیٹھ کر کھانا کھایا۔ ۴۷ لابن نے اُس کا نام یجر شاہدُوتھا
(ستونِ شہادت) اور یعقوب نے جلعاد رکھا۔

۴۸ لابن نے کہا: یہ ڈھیر آج کے دِن تیرے اور میرے
درمیان گواہ ہے۔ اِسی لیے اِس کا نام جلعاد رکھا گیا۔ ۴۹ اِسے
مصفاہ (ستونِ نگہبانی) بھی کہا گیا کیونکہ اُس نے کہا: جب ہم
ایک دوسرے سے دور ہوں تو خداوند تیرا اور میرا نگہبان ہو۔
۵۰ اگر تُو میری بیٹیوں کو دکھ پہنچائے یا اُن کے علاوہ اور عورتوں
سے بیاہ کرے تو اگرچہ کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں لیکن یاد رہے
کہ خدا تیرے اور میرے درمیان گواہ ہے۔

۵۱ لابن نے یعقوب سے یہ بھی کہا: اِس ڈھیر کو دیکھ اور اِس
ستون کو دیکھ جنھیں میں نے تیرے اور اپنے درمیان کھڑا کیا ہے۔
۵۲ یہ ڈھیر گواہ ہے اور یہ ستون گواہ ہے کہ تجھے ضرر پہنچانے کے
لیے نہ تو میں اِس ڈھیر سے آگے تیری طرف قدم بڑھاؤں گا اور نہ
تُو مجھے ضرر پہنچانے کے لیے اِس ڈھیر اور ستون سے آگے میری
طرف قدم بڑھائے گا۔ ۵۳ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُن کے
باپ کا خدا ہمارے درمیان اِنصاف کرے۔
اور یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے قادرِ مطلق خدا کی قسم
کھائی۔ ۵۴ اور اُس نے اُس پہاڑی مقام پر قربانی گزرانی اور
اپنے رشتہ داروں کو کھانے پر مدعو کیا۔ انھوں نے کھانا کھایا اور
رات وہیں گزاری۔

۵۵ اگلے دن صبح سویرے لابن نے اپنے بچّوں اور اپنی
بیٹیوں کو چوما اور اُنھیں برکت دے کر روانہ ہو گیا اور اپنے گھر
واپس ہُوا۔

یعقوب عیسَو سے ملنے کی تیاری کرتا ہے

۳۲ تب یعقوب نے بھی اپنی راہ لی اور خدا
کے فرشتے اُسے ملنے آئے۔ ۲ جب یعقوب
نے اُنھیں دیکھا تو کہا: یہ خدا کی لشکر گاہ ہے اور اُس مقام کا نام
محنایم رکھا۔

۳ تب یعقوب نے اپنے آگے ادوم کے ملک میں جو شعیر کی
سرزمین میں ہے اپنے بھائی عیسَو کے پاس قاصِد روانہ کیے۔
۴ اُس نے اُنھیں ہدایات دیں کہ تم میرے آقا عیسَو سے یوں کہنا:
تیرا خادم یعقوب کہتا ہے کہ میں لابن کے ہاں مقیم تھا اور اب تک
وہیں رہا۔ ۵ میرے پاس مویشی اور گدھے، بھیڑیں اور بکریاں،
خادم اور کنیزیں ہیں۔ اب اَے میرے آقا! یہ پیغام تیرے پاس
اِس لیے بھیج رہا ہوں کہ مجھ پر تیری نظرِ کرم ہو۔

۶ جب وہ قاصِد لَوٹ کر یعقوب کے پاس آئے تو کہنے لگے:
ہم تیرے بھائی عیسَو کے پاس گئے تھے اور اب وہ تجھ سے ملنے آ رہا
ہے اور چار سَو آدمی اُس کے ساتھ ہیں۔

۷ تب یعقوب نہایت خوف زدہ اور پریشان ہُوا۔ اُس نے
اپنے ساتھ کے لوگوں، بھیڑ بکریوں، مویشیوں، ریوڑوں اور
اونٹوں کو دو حِصّوں میں تقسیم کیا۔ ۸ اُس نے سوچا کہ اگر عیسَو آ کر
ایک حِصّہ پر حملہ کرے گا تو دوسرا حِصّہ تو اُس کے ہاتھ سے بچ نکلے۔
۹ تب یعقوب نے دعا کی: اَے میرے باپ ابرہام کے
خدا اور میرے باپ اِضحاق کے خدا میرے آقا! جس نے مجھ سے
کہا کہ اپنے ملک اور اپنے رشتہ داروں میں واپس چلا جا اور میں
تجھے برومند کروں گا۔ ۱۰ تُو نے اپنے بندہ کے ساتھ جو مہربانی
اور وفاداری جتائی میں اُس کے لائق نہیں۔ جب میں نے اِس
یردن کو عبور کیا تھا تب میرے پاس صرف میرا عصا تھا اور اب
میں دو حِصّوں میں بٹ چکا ہوں۔ ۱۱ میری یہ التجا ہے کہ مجھے اپنے

بھائی عیسَو کے ہاتھ سے بچا لے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ آ کر مجھے
اور ماؤں کو اُن کے بچّوں سمیت مار نہ ڈالے۔ ۱۲ لیکن تُو نے
کہا کہ میں یقیناً تجھے برومند کروں گا اور میں تیری نسل کو سمندر کے
کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤں گا جس کی گنتی نہیں ہو سکتی۔
۱۳ اُس نے رات وہیں گزاری اور جو کچھ اُس کے پاس تھا
اُس میں سے اپنے بھائی عیسَو کے لیے یہ تحفہ منتخب کیا: ۱۴ دوسَو
بکریاں اور بیس بکرے، دوسَو بھیڑیں اور بیس مینڈھے، ۱۵ تیس
اونٹنیاں اور اُن کے بچّے، چالیس گائیں اور دس بَیل اور تیس
گدھیاں اور دس گدھے۔ ۱۶ اُس نے ہر گلّے کو الگ الگ اپنے
خادموں کے سپرد کیا اور اُن سے کہا کہ مجھ سے آگے نکل جاؤ اور
ایک گلّہ کو دوسرے سے جُدا رکھو۔
۱۷ اُس نے سب سے آگے والے خادم کو ہدایت دی کہ
جب میرا بھائی عیسَو تجھے ملے اور تجھ سے پُوچھے کہ تو کس کا خادم
ہے اور کہاں جا رہا ہے اور یہ سب جانور جو تیرے آگے آگے ہیں
کِس کے ہیں؟ ۱۸ تب تُو کہنا کہ یہ تیرے خادم یعقوب کے ہیں
اور اُس کے آقا عیسَو کو بطور تحفہ بھیجے گئے ہیں اور وہ خود بھی ہمارے
پیچھے پیچھے آ رہا ہے۔
۱۹ اُس نے دوسرے، تیسرے اور باقی سب خادموں کو بھی
جو گلّوں کے پیچھے چل رہے تھے ہدایت کی کہ تم بھی جب عیسَو سے
ملو تو یہی کہنا۔ ۲۰ اور یہ ضرور کہنا کہ تیرا بندہ یعقوب بھی ہمارے
پیچھے پیچھے آ رہا ہے کیونکہ اُس نے سوچا کہ اِن تحفوں سے جنہیں میں
اپنے آگے بھیج رہا ہوں عیسَو کے غُصّہ کو ٹھنڈا کر دوں گا تا کہ بعد
میں جب میں اُس کے سامنے آؤں تو شاید وہ مجھے قبول کر لے۔
۲۱ چنانچہ یعقوب کے تحفے پہلے ہی دریا پار پہنچ گئے۔ لیکن اُس نے
وہ رات اپنے ہی ڈیرے میں گزاری۔

یعقوب کا خدا سے کُشتی لڑنا

۲۲ اُس رات یعقوب اُٹھا اور اُس نے اپنی دو بیویوں اپنی
دو کنیزوں اور اپنے گیارہ بیٹوں کو لے کر اُنہیں یبوق کے گھاٹ کے
پار اُتارا۔ ۲۳ اُنہیں یردن کے اُس پار بھیجنے کے بعد اُس نے اپنا
سب مال و اسباب بھی بھیج دیا۔ ۲۴ تب یعقوب اکیلا رہ گیا اور
ایک آدمی پَو پھٹنے تک اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ ۲۵ جب اُس آدمی
نے دیکھا کہ وہ یعقوب پر غالب نہیں آ سکتا تو اُس نے یعقوب کی
ران کے جوڑ کو ایسا چھُوا کہ اُس آدمی سے کُشتی لڑتے لڑتے اُس کی
نس چڑھ گئی۔ ۲۶ تب اُس آدمی نے کہا: مجھے جانے دے کیونکہ
اب پَو پھٹنے کو ہے۔

لیکن یعقوب نے جواب دیا کہ جب تک تو مجھے برکت نہ
دے میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔
۲۷ تب اُس آدمی نے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟
اُس نے جواب دیا: یعقوب۔
۲۸ تب اُس آدمی نے کہا: اب سے تیرا نام یعقوب
نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا کیونکہ تُو نے خدا اور آدمیوں کے ساتھ
زور آزمائی کی اور غالب ہُوا۔
۲۹ تب یعقوب نے کہا: براہِ کرم مجھے اپنا نام بتا۔
لیکن اُس نے جواب دیا: تجھے میرے نام سے کیا؟ اور اُس
نے وہاں اُس کو برکت دی۔
۳۰ چنانچہ یعقوب نے اُس مقام کا نام یہ کہتے ہُوئے فنی ایل
رکھا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا تو بھی میری جان سلامت رہی۔
۳۱ جب وہ فنی ایل سے چلا تو سورج نکل چکا تھا اور وہ اپنی
ران کی وجہ سے لنگڑا کر چل رہا تھا۔ ۳۲ اِسی لیے بنی اِسرائیل اُس
نس کو جو ران کے جوڑ سے جڑی ہوتی ہے آج تک نہیں کھاتے
کیونکہ اُس آدمی نے یعقوب کی ران کے جوڑ کی اُسی نس کے پاس
چھُوا تھا۔

یعقوب کی عیسَو سے ملاقات

۳۳ یعقوب نے نگاہ اُٹھائی اور دیکھا کہ عیسَو
اپنے چار سَو آدمیوں کیساتھ آ رہا ہے۔ تب
اُس نے اپنے بچّوں کو لِیاہ راخل اور دونوں کنیزوں کے درمیان
بانٹ دیا۔ ۲ اُس نے کنیزوں اور اُن کے بچّوں کو سب سے آگے،
لِیاہ اور اُس کے بچّوں کو اُن کے پیچھے اور راخل اور یُوسُف کو سب
سے پیچھے رکھا۔ ۳ وہ خود اُن کے آگے آگے چلا اور اپنے بھائی تک
پہنچتے پہنچتے سات بار زمین تک جھُکا۔
۴ لیکن عیسَو دوڑ کر اپنے بھائی یعقوب سے ملنے پہنچا اور اُس
کے گلے میں باہیں ڈال کر اُسے چوما اور وہ دونوں رو پڑے۔
۵ تب عیسَو نے نگاہ اُٹھا کر عورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور پوچھا: یہ
تیرے ساتھ کون ہیں؟
یعقوب نے جواب دیا: یہ وہ بچّے ہیں جو خدا نے تیرے
بندے کو عنایت کیے ہیں۔
۶ تب کنیزوں نے اپنے بچّوں کے ساتھ آگے آ کر عیسَو کو
جھُک کر سلام کیا۔ ۷ اُن کے بعد لِیاہ اور اُس کے بچّے آئے اور
اُنہوں نے بھی جھُک کر سلام کیا۔ اور سب کے آخر میں یُوسُف اور
راخل آئے اور اُنہوں نے بھی جھُک کر سلام کیا۔

۸ عیسَو نے پوچھا: اِن سب گلّوں سے جو مجھے ملے تیرا کیا
مطلب ہے؟
اُس نے کہا: میرے آقا! وہ اِس لیے ہیں کہ تیری نظرِکرم مجھ
پر ہو۔
۹ لیکن عیسَو نے کہا: نہیں بھائی میرے پاس تو پہلے ہی بہت
کچھ ہے لہٰذا جو تیرا ہے وہ تُو اپنے پاس ہی رکھ۔
۱۰ یعقوب نے کہا: نہیں نہیں! اگر مجھ پر تیری نظرِ عنایت ہے
تو میری طرف سے یہ تحفہ قبول کر کیونکہ تیرا چہرہ دیکھنا خدا کا چہرہ
دیکھنے کے مانند ہے خصوصاً اب جب کہ تو نے مہربانی سے میرا
اِستقبال کیا ہے۔ ۱۱ براہِ کرم جو تحفہ تیرے حضور لایا گیا اُسے قبول کر
کیونکہ خدا کے فضل وکرم سے میرے پاس ضرورت کا سارا سامان
موجود ہے۔ اور یعقوب کے اِصرار کرنے پر عیسَو نے اُسے قبول کر
لیا۔
۱۲ تب عیسَو نے کہا: آ ہم آگے چلیں اور میں تیرے ہمراہ
چلوں گا۔
۱۳ لیکن یعقوب نے اُس سے کہا: میرے آقا کو معلوم ہے
کہ میرے بال بچّے نازک ہیں اور مجھے دودھ پلانے والی بھیڑ
بکریوں اور گایوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ اگر اُنہیں ایک دِن بھی
حد سے زیادہ ہانکا گیا تو سب جانور مر جائیں گے۔ ۱۴ لہٰذا میری
درخواست ہے کہ میرا آقا اپنے بندے سے پیشتر روانہ ہو جائے
اور میں اپنے آگے چلنے والے چوپایوں اور بچّوں کی رفتار کے
مطابق آہستہ آہستہ چلتا ہُوا اپنے آقا کے پاس شعیر میں آ جاؤں گا۔
۱۵ عیسَو نے کہا: اچھا میں اپنے لوگوں میں سے چند کو تیرے
پاس چھوڑے جاتا ہوں۔
یعقوب نے کہا: اِس کی کیا ضرورت ہے؟ بس میرے آقا
کی نظرِ کرم مجھ پر ہے یہی بہت ہے۔
۱۶ چنانچہ اُسی روز عیسَو شعیر کے لیے روانہ ہُوا۔ ۱۷ البتّہ
یعقوب سُکّات چلا گیا اور وہاں اُس نے اپنے لیے ایک مکان اور
اپنے مویشیوں کے لیے جھونپڑے بنائے۔ اِسی وجہ سے اُس مقام
کا نام سُکّات پڑ گیا۔
۱۸ فدّان ارام سے آنے کے بعد یعقوب صحیح سلامت ملک
کنعان میں سکم کے شہر تک پہنچا اور شہر کے نزدیک ہی خیمہ زن ہو
گیا۔ ۱۹ زمین کے جس قطعہ پر اُس نے اپنا خیمہ نصب کیا اُسے
اُس نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے چاندی کے سَو سِکّوں
کے عِوض خرید لیا ۲۰ اور وہاں اُس نے ایک مذبح بنا کر اُس کا نام
ایل اِلہ اِسرائیل رکھا۔

دینہ اور اہلِ سِکم

۳۴

اور لِیاہ کی بیٹی دینہ جو یعقوب سے اُس کے
ہاں پیدا ہوئی تھی اُس ملک کی لڑکیوں کو دیکھنے
نکلی۔ ۲ تب اُس ملک کے امیر حِتّی حمور کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا
اور اُسے لے جا کر اُس کی عصمت دری کی۔ ۳ اُس کا دل یعقوب
کی بیٹی دینہ پر آ گیا اور وہ اُس لڑکی سے محبّت کرنے لگا اور اُس
سے میٹھی میٹھی باتیں کرنے لگا ۴ اور سِکم نے اپنے باپ حمور سے کہا:
میری شادی اِس لڑکی سے کرا دے۔
۵ یعقوب نے یہ بات کہ اُس کی بیٹی دینہ کو بے حُرمت کیا
گیا ہے اُس وقت سُنی جب اُس کے بیٹے کھیتوں میں اُس کے
مویشیوں کے پاس تھے۔ لہٰذا وہ اُن کے گھر آنے تک چپکا رہا۔
۶ اور سِکم کا باپ حمور یعقوب سے بات چیت کرنے کے لیے
اُس کے پاس گیا۔ ۷ یعقوب کے بیٹوں نے جوں ہی یہ بات سُنی
وہ اپنے کھیتوں سے لَوٹے اور سیدھے گھر پہنچے۔ وہ نہایت رنجیدہ
تھے اور غصہّ سے آگ بگولہ ہو رہے تھے کیونکہ سِکم نے یعقوب کی
بیٹی کی عصمت لُوٹ کر بنی اسرائیل میں ایسی شرمناک حرکت کی جو
نہ کی جانی چاہیے تھی۔
۸ لیکن حمور نے اُن سے کہا: میرا بیٹا سِکم تمہاری لڑکی کو دل
سے چاہتا ہے لہٰذا براہِ کرم اُسے میرے بیٹے کے ساتھ بیاہ دو۔
۹ ہمارے ساتھ آپس میں شادی بیاہ کر لو۔ ہمیں اپنی بیٹیاں دو اور
ہماری بیٹیاں اپنے لیے لے لو۔ ۱۰ تم ہمارے بیچ میں بس جاؤ۔ یہ
ملک تمہارے لیے کھلا ہے۔ اِس میں رہو تجارت کرو اور اُسی میں
اپنے لیے جائدادیں کھڑی کر لو۔
۱۱ سِکم نے بھی دینہ کے باپ اور بھائیوں سے کہا: اگر مجھ پر
تمہاری نظرِ عنایت ہو جائے تو جو کچھ تم مانگو گے میں تمہیں دوں گا۔
۱۲ دُلہن کا مہر اور جہیز جس قدر بھی تم چاہو طے کر لو اور جو تم کہو گے
میں ادا کروں گا۔ بس اُس لڑکی کو مجھ سے بیاہ دو۔
۱۳ لیکن چونکہ اُن کی بہن دینہ کی عزّت لُوٹی گئی تھی اِس لیے
یعقوب کے بیٹوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور کو ورغلانے کے
لیے جواب دیا ۱۴ اور اُن سے کہا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی بہن
ایک نامختون آدمی کو نہیں دے سکتے۔ اِس میں ہماری رُسوائی ہے۔
۱۵ ہم صرف ایک شرط پر راضی ہو سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ تم سب
مَردوں کا ختنہ کیا جائے تا کہ تم ہماری طرح مختون ہو سکو۔ ۱۶ تب
ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دیں گے اور تمہاری بیٹیاں اپنے لیے

لیں گے۔اور ہم تمہارے بیچ میں بسیں گے اور تمہارے ساتھ مل کر
ایک قوم بن جائیں گے۔ ۱۷ لیکن اگر تم ختنہ کرانے پر راضی نہیں
ہوتے تو ہم اپنی بہن کو لے کر چلے جائیں گے۔
۱۸ اُن کی پیشکش حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو پسند آئی۔
۱۹ اُس نوجوان نے جو اپنے باپ کے خاندان میں نہایت معزز سمجھا
جاتا تھا اُن کے کہنے پر عمل کرنے میں بالکل تاخیر نہ کی کیونکہ وہ
یعقوب کی بیٹی کا بے حد مشتاق تھا۔ ۲۰ تب حمور اور اُس کا بیٹا سِکم
اپنے شہر کے پھاٹک پر اپنے شہر والوں سے بات چیت کرنے
گئے۔ ۲۱ اور اُن سے کہنے لگے کہ یہ لوگ ہم سے دوستانہ تعلقات
رکھتے ہیں۔اُنہیں اِس ملک میں رہ کر کاروبار کرنے دو۔اِس ملک
میں اُن کے لیے کافی گنجایش ہے۔ہم اُن کی بیٹیوں سے اور وہ
ہماری بیٹیوں سے بیاہ کر سکتے ہیں۔ ۲۲ لیکن وہ لوگ صرف اِس
شرط پر ہم لوگوں کے ساتھ ایک قوم ہو کر رہنے پر راضی ہیں کہ
ہمارے مَرد اپنا ختنہ کروائیں جیسا اُن کا ہُوا ہے۔ ۲۳ کیا اُن کے
مویشی، مال واسباب اور سارے جانور ہمارے نہ ہو جائیں گے؟
اگر ہم اپنی رضامندی اُن پر ظاہر کر دیں تو وہ ہمارے بیچ میں بس
جائیں گے۔
۲۴ تب سب مَردوں نے جو شہر کے پھاٹک سے گزرا کرتے
تھے حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کی بات مان لی اور شہر کے ہر مَرد کا
ختنہ کیا گیا۔
۲۵ تین دِن کے بعد جب وہ سب ابھی درد میں مبتلا تھے
یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی
اپنی تلوار لے کر ناگہاں شہر پر ٹوٹ پڑے اور ہر مَرد کو مار ڈالا۔
۲۶ اُنہوں نے حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا
اور دینہ کو سِکم کے گھر سے نکال لے گئے۔ ۲۷ پھر یعقوب کے
بیٹے مقتولوں پر جھپٹے اور شہر کو لُوٹ لیا کیونکہ اُنہوں نے اُن کی بہن
کو بے حُرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں، مویشی،
گدھے اور جو کچھ شہر اور کھیتوں میں تھا لے لیا۔ ۲۹ وہ اُن کی
ساری دولت اور اُن کے بچّوں اور بیویوں کو اور اُن کے گھروں
میں کی سب چیزوں کو مالِ غنیمت کی طرح لے کر چلتے بنے۔
۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا: تم نے اِس
ملک کے کنعانی اور فِرزّی باشندوں کے دلوں میں میرے خلاف
نفرت پیدا کر کے مجھے مصیبت میں ڈال دیا۔ہم تو تعداد میں بہت
کم ہیں اور اگر وہ میرے خلاف اِکٹھے ہو کر مجھ پر حملہ کر دیں تو میں
اور میرا خاندان تباہ ہو جائیں گے۔

۳۱ لیکن اُنہوں نے جواب دیا: کیا اُسے ہماری ہی بہن
کے ساتھ فاحشہ کا سلوک کرنا تھا؟

یعقوب کا بیت ایل واپس ہونا

۳۵ تب خدا نے یعقوب سے کہا: بیت ایل لَوٹ
جا اور وہیں بس جا اور وہاں خدا کے لیے جو
تجھے اُس وقت دکھائی دیا تھا جب تُو اپنے بھائی عیسَو سے بھاگ جا رہا
تھا ایک مذبح بنا۔
۲ تب یعقوب نے اپنے گھر والوں اور اُن سب سے جو اُس
کے ساتھ تھے کہا: تمہارے پاس جو پرائے معبود ہیں اُنہیں دور کر
دو اور اپنے آپ کو پاک کر کے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔ ۳ تب آؤ
کہ ہم بیت ایل چلیں جہاں میں خدا کے لیے ایک مذبح بناؤں گا
جس نے میری تکلیف کے دِنوں میں میری دعا سُنی اور جہاں کہیں
میں گیا میرے ساتھ رہا۔ ۴ چنانچہ اُنہوں نے سب پرانے معبود
جو اُن کے پاس تھے اور اُن کے کانوں کی بالیاں یعقوب کو دیں اور
یعقوب نے اُنہیں سِکم میں بلُوط کے درخت کے نیچے دفن کر دیا۔
۵ تب اُنہوں نے کُوچ کیا اور اُن کے اِردگرد کے شہروں پر خدا کا
اِس قدر خوف طاری تھا کہ کسی نے اُن کا تعاقب نہ کیا۔
۶ یعقوب اور اُس کے ساتھ کے سب لوگ ملک کنعان کے
لُوز نام کے ایک مقام پر پہنچے جس کا نام بیت ایل بھی ہے۔
۷ اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل
رکھا کیونکہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے دور بھاگ جا رہا تھا تو
اُس جگہ خدا اُس پر ظاہر ہُوا تھا۔
۸ اور رِبقہ کی دایہ دبورہ مر گئی اور بیت ایل کے نیچے بلُوط کے
درخت کے نیچے دفن کی گئی۔لہٰذا اُس کا نام الّون بکُوت رکھا گیا۔
۹ یعقوب کے فدّان ارام سے لَوٹنے کے بعد خدا اُسے پھر
دکھائی دیا اور اُسے برکت دی۔ ۱۰ اور خدا نے اُس سے کہا: تیرا نام
یعقوب ہے لیکن آیندہ تُو یعقوب نہ کہلائے گا۔تیرا نام اِسرائیل
ہو گا۔سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔
۱۱ اور خدا نے اُس سے کہا: میں خدائے قادرِ مطلق ہُوں۔تُو
برومند ہو اور بڑھتا چلا جا۔تجھ سے ایک قوم بلکہ قوموں کا ایک گروہ
پیدا ہو گا اور تیری نسل سے بادشاہ پیدا ہوں گے۔ ۱۲ جو ملک میں
نے ابرہام اور اِضحاق کو دیا وہ میں تجھے بھی دے رہا ہوں اور میں یہ
ملک تیرے بعد تیری نسل کو بھی دوں گا۔ ۱۳ تب خدا جس جگہ اُس
سے ہمکلام ہُوا وہیں سے اُس کے پاس سے اوپر چلا گیا۔
۱۴ جس جگہ خدا اُس سے ہمکلام ہُوا تھا وہاں یعقوب نے

پتھّر کا ایک ستون کھڑا کیا اور اُس پر تپاون کیا اور تیل بھی ڈالا۔
۱۵ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام جہاں خدا اُس سے ہم کلام ہُوا تھا
بیت ایل رکھا۔

راخل اور اِضحاق کا وفات پانا

۱۶ تب اُنہوں نے بیت ایل سے کُوچ کیا۔ ابھی وہ اِفرات
سے کچھ فاصلہ پر تھے کہ راخل کو دردِ زہ شروع ہو گیا اور زچگی میں
نہایت دِقّت ہُوئی۔ ۱۷ اور چونکہ اُسے زچگی میں کافی تکلیف ہو
رہی تھی اِس لیے دائی نے اُس سے کہا: خوف نہ کر کیونکہ تیرے ہاں
بیٹا ہو گا۔ ۱۸ وہ دم توڑ رہی تھی لیکن مرنے سے پہلے اُس نے اُس
بیٹے کا نام بِن اَونی رکھا لیکن اُس کے باپ نے اُس کا نام
بِن یمین رکھا۔
۱۹ یوں راخل نے وفات پائی اور اِفرات یعنی بیت لحم کی راہ
میں دفن ہوئی۔ ۲۰ یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا۔
راخل کی قبر کا یہ ستون آج تک موجود ہے۔
۲۱ اِسرائیل نے پھر کُوچ کیا اور مگدال عدر کے پرے
خیمہ زن ہُوا۔ ۲۲ جب اسرائیل اُس علاقہ میں رہتا تھا تب روبن
نے جا کر اپنے باپ کی داشتہ بِلہاہ کے ساتھ رات گزاری اور
اسرائیل کو اِس کا پتہ چل گیا۔

یعقوب کے بارہ بیٹے تھے:
۲۳ (اُن میں سے) لِیاہ کے بیٹے یہ تھے:
روبن، یعقوب کا پہلوٹھا۔
شمعون، لاوی، یہوداہ، اِشکار اور زبولون۔
۲۴ اور راخل کے بیٹے یہ تھے:
یوسف اور بِن یمین
۲۵ راخل کی خادمہ بِلہاہ کے بیٹے یہ تھے:
دان اور نفتالی
۲۶ اور لِیاہ کی خادمہ زِلفہ کے بیٹے یہ تھے:
جد اور آشر
یہ سب یعقوب کے بیٹے تھے جو اُس سے فدّان ارام میں
پیدا ہُوئے۔
۲۷ یعقوب ممرے میں، جو قریت اربع یعنی حبرون کے
نزدیک ہے اور جہاں ابرہام اور اِضحاق بسے تھے، اپنے باپ
اِضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اِضحاق ایک سَو اسّی برس کا ہُوا۔ ۲۹ تب
اُس نے آخری سانس لی اور وفات پائی اور ضعیف اور پوری عمر کا
ہو کر اپنے لوگوں میں جا ملا اور اُس کے بیٹوں، عیسَو اور یعقوب نے
اُسے دفن کیا۔

عیسَو کا نسب نامہ

۳۶

عیسَو (یعنی ادوم) کا نسب نامہ یہ ہے:

۲ عیسَو نے اِن کنعانی لڑکیوں سے بیاہ کیا: حتّی ایلون
کی بیٹی عدّہ؛ حوّی صبعون کی نواسی اور عنّہ کی بیٹی اُہلیبامہ۔
۳ اِسمٰعیل کی بیٹی اور نبایوت کی بہن، بشامہ۔
۴ عیسَو سے عدّہ کے ہاں الیفز اور بشامہ کے ہاں
رُعوایل پیدا ہُوا۔ ۵ اور اُہلیبامہ کے ہاں یعوس، یعلام اور
قورح پیدا ہُوئے۔ یہ عیسَو کے بیٹے تھے جو اُس کے ہاں ملک
کنعان میں پیدا ہُوئے۔
۶ عیسَو اپنی بیویوں، بیٹوں اور اپنے گھر کے سب
لوگوں، اپنے تمام مویشیوں اور دوسرے جانوروں اور اُس
مال و اسباب کو جسے اُس نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا،
ساتھ لے کر اپنے بھائی یعقوب سے کچھ دور کسی اور ملک میں
چلا گیا۔ ۷ اُن کا مال و اسباب اِس قدر بڑھ گیا تھا کہ وہ
اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے اور اُن کے مویشیوں کی کثرت کے
باعث اُس ملک میں جہاں وہ رہتے تھے، اُن دونوں کے لیے
گنجایش نہ تھی۔ ۸ چنانچہ عیسَو، یعنی ادوم، شعیر کے پہاڑی
ملک میں جا بسا۔
۹ شعیر کے پہاڑی ملک کے ادومیوں کے باپ عیسَو کا نسب
نامہ یہ ہے:
۱۰ عیسَو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں: الیفز، عیسَو کی بیوی عدّہ کا بیٹا
اور رُعوایل، عیسَو کی بیوی، بشامہ کا بیٹا۔
۱۱ الیفز کے بیٹے یہ ہیں: تیمان، اومر، صفو، جعتام اور قنز۔
۱۲ عیسَو کے بیٹے الیفز کی ایک داشتہ بھی تھی جس کا
نام تمنع تھا۔ اُس سے عمالیق پیدا ہُوا۔ یہ عیسَو کی
بیوی عدّہ کے پوتے تھے۔
۱۳ رُعوایل کے بیٹے یہ ہیں:
نحت، زارح، سمّہ اور مزّہ۔ یہ عیسَو کی بیوی، بشامہ
کے پوتے تھے۔
۱۴ عیسَو کی بیوی اُہلیبامہ کے ہاں جو صبعون کی نواسی اور عنّہ
کی بیٹی تھی، عیسَو سے یہ بیٹے پیدا ہُوئے:
یعُوس، یعلام اور قورح۔
۱۵ عیسَو کی نسل میں جو رئیس بنے، یہ تھے:

رئیس جو عیسَو کے بیٹے الیفز کی اولاد میں سے تھےؑ یہ ہیں:
رئیس تیمان ، رئیس اومر ، رئیس صیفو ،رئیس قنز ،
۱۶ رئیس قورح ،رئیس جعتام اور رئیس عمالیق۔ یہ
رئیس وہ ہیں جو ملک ادوم میں الیفز سے پیدا ہُوئے
اور وہ عدّہ کے بطن سے تھے۔
۱۷ رئیس جو عیسَو کے بیٹے رُعوایل کی اولاد میں سے تھےؑ یہ ہیں:
رئیس نحت ، رئیس زارح ، رئیس سمّہ اور رئیس مزّہ۔
یہ رئیس وہ ہیں جو ملک ادوم میں رُعوایل سے پیدا
ہُوئے اور وہ عیسَو کی بیوی بشامہ کے بطن سے تھے۔
۱۸ رئیس جو عیسَو کی بیوی اُہلیبامہ کی اولاد میں سے تھےؑ یہ ہیں:
رئیس یعوس ، رئیس یعلام اور رئیس قورح ۔ یہ رئیس
وہ ہیں جو عنّہ کی بیٹی اور عیسَو کی بیوی اُہلیبامہ کے
بطن سے تھے۔
۱۹ یہ عیسَو یعنی ادوم کی اولاد اور اُن کے رئیس تھے۔
۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹےؑ جو اِس علاقہ میں بستے تھےؑ یہ ہیں:
لوطان، سوبل ،صبعون اور عنہ، ۲۱ دِیسون ، اِیصر
اور دیسان ۔شعیر کی اولاد میں سے ملک ادوم میں جو
حوری رئیس ہُوئےؑ یہی ہیں۔
۲۲ لوطان کے بیٹے یہ ہیں:
حوری اور ہیمام ۔لوطان کی ایک بہن بھی تھی جس کا
نام تمنع تھا۔
۲۳ سوبل کے بیٹے یہ ہیں:
علوان ، مانحت ، عیبال ، سفو اور اونام۔
۲۴ صبعون کے بیٹے یہ ہیں:
آیّہ اور عنہ۔ یہ وہی عنہ ہے جسے اپنے باپ کے
گدھے چراتے وقت بیابان میں گرم پانی کے
چشموں کا سراغ ملا تھا۔
۲۵ عنہ کی اولاد یہ ہے:
دیسون اور اُہلیبامہ جو عنّہ کی بیٹی تھی۔
۲۶ دیسون کے بیٹے یہ ہیں:
حمدان ، اشبان ، یتران اور کِران۔
۲۷ ایصر کے بیٹے یہ ہیں:
بِلہان ، زعوان اور عقان۔
۲۸ دِیسان کے بیٹے یہ ہیں:
عُوض اور اِران۔
۲۹ رئیس جو حوریوں میں ہُوئے ، یہ ہیں:
رئیس لوطان ، رئیس سوبل ، رئیس صبعون ، رئیس عنہ ،
۳۰ رئیس دیسُون ، رئیس اِیصر اور رئیس دیسان۔
شعیر کے ملک میں حوریوں کے رئیس یہی تھے۔

ادوم کے حکمران

۳۱ یہ وہ بادشاہ ہیں جو اِسرائیلی بادشاہوں سے پیشتر ملک
ادوم میں حکمران رہے:
۳۲ بعور کا بیٹا بالع ادوم کا بادشاہ بنا اور اُس کے شہر کا
نام دِنہابا تھا۔
۳۳ بالع کی وفات کے بعد زارح کا بیٹا یوباب اُس
کا جانشین ہُوا۔ وہ بُصرا کا باشندہ تھا۔
۳۴ یُوباب کی وفات کے بعد حُشیم اُس کا جانشین
ہُوا جو تیمانیوں کے ملک کا باشندہ تھا۔
۳۵ حُشیم کی وفات کے بعد بِدد کا بیٹا ہدد ؑجس
نے موآب کے ملک میں مدیانیوں کو شکست دی تھیؑ
اُس کا جانشین ہُوا۔ اُس کے شہر کا نام عَوِیت تھا۔
۳۶ ہدَد کی وفات کے بعد شَملہ اُس کا جانشین ہُوا جو
مُسرِقہ کا باشندہ تھا۔
۳۷ شَملہ کی وفات کے بعد ساؤل اُس کا جانشین
ہُوا جو دریائے فرات کے کنارے کے رحوبوت کا
باشندہ تھا۔
۳۸ ساؤل کی وفات کے بعد عکبور کا بیٹا بعل حنان
اُس کا جانشین ہُوا۔
۳۹ عکبور کے بیٹے بعل حنان کی وفات کے بعد حدد
اُس کا جانشین ہُوا۔ اُس کے شہر کا نام پاؤُ تھا اور اُس
کی بیوی کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرِد کی بیٹی اور
میضاہاب کی نواسی تھی۔
۴۰ پس عیسَو کی نسل کے رئیسوں کے نامؑ اُن کے فرقوں اور
علاقوں کے ناموں کے مطابق یہ ہیں:
رئیس تمنع ، رئیس علوہ ، رئیس یتیت ؛ ۴۱ رئیس اہلیبامہ ،
رئیس اَیلہ ، رئیس فینون ، ۴۲ رئیس قنز ، رئیس تیمان ،
رئیس مِبصار ، ۴۳ رئیس مجدِایل اور رئیس عِرام۔
یہ ادوم کے رئیسوں کے نام ہیں جو اُن کی بودوباش
کے ملک میں اُن کے علاقوں کے مطابق ہیں۔
یہ حال ادومیوں کے باپ عیسَو کا ہے۔

یُوسُف کا خواب

۳۷ یعقوب ملک کنعان میں یعنی اُس ملک میں
رہتا تھا جہاں اُس کے باپ نے کچھ عرصہ
گزارا تھا۔
۲ یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے:
یُوسُف ایک سترہ سالہ نوجوان تھا جو اپنے بھائیوں کے ساتھ
جو اُس کی باپ کی بیویوں بِلہاہ اور زِلفہ کے بیٹے تھے بھیڑ بکریاں
چرایا کرتا تھا اور اُن کی بری باتوں کی خبر باپ تک پہنچایا کرتا تھا۔
۳ اِسرائیل یُوسُف کو اپنے دوسرے بیٹوں سے زیادہ عزیز
رکھتا تھا کیونکہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُس کے
لیے مختلف رنگوں والی ایک قبا بنائی تھی۔ ۴ اُس کے بھائیوں نے
جب یہ دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کو اُن سے زیادہ پیار کرتا ہے تو وہ
اُس سے حسد کرنے لگے اور اُس کے ساتھ ڈھنگ سے بات بھی
نہ کرتے تھے۔
۵ یُوسُف نے ایک خواب دیکھا اور جب اُس نے وہ خواب
اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اُس سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگے۔
۶ اُس نے اُن سے کہا: ذرا اِس خواب کو تو سنو جو میں نے دیکھا
ہے۔ ۷ ہم کھیت میں پُولے باندھ رہے تھے کہ اچانک میرا پُولا
کھڑا ہو گیا اور تمہارے پُولے میرے پُولے کے اِرد گرد جمع ہو
گئے اور اُسے سجدہ کرنے لگے۔
۸ اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا: کیا تُو ہمارا بادشاہ بننا چاہتا
ہے؟ کیا تُو واقعی ہم پر حکومت کرے گا؟ اور وہ اُس کے خواب اور
اُس کی باتوں کی وجہ سے اُس سے اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگے۔
۹ تب اُس نے ایک اور خواب دیکھا اور اُس نے اُسے اپنے
بھائیوں کو بتایا۔ اُس نے کہا: سنو! اِس دفعہ میں نے خواب میں
دیکھا کہ سورج، چاند اور گیارہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔
۱۰ جب اُس نے اِس خواب کا ذکر اپنے باپ اور اپنے
بھائیوں سے کیا تو اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا: یہ خواب کیا
ہے جو تو نے دیکھا ہے؟ کیا تیری ماں اور میں اور تیرے بھائی
سچ مُچ تیرے سامنے زمین پر جُھکیں گے اور تجھے سجدہ کریں گے؟
۱۱ اُس کے بھائی اُس سے اور بھی نفرت کرنے لگے لیکن اُس کے
باپ نے یہ بات اپنے دل میں رکھی۔

یُوسُف کا اپنے بھائیوں کے ہاتھوں فروخت کیا جانا

۱۲ ایک دن جب اُس کے بھائی سِکم کے آس پاس اپنے
باپ کی بھیڑیں چرا رہے تھے ۱۳ تو اِسرائیل نے یُوسُف سے کہا:
جیسا کہ تُو جانتا ہے، تیرے بھائی سِکم کے نزدیک بھیڑ بکریاں چرا
رہے ہیں۔ میں تجھے اُن کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں۔
اُس نے کہا: بہت خُوب۔
۱۴ چنانچہ اُس نے اُس سے کہا: جا کر دیکھ کہ تیرے بھائی اور
سارے ریوڑ خیریت سے تو ہیں اور پھر آ کر مجھے خبر دے۔ تب اُس
نے یُوسُف کو حبرون کی وادی سے رخصت کیا۔
جب یُوسُف سِکم پہنچا ۱۵ تو ایک شخص نے اُسے کھیتوں میں
اِدھر اُدھر گھومتے پایا اور اُس سے پوچھا: تُو کیا ڈھونڈ رہا ہے؟
۱۶ اُس نے جواب دیا: میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈ رہا ہوں۔
کیا تُو مجھے بتا سکتا ہے کہ وہ اپنی بھیڑ بکریاں کہاں چرا رہے ہیں؟
۱۷ اُس آدمی نے جواب دیا: وہ یہاں سے چلے گئے اور میں
نے اُنہیں یہ کہتے سنا تھا کہ چلو ہم دُوتین کی طرف نکل چلیں۔
چنانچہ یُوسُف اپنے بھائیوں کی تلاش میں روانہ ہُوا اور
اُنہیں دُوتین کے پاس پایا۔ ۱۸ لیکن اُنہوں نے اُسے دور سے
دیکھا اور اِس سے قبل کہ وہ اُن تک پہنچتا، اُنہوں نے اُسے قتل
کرنے کی ٹھان لی۔
۱۹ اور اُنہوں نے آپس میں کہا: دیکھو وہ خواب دیکھنے والا آ
رہا ہے۔ ۲۰ آؤ ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں
اور کہیں گے کہ کوئی خُونخوار جانور اُسے کھا گیا۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ
اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔
۲۱ جب رُوبن نے یہ سنا تو اُس نے اُسے اُن کے ہاتھوں
سے بچانے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا: ہم اُس کی جان نہ لیں
۲۲ بلکہ اُس کا خون بہانے کی بجائے اُسے بیابان کے کسی گڑھے
میں ڈال دیں۔ تُم اُسے مار و مت۔ رُوبن نے یہ اِس لیے کہا کہ وہ
اُسے اُن کے ہاتھ سے بچا کر اپنے باپ کے پاس سلامت لے جانا
چاہتا تھا۔
۲۳ چنانچہ جب یُوسُف اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا تو
اُنہوں نے اُس کی مختلف رنگوں والی قبا کو جسے وہ پہنے ہُوئے تھا،
اُتار لیا ۲۴ اور اُسے اُٹھا کر ایک گڑھے میں پھینک دیا جو سوکھا تھا۔
اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔
۲۵ پھر جب وہ کھانا کھانے بیٹھے تو اُنہوں نے آنکھ اُٹھائی
اور اِسمٰعیلیوں کے ایک کاروان کو جِلعاد سے آتے ہُوئے دیکھا۔
اُن کے اونٹ گرم مسالوں، روغن بلسان اور مُر سے لدے ہُوئے
تھے اور وہ اُنہیں مصر لے جا رہے تھے۔

۲۶ یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا: اگر ہم اپنے بھائی کو مار
ڈالیں اور اُس کے خون کو چھپالیں تو کیا فائدہ ہوگا؟ ۲۷ کیوں نہ
ہم اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں، اُسے ہلاک کیوں کریں؟
آخر کار وہ ہمارا بھائی ہے اور ہمارا ہی اپنا گوشت اور خون ہے۔ اُس
کے بھائیوں نے اُس کی بات مان لی۔
۲۸ چنانچہ جب وہ مِدیانی سوداگر نزدیک آئے تو یُوسُف
کے بھائیوں نے اُسے گڑھے میں سے کھینچ کر باہر نکالا اور اُسے
چاندی کے بیس سِکوں کے عِوض اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالا، جو
اُسے مِصر لے گئے۔
۲۹ جب روبن لَوٹ کر گڑھے پر پہنچا اور دیکھا کہ یُوسُف
وہاں نہیں ہے، تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ ۳۰ وہ لَوٹ
کر اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور کہنے لگا: لڑکا تو وہاں نہیں ہے!
اب میں کیا کروں؟
۳۱ تب اُنہوں نے ایک بکرے کو ذبح کر کے یُوسُف کی قبا کو
اُس کے خون میں تر کیا ۳۲ اور اُس مختلف رنگوں والی قبا کو لے کر
اپنے باپ کے پاس لَوٹے اور کہنے لگے: ہمیں یہ چیز پڑی ہُوئی
ملی۔ لہٰذا اُسے غور سے دیکھ کہ کہیں یہ تیرے بیٹے کی قبا تو نہیں ہے؟
۳۳ یعقوب نے اُسے پہچان لیا اور کہا: یہ تو میرے بیٹے کی
قبا ہے، وہ کسی خونخوار جانور کا لقمہ بن گیا۔ سچ مچ یُوسُف پھاڑ ڈالا
گیا۔
۳۴ چنانچہ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور
ٹاٹ پہن لیا اور وہ کئی دِنوں تک اپنے بیٹے کے لیے ماتم کرتا رہا۔
۳۵ اُس کے سب بیٹے اور بیٹیاں اُسے تسلّی دیتے تھے لیکن اُسے
تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتا تھا کہ میں تو ماتم کرتا ہُوا ہی قبر میں پہنچ
جاؤں گا اور اپنے بیٹے سے جا ملوں گا۔ چنانچہ یعقوب اپنے بیٹے
کے لیے آنسو بہاتا رہا۔
۳۶ اِس اثنا میں مِدیانیوں نے یُوسُف کو مِصر میں فوطیفار
کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور پہرہ داروں کا سردار تھا، بیچ دیا۔

یہوداہ اور تمر

۳۸ ان ہی دِنوں میں یہوداہ اپنے بھائیوں کو
چھوڑ کر چلا گیا اور ایک عدولاّمی شخص کے
پاس رہنے لگا جس کا نام حیرہ تھا۔ ۲ وہاں یہوداہ کی سُوع نام کے
کسی کنعانی کی بیٹی سے ملاقات ہوگئی۔ اُس نے اُس سے بیاہ کر لیا
اور اُس کے پاس گیا۔ ۳ وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہُوا
جس کا نام اُس نے عیر رکھا۔ ۴ وہ پھر حاملہ ہُوئی اور اُس کے ہاں
بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس نے اُس کا نام اونان رکھا۔ ۵ اُس کے ہاں ایک
اور بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام سیلہ رکھا۔ یہ بیٹا اُس کے ہاں
کزیب میں پیدا ہُوا۔
۶ یہوداہ نے اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کی شادی جس عورت
سے کی اُس کا نام تمر تھا۔ ۷ لیکن یہوداہ کا پہلوٹھا بیٹا عیر خداوند کی
نگاہ میں شریر تھا۔ اِس لیے خداوند نے اُسے زندہ نہ رہنے دیا۔
۸ تب یہوداہ نے اونان سے کہا: اپنے بھائی کی بیوی کے
پاس جا اور دیور کا حق ادا کر تا کہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۔
۹ لیکن اونان جانتا تھا کہ وہ بچے اُس کے نہ کہلائیں گے اِس لیے
جب بھی وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تھا تو اپنا نطفہ زمین پر
گرا دیتا تھا تا کہ کوئی بچہ نہ ہو جو اُس کے بھائی کی نسل کہلا سکے۔
۱۰ اُس کا یہ فعل خداوند کی نظر میں بُرا تھا اِس لیے اُس نے اُسے بھی
زندہ نہ رہنے دیا۔
۱۱ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا کہ میرے بیٹے سیلہ
کے بالغ ہونے تک تو اپنے باپ کے گھر میں بیوہ کے طور پر بیٹھی رہ
کیونکہ اُس نے سوچا کہ کہیں سیلہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مارا نہ
جائے۔ چنانچہ تمر اپنے باپ کے گھر جا کر رہنے لگی۔
۱۲ کافی عرصہ کے بعد یہوداہ کی بیوی جو سُوع کی بیٹی تھی، مر
گئی۔ جب ماتم کے دِن پورے ہوگئے تو یہوداہ اپنے عدولاّمی
دوست حیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے والوں کے پاس
چلا گیا۔
۱۳ جب تمر کو یہ خبر ملی کہ اُس کا سُسر بھیڑوں کی پشم کترنے
کے لیے تمنت آ رہا ہے ۱۴ تو اُس نے اپنا بیوگی کا لباس اُتار کر برقع
پہن لیا تا کہ اپنا بھیس بدل لے۔ تب وہ عینیم کے پھاٹک پر جو
تمنت کی راہ پر ہے جا بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے دیکھا کہ گو سیلہ بالغ ہو
چکا ہے پھر بھی وہ اُس سے بیاہی نہ گئی تھی۔
۱۵ جب یہوداہ نے اُسے دیکھا تو اُسے کوئی فاحشہ سمجھا کیونکہ
اُس نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا۔ ۱۶ یہ نہ جانتے ہُوئے کہ وہ کس کی
بہو ہے، وہ راستہ چھوڑ کر اُس کے پاس گیا اور کہا: مجھے اپنے پاس
آنے دے۔
اُس نے پوچھا: اگر میں تجھے اپنے پاس آنے دوں تو تُو مجھے
کیا دے گا؟
۱۷ اُس نے کہا: میں اپنے گلّہ میں سے بکری کا ایک بچہ تجھے
بھیج دوں گا۔
اُس نے کہا: اُس کے بھیجنے تک کیا تُو کوئی چیز میرے پاس

رہن رکھ جائے گا؟
۱۸ اُس نے کہا: میں تیرے پاس کیا رہن رکھوں؟
اُس نے جواب دیا: اپنی مہر اور بازوبند اور اپنی لاٹھی دے
دے۔ چنانچہ اُس نے یہ چیزیں اُسے دیں اور اُس کے پاس گیا اور
وہ اُس سے حاملہ ہوگئی۔
۱۹ تب وہ چلی گی اور اُس نے اپنا برقع اُتار ڈالا اور پھر سے
بیوگی کے کپڑے پہن لیے۔
۲۰ اِس اثنا میں یہوداہ نے اپنے عدولّامی دوست کے ساتھ
بکری کا بچّہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے پاس سے اپنا رہن واپس
منگائے۔ لیکن اُسے وہ عورت نہیں ملی۔ ۲۱ اُس نے وہاں کے
باشندوں سے دریافت کیا کہ وہ طوائف کہاں ہے جو عینیم میں راہ
کے کنارے بیٹھی تھی؟
اُنہوں نے کہا: یہاں تو کوئی طوائف نہ تھی۔
۲۲ چنانچہ وہ یہوداہ کے پاس واپس آیا اور کہا: وہ مجھے نہیں ملی
اور وہاں کے لوگوں نے بھی کہا کہ ہم نے یہاں کسی طوائف کو نہیں
دیکھا۔
۲۳ تب یہوداہ نے کہا: جو اُس کے پاس ہے اُسی کے پاس
رہے ورنہ ہماری بڑی بدنامی ہوگی۔ میں نے تو اُسے بکری کا بچّہ
بھیجا تھا پر وہ تجھے نہ ملی۔
۲۴ تقریباً تین ماہ کے بعد یہوداہ کو یہ خبر ملی کہ تیری بہو تمر
نے زنا کیا جس کی وجہ سے اب وہ حاملہ ہے۔
یہوداہ نے کہا: اُسے باہر نکال لاؤ اور جلا کر مار ڈالو۔
۲۵ جب اُسے باہر نکالا جا رہا تھا تب اُس نے اپنے سسُر کو
یہ پیغام بھیجا کہ جس شخص سے میں حاملہ ہُوئی اُسی کی یہ چیزیں
ہیں۔ اُس نے مزید کہا کہ تُو پہچان تو سہی کہ یہ مہر، بازوبند اور لاٹھی
کس کی ہے؟
۲۶ یہوداہ نے اُنہیں پہچان لیا اور کہا: وہ مجھ سے زیادہ
راستباز ہے کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے، سیلہ سے نہیں بیاہا اور وہ
پھر کبھی اُس کے پاس نہیں گیا۔
۲۷ جب اُس کے جننے کا وقت نزدیک آیا تو معلوم ہُوا کہ
اُس کے رحم میں جڑواں بچّے ہیں۔ ۲۸ جب وہ جننے لگی تو اُن میں
سے ایک نے اپنا ہاتھ باہر نکالا اور دایہ نے سرخ دھاگا لے کر اُس
کی کلائی میں باندھ دیا اور کہا: یہ پہلے پیدا ہُوا۔ ۲۹ لیکن جب اُس
نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا تب اُس کا بھائی پیدا ہُوا اور اُس نے کہا:
تُو زبردستی نکل پڑا اور اُس کا نام فارص رکھا گیا۔ ۳۰ تب اُس کا
بھائی جس کی کلائی پر سرخ دھاگا باندھا ہُوا تھا، پیدا ہُوا اور اُس کا
نام زارح رکھا گیا۔

یُوسُف اور فوطیفار کی بیوی

۳۹ یُوسُف کو مِصر لے جایا گیا اور فوطیفار مِصری
نے، جو فِرعون کے افسروں میں سے تھا اور
پہرہ داروں کا سردار تھا، اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے، جو اُسے
وہاں لے گئے تھے، خرید لیا۔
۲ خداوند یُوسُف کے ساتھ تھا اور وہ برومند ہُوا اور اپنے
مِصری آقا کے گھر میں رہنے لگا۔ ۳ جب اُس کے آقا نے دیکھا
کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے اور جو کچھ وہ کرتا ہے اُس میں اُسے
کامیابی بخشتا ہے، ۴ تو یُوسُف پر اُس کی نظرِ کرم ہُوئی اور اُس نے
یُوسُف کو اپنی خدمت گزاری میں لے لیا۔ فوطیفار نے اُسے اپنے
گھر کا مختار مقرّر کیا اور اپنا سب کچھ اُسے سونپ دیا۔ ۵ جب سے
اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنے مال و متاع کا نگراں مقرّر
کیا، تب سے خداوند نے یُوسُف کی وجہ سے اُس مِصری کے گھر
کو برکت بخشی۔ فوطیفار کی ہر شے پر، خواہ وہ گھر کی تھی یا کھیت کی،
خدا کی برکت ہُوئی۔ ۶ چنانچہ اُس نے اپنی ہر شے یُوسُف کے حوالہ
کر دی اور یُوسُف کی موجودگی کے باعث اُسے سِوا اپنے کھانے
پینے کے کسی اور بات کی فکر نہ تھی۔
یُوسُف بڑا تنومند اور خوبصورت تھا۔ ۷ اور کچھ ہی عرصہ کے
بعد یُوسُف کے آقا کی بیوی کی نظر یُوسُف پر پڑی اور اُس نے
اُسے ہم بستر ہونے پر مجبور کیا۔
۸ لیکن اُس نے انکار کر دیا۔ یُوسُف نے اُس سے کہا: میں
اِس گھر کا مختار ہُوں اور اِس وجہ سے میرے آقا کو گھر کی فکر کرنے
کی ضرورت نہیں۔ اُس نے اپنے گھر کا سارا اختیار مجھے دے رکھا
ہے۔ ۹ اِس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں اور میرے آقا نے کوئی
شَے میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی سِوا تیرے کیونکہ تُو اُس کی بیوی
ہے۔ پھر بھلا میں ایسی ذلیل حرکت کیوں کروں اور خدا کی نظر میں
گنہگار بنوں؟ ۱۰ گو اُس کا اِصرار دِن بدِن بڑھتا گیا لیکن یُوسُف
نے اُس سے ہم بستر ہونے سے انکار کر دیا اور وہ اُس کے پاس
آنے سے بھی گریز کرنے لگا۔
۱۱ ایک دن وہ کسی کام سے گھر میں داخل ہُوا اور گھر کے لوگوں
میں سے کوئی بھی اندر موجود نہ تھا۔ ۱۲ تو فوطیفار کی بیوی نے اُس کا
پیراہن پکڑ لیا اور کہا: میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ لیکن وہ اپنا پیراہن
اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر گھر سے باہر بھاگ گیا۔

۱۳ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں
چھوڑ کر گھر سے باہر بھاگ گیا ہے ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے
خادموں کو آواز دی اور اُن سے کہا: دیکھو! کیا یہ عِبرانی غلام
ہمارے پاس اِس لیے بلایا گیا ہے کہ ہماری بےحُرمتی کرے۔ وہ
یہاں آیا کہ میری عزّت لُوٹ لے لیکن میں چلاّنے لگی۔ ۱۵ جب
اُس نے دیکھا کہ میں مدد کے لیے چلاّ رہی ہُوں تو وہ اپنا پیراہن
میرے پاس چھوڑ کر گھر سے باہر بھاگ گیا۔
۱۶ اور وہ یُوسُف کا پیراہن اُس کے آقا کے گھر آنے تک
اپنے پاس رکھے رہی۔ ۱۷ تب اُس نے اُسے یہ ماجرا سنایا کہ وہ
عبرانی غلام جسے تُو ہمارے یہاں لایا ہے میرے پاس اندر آیا تاکہ
میری عزّت لُوٹ لے۔ ۱۸ لیکن جوں ہی میں مدد کے لیے چلاّئی
وہ اپنا پیراہن میرے پاس چھوڑ کر گھر سے باہر بھاگ گیا۔
۱۹ جب اُس کے آقا نے اپنی بیوی کو یہ کہتے ہُوئے سنا کہ
تیرے غلام نے میرے ساتھ ایسا سلوک کیا تو وہ غصّہ سے آگ
بگولہ ہوگیا۔ ۲۰ یُوسُف کے آقا نے اُسے پکڑ کر قید خانہ میں ڈال
دیا جہاں بادشاہ کے قیدی بیڑیوں میں رکھے جاتے تھے۔
جب یُوسُف قید خانہ میں تھا ۲۱ تو خداوند اُس کے ساتھ تھا۔
وہ یُوسُف پر مہربان ہُوا اور اُس نے قید خانہ کے داروغہ کو بھی اُس کا
شفیق بنا دیا۔ ۲۲ چنانچہ اُس داروغہ نے اُن سب قیدیوں کو جو
قید خانہ میں تھے یُوسُف کے ہاتھ میں سونپ دیا اور اُسے وہاں کے
ہر کام کا ذِمّہ دار قرار دیا۔ ۲۳ جو چیز یُوسُف کی زیرِ نگرانی تھی اُس کی
داروغہ بالکل فکر نہ کرتا تھا کیونکہ خدا یُوسُف کے ساتھ تھا اور جو کچھ
وہ کرتا تھا اُس میں خداوند ہی اُسے کامیابی عطا فرماتا تھا۔

ساقی اور نانبائی

۴۰ کچھ دنوں کے بعد یوں ہُوا کہ شاہِ مصر کا ساقی
اور نانبائی کسی جرم میں پکڑے گئے۔ ۲ فرعون
اپنے اِن دو افسروں پر جو دوسرے ساقیوں اور نانبائیوں کے سردار
تھے بہت خفا ہُوا ۳ اور اُنہیں پہرہ داروں کے سردار فوطیفار کے محل
میں اُسی قید خانہ میں جہاں یُوسُف حراست میں تھا نظر بند کر دیا۔
۴ پہرہ داروں کے سردار نے اُنہیں یُوسُف کے سپرد کر دیا تاکہ وہ
اپنی نظر بندی کے دَوران اُس کی نگرانی میں رہیں۔
۵ مِصر کے بادشاہ کے ساقی اور نانبائی دونوں نے جو قید خانہ
میں نظر بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب دیکھا اور ہر خواب
کی تعبیر جُدا جُدا تھی۔
۶ دوسری صبح جب یُوسُف اُن کے پاس آیا تو دیکھا کہ وہ
بڑے اُداس ہیں۔ ۷ تب اُس نے فرعون کے افسروں سے جو
اُس کے ساتھ اُس کے آقا کے گھر میں قید تھے پُوچھا: آج تمہارے
چہروں پر اِس قدر اُداسی کیوں چھائی ہوئی ہے؟
۸ انہوں نے جواب دیا: ہم دونوں نے خواب دیکھے ہیں
لیکن اُن کی تعبیر بتانے والا کوئی نہیں ہے۔
تب یُوسُف نے اُن سے کہا: کیا تعبیریں بتانا خدا کا کام
نہیں؟ اپنے خواب مجھے بتاؤ۔
۹ تب ساقیوں کے سردار نے اپنا خواب یُوسُف سے بیان
کیا۔ اُس نے اُس سے کہا: میں نے اپنے خواب میں اپنے سامنے
انگور کی ایک بیل دیکھی ۱۰ جس میں تین شاخیں تھیں۔ جوں ہی اُس
میں کلیاں لگیں اور پھول آئے اُس میں پکے ہُوئے انگوروں کے
گُچھّے لگ گئے۔ ۱۱ فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا میں نے انگور
لے کر اُنہیں فرعون کے پیالہ میں نچوڑا اور وہ پیالہ اُس کے ہاتھ
میں دے دیا۔
۱۲ یُوسُف نے اُس سے کہا: خواب کی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین
شاخیں تین دِن ہیں۔ ۱۳ اب سے تین دِن کے اندر اندر فرعون
تجھے سرفرازی بخشے گا اور تجھے پھر سے اپنے منصب پر بحال
کرے گا اور تُو پہلے کی طرح اُس کے ساقی کی حیثیت سے فرعون کا
پیالہ اُس کے ہاتھ میں دیا کرے گا۔ ۱۴ لیکن اپنی سرفرازی کے
بعد مجھے بھی یاد کرنا اور مجھ پر مہربانی کر کے فرعون سے میرا ذکر کرنا
اور مجھے اِس قید خانہ سے رہائی دلوانا ۱۵ کیونکہ مجھے عبرانیوں کے
ملک میں سے زبردستی لایا گیا ہے اور یہاں بھی میں نے ایسا کوئی
کام نہیں کیا جس کے سبب سے مجھے قید خانہ میں ٹھونس دیا جائے۔
۱۶ جب نانبائیوں کے سردار نے دیکھا کہ یُوسُف کی تعبیر
ساقیوں کے سردار کے حق میں ہے تو اُس نے یُوسُف سے کہا: میں
نے بھی خواب دیکھا کہ میرے سر پر روٹی کی تین ٹوکریاں ہیں۔
۱۷ سب سے اوپر والی ٹوکری میں فرعون کے لیے ہر قسم کے کھانے
رکھے ہُوئے ہیں لیکن پرندے اُس اوپر والی ٹوکری کا کھانا کھا
رہے ہیں۔
۱۸ یُوسُف نے کہا: اُس کی تعبیر یہ ہے۔ وہ تین ٹوکریاں تین
دِن ہیں۔ ۱۹ اور اب سے تین دِن کے اندر اندر فرعون تیرا سر کٹوا کر
تجھے ایک درخت پر ٹنگوا دے گا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کر
کھائیں گے۔
۲۰ تیسرا دِن فرعون کی سالگرہ کا دِن تھا اور اُس نے اپنے
تمام افسروں کی ضیافت کی۔ اُس نے اپنے افسروں کی موجودگی

میں حکم دیا کہ ساقیوں کے سردار اور نانبائیوں کے سردار کو حاضر کیا
جائے۔ ۲۱ اُس نے ساقیوں کے سردار کو اُس کے منصب پر بحال
کیا اور وہ پھر سے فرعون کے ہاتھ میں پیالہ دینے لگا۔ ۲۲ لیکن
اُس نے نانبائیوں کے سردار کو پھانسی دِلوائی۔ پس یُوسُف کی تعبیر
سچّی ثابت ہُوئی۔
۲۳ لیکن ساقیوں کے سردار نے یُوسُف کا خیال تک نہ کیا
بلکہ اُسے بھلا دیا۔

فرعون کا خواب

۴۱ پورے دو برس بعد فرعون نے ایک خواب دیکھا کہ
وہ دریائے نیل کے کنارے کھڑا ہے ۲ اور دریا میں
سے سات موٹی تازہ گائیں نکل آئیں اور کنارے کنارے چرنے
لگیں۔ ۳ اُن کے بعد سات بدشکل اور دبلی پتلی گائیں دریائے
نیل میں سے اور نکلیں اور اُن کے پاس جا کھڑی ہُوئیں جو دریا کے
کنارے پر تھیں۔ ۴ اور یہ بدشکل اور دبلی پتلی گائیں اُن سات
موٹی تازہ گایوں کو کھا گئیں۔ اِس پر فرعون کی آنکھ کھل گئی۔
۵ وہ پھر سو گیا اور اُس نے دوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھل
میں دانوں سے بھری ہُوئی سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نکلیں۔
۶ اُس کے بعد سات اور بالیں پھُوٹ نکلیں جو پتلی اور پُوربی ہوا
کی ماری ہُوئی تھیں۔ ۷ یہ سات پتلی بالیں اُن سات موٹی اور
دانوں سے بھری ہُوئی بالوں کو ہڑپ کر گئیں۔ اِس پر فرعون کی آنکھ
کھل گئی اور اُسے معلوم ہُوا کہ یہ خواب تھا۔
۸ جب صبح ہُوئی تو وہ بڑا پریشان ہُوا اور اُس نے مِصر کے
سب جادوگروں اور دانشوروں کو بلوا بھیجا۔ فرعون نے اپنے خواب
اُنہیں بتائے لیکن کوئی بھی اُسے اُن کی تعبیر نہ بتا سکا۔
۹ تب ساقیوں کے سردار نے فرعون سے کہا: آج مجھے اپنی
غلطیاں یاد آئیں ۱۰ کہ ایک دفعہ فرعون اپنے خادموں سے
ناراض ہُوا تھا تو اُس نے مجھے اور نانبائیوں کے سردار کو پہرہ
داروں کے سردار کے گھر میں نظر بند کروا دیا تھا۔ ۱۱ ہم میں سے ہر
ایک نے ایک ہی رات میں ایک ایک خواب دیکھا اور ہر خواب کی
اپنی اپنی الگ تعبیر تھی۔ ۱۲ قید خانہ میں ایک عبری جوان ہمارے
ساتھ تھا جو پہرہ داروں کے سردار کا خادم تھا۔ ہم نے اُسے اپنے
خواب بتائے اور اُس نے ہمیں ہمارے اپنے اپنے خواب کی تعبیر
بتا دی ۱۳ اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی ویسا ہی ہُوا یعنی میں اپنے
منصب پر بحال کیا گیا اور اُس دوسرے شخص کو پھانسی دی گئی!
۱۴ تب فرعون نے یُوسُف کو بلوا بھیجا۔ قید خانہ سے رہائی
پاتے ہی یُوسُف نے حجامت بنوائی، کپڑے بدلے اور فرعون کے
حُضور پہنچا۔
۱۵ فرعون نے یُوسُف سے کہا: میں نے ایک خواب دیکھا
جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا لیکن میں نے تیرے متعلق سنا ہے کہ تُو
خواب کو سن کر اُس کی تعبیر کر سکتا ہے۔
۱۶ یُوسُف نے فرعون کو جواب دیا: میں تو تعبیر نہیں کر سکتا البتّہ
خدا فرعون کو حسبِ منشا جواب دے گا۔
۱۷ تب فرعون نے یُوسُف سے کہا: میں نے اپنے خواب
میں دیکھا کہ میں دریائے نیل کے کنارے کھڑا ہُوں ۱۸ اور دریا
میں سے سات موٹی تازہ گائیں نکل آئیں اور کنارے کنارے
چرنے لگیں۔ ۱۹ اُن کے بعد سات اور گائیں نکل آئیں جو نہایت
بھدّی، مریل اور دبلی پتلی تھیں۔ میں نے ایسی بدشکل گائیں ملک
مِصر میں کبھی نہیں دیکھی تھیں۔ ۲۰ وہ دبلی پتلی، مریل اور بھدّی
گائیں اُن سات موٹی تازہ گایوں کو کھا گئیں جو دریا سے پہلے نکل
آئی تھیں۔ ۲۱ لیکن اس کے بعد بھی کوئی یہ نہ کہہ سکتا تھا کہ اُنہوں
نے کچھ کھایا ہے۔ وہ ویسی ہی بھدّی نظر آئیں جیسی پہلے تھیں۔ تب
میری آنکھ کھل گئی۔
۲۲ میں نے ایک اور خواب میں سات موٹی اور دانوں سے
بھری ہُوئی اچھّی بالیں بھی دیکھیں جو ایک ڈنٹھل پر لگی ہُوئی تھیں۔
۲۳ اُن کے بعد سات اور بالیں نکلیں جو مُرجھائی ہُوئی، پتلی اور
پُوربی ہوا کی ماری ہُوئی تھیں۔ ۲۴ اناج کی پتلی بالوں نے سات
اچھّی بالوں کو ہڑپ کر لیا۔ اِسے میں نے جادوگروں کو بتایا لیکن
کوئی مجھے اِس کا مطلب نہ سمجھا سکا۔
۲۵ تب یُوسُف نے فرعون سے کہا: فرعون کے دونوں
خواب ایک جیسے ہیں۔ جو کچھ خدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے
فرعون پر ظاہر کیا ہے۔ ۲۶ سات اچھّی گائیں سات برس ہیں اور
دانوں کی سات اچھّی بالیں بھی سات برس ہیں۔ خواب ایک ہی
ہے۔ ۲۷ سات دبلی اور بھدّی گائیں جو بعد میں نکلیں وہ سات
برس ہیں اور دانوں کی سات ناقص بالیں بھی جو پُوربی ہوا کی ماری
ہُوئی تھیں، سات برس ہی ہیں۔ یہ قحط کے سات برس ہیں۔
۲۸ یہ وہی بات ہے جو میں فرعون سے کہہ چکا ہوں۔ میں نے
فرعون کو بتایا کہ خدا جو کام کیا چاہتا ہے اُسے اُس نے فرعون کو دکھایا
ہے۔ ۲۹ سارے ملک مِصر میں سات سال پیداوار کی فراوانی کے
ہوں گے ۳۰ لیکن اُن کے بعد سات سال قحط کے ہوں گے جن
میں مِصر کی فراوانی والے سالوں کی یاد بھی باقی نہ رہے گی اور یہ قحط

ملک کو تباہ کر دے گا۔ ۳۱ ملک کی فراوانی یاد نہ رہے گی کیونکہ بعد
میں آنے والا قحط نہایت ہی شدید ہوگا۔ ۳۲ فرعونؔ کو یہ خواب دو
دفعہ دکھایا گیا؛ اُس کی وجہ یہی ہے کہ خدا نے اِس ہونی کو قطعی طور پر
طے کر دیا ہے اور وہ جلد ہی اُسے عمل میں لائے گا۔
۳۳ اور اب فرعونؔ کو چاہیے کہ وہ کسی مدبّر اور دانشمند شخص کو
تلاش کرے اور اُسے ملک مِصرؔ پر مختار بنائے ۳۴ جسے فرعونؔ یہ
اختیار دے کہ وہ ایسے حُکّام مُقرّر کرے جو فراوانی کے سات سالوں
میں مِصرؔ کی پیداوار کا پانچواں حِصّہ وصول کریں ۳۵ اور اُن آنے
والے اچھّے سالوں میں تمام اشیاءِ خوردنی جمع کریں اور فرعونؔ کے
اختیار کے ماتحت شہروں میں ذخیرہ کر کے اُس کی حفاظت کریں۔
۳۶ یہ اناج مِصرؔ پر آنے والے قحط کے سات سالوں میں اِستعمال
کئے جانے کے لیے حفاظت سے رکھا جائے تا کہ ملک کے لوگ قحط
سے ہلاک نہ ہوں۔
۳۷ یہ تجویز فرعونؔ اور اُس کے افسروں کو پسند آئی۔
۳۸ چنانچہ فرعون نے اُن سے پُوچھا: کیا ہمیں اِس جیسا جو خدا کی
روح سے معمور ہے؛ مل سکتا ہے؟
۳۹ تب فرعون نے یُوسُفؔ سے کہا: چونکہ یہ سب تجھے خدا
نے سمجھایا ہے لہٰذا تجھ سا صاحبِ بصیرت اور دانِشور اور کوئی نہیں
ہے۔ ۴۰ تُو میرے محل کا مختار ہوگا اور میری ساری رعایا تیری
فرماں بردار ہوگی۔ فقط تختِ شاہی کا مالک ہونے کے اعتبار سے
میں تجھ سے برتر ہوں گا۔

یُوسُفؔ کا مِصرؔ پر حاکم مقرّر کیا جانا

۴۱ چنانچہ فرعون نے یُوسُف سے کہا: میں تجھے سارے ملک
مِصرؔ کا حاکم مقرّر کرتا ہُوں۔ ۴۲ تب فرعونؔ نے اپنی اُنگلی سے اپنی
مُہر والی انگوٹھی اُتار کر یُوسُفؔ کی اُنگلی میں پہنا دی۔ اُس نے اُسے
نہایت اعلیٰ درجہ کی نفیس قبا سے آراستہ کیا اور اُس کے گلے میں
سونے کا طوق پہنایا۔ ۴۳ اُس نے اُسے نائبُ السلطنت کی
حیثیت سے اپنے دوسرے رتھ میں سوار کیا اور اُس کے آگے آگے
یہ منادی کروائی کہ سب دو زانو ہو جاؤ۔ یوں فرعونؔ نے اُسے
سارے ملک مِصرؔ کا حاکم بنا دیا۔
۴۴ اُس کے بعد فرعونؔ نے یُوسُفؔ سے کہا: میں فرعونؔ
ہوں لیکن سارے ملک مِصرؔ میں کوئی شخص تیرے حکم کے بغیر ہاتھ یا
پاؤں نہ ہلا سکے گا۔ ۴۵ اور فرعونؔ نے یُوسُف کا نام صفنات فعنیحؔ
رکھا اور اُس نے اُونؔ کے پجاری فوطیفرعؔ کی بیٹی؛ آسِناتھؔ کو اُس
سے بیاہ دیا اور یُوسُف مِصرؔ کے تمام ملک میں دورہ کرنے لگا۔
۴۶ جب یُوسُفؔ مِصرؔ کے بادشاہ؛ فرعونؔ کی ملازمت میں
آیا تو وہ تیس برس کا تھا۔ اور یُوسُف فرعونؔ سے رُخصت ہو کر
سارے ملک مِصرؔ کا دورہ کرنے کے لیے روانہ ہُوا۔ ۴۷ فراوانی
کے سات سالوں میں ملک میں کثرت سے پیداوار ہُوئی۔
۴۸ یُوسُفؔ وہ تمام اشیاءِ خوردنی جو افراط کے اُن سات سالوں
میں ملک مِصرؔ میں پیدا ہُوئیں؛ جمع کر کے شہروں میں اُن کا ذخیرہ
کرنے لگا اور ہر شہر میں اُس کے اِرد گرد کے کھیتوں میں اُگی ہُوئی
اشیاءِ خوردنی بھی اِکٹّھی کرتا گیا۔ ۴۹ یُوسُفؔ نے غلّہ سمندر کی
ریت کی مانند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا جس کی مقدار اِس قدر
زیادہ ہو گئی تھی کہ اُس نے اُس کا حساب رکھنا بھی چھوڑ دیا۔ کیونکہ
وہ بے حساب تھا۔
۵۰ قحط کے سالوں کے آغاز سے قبل اُونؔ کے پجاری
فوطیفرعؔ کی بیٹی آسِناتھؔ کے ہاں یُوسُفؔ سے دو بیٹے پیدا ہُوئے۔
۵۱ یُوسُفؔ نے اپنے پہلوٹھے کا نام منسّیؔ یہ کہہ کر رکھا کہ خدا کی
مہربانی سے میں نے اپنی اور اپنے باپ کے گھرانے کی ساری
مشقت بھلا دی ہے۔ ۵۲ اور اُس نے اپنے دوسرے بیٹے کا نام
افرائیمؔ یہ کہہ کر رکھا کہ خدا نے مجھے اُس ملک میں برومند کیا جہاں
میں نے مصیبت اُٹھائی۔
۵۳ ملک مِصرؔ کے افراط کے سات سال ختم ہو گئے ۵۴ اور
یُوسُفؔ کے کہنے کے مطابق قحط کے سات سالوں کا آغاز ہُوا۔
حالانکہ دوسرے تمام ملکوں میں قحط پڑا تھا لیکن مِصرؔ کے سارے
ملک میں خوراک موجود تھی۔ ۵۵ جب مِصرؔ کے سارے ملک میں
بھی قحط کی شدّت محسوس ہونے لگی تو لوگ روٹی کے لیے فرعونؔ کے
آگے چلاّئے۔ تب فرعونؔ نے مِصریوں سے کہا: یُوسُف کے پاس
جاؤ اور جو کچھ وہ تم سے کہے؛ وہ کرو۔
۵۶ جب قحط سارے ملک میں پھیل گیا تو یُوسُفؔ نے گودام
کھول کر مِصریوں کے ہاتھ اناج بیچنا شروع کر دیا کیونکہ تمام
ملک مِصرؔ میں سخت قحط پڑا ہُوا تھا ۵۷ اور سارے ملکوں کے لوگ
اناج خریدنے کے لیے یُوسُفؔ کے پاس مِصرؔ میں آنے لگے کیونکہ
ساری دنیا شدید قحط کی لپیٹ میں تھی۔

یُوسُفؔ کے بھائیوں کا مِصرؔ جانا

۴۲ جب یعقوبؔ کو معلوم ہُوا کہ مِصر میں اناج مل رہا
ہے تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا: تم کھڑے
کھڑے ایک دوسرے کا منہ کیوں تاک رہے ہو؟ ۲ اور اُس نے
گفتگو جاری رکھتے ہُوئے کہا: میں نے سنا ہے کہ ملک مِصرؔ میں

اناج ہے۔تم وہاں جاؤ اور اپنے لیے کچھ خرید لاؤ تا کہ ہم زندہ
رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔
۳ تب یُوسُفؔ کے دِس بھائی اناج خریدنے کے لیے مِصرؔ
روانہ ہُوئے ۴ لیکن یعقوبؔ نے یُوسُفؔ کے بھائی بِن یمینؔ کو اُن
کے ساتھ نہ بھیجا کیونکہ اُسے ڈر تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس پر بھی کوئی
آفت نازل ہو جائے۔ ۵ چنانچہ اِسرائیلؔ کے بیٹے بھی اُن لوگوں
میں شامل تھے جو اناج خریدنے کے لیے گئے کیونکہ ملک کنعانؔ
بھی قحط کا شکار تھا۔
۶ یُوسُفؔ ملک مِصرؔ کا حاکم تھا اور وہی ملک کے سب لوگوں
کے ہاتھ اناج بیچتا تھا۔لہذا جب یُوسُفؔ کے بھائی پہنچے تو وہ زمین
پر اپنے سر ٹیک کر اُس کے حُضور آداب بجا لائے۔ ۷ جوں ہی
یُوسُف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا ٗ اُنہیں پہچان لیا لیکن انجان بن
کر نہایت سخت لہجہ میں اُن سے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟
اُنہوں نے جواب دیا: ہم ملک کنعانؔ سے یہاں اناج
خریدنے آئے ہیں۔
۸ حالانکہ یُوسُفؔ نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا لیکن
اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ ۹ تب اُس نے اُن خوابوں کو جو اُس نے
اُن کے بارے میں دیکھے تھے ٗ یاد کر کے اُن سے کہا: تم جاسوس ہو!
تم یہ دیکھنے آئے ہو کہ ہمارے ملک کی سرحد کہاں غیر محفوظ ہے؟
۱۰ اُنہوں نے جواب دیا: نہیں ہمارے آقا! ہم تیرے
بندے تو اناج خریدنے آئے ہیں۔ ۱۱ ہم سب ایک ہی باپ کے
بیٹے ہیں۔تیرے خادم شریف لوگ ہیں ٗ جاسوس نہیں ہیں۔
۱۲ اُس نے اُن سے کہا: نہیں ٗ تم یہ دیکھنے آئے ہو کہ ہمارا
ملک کہاں سے غیر محفوظ ہے۔
۱۳ لیکن انہوں نے جواب دیا: تیرے خادم بارہ بھائی ہیں جو
ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔وہ ملک کنعان میں رہتا ہے۔سب سے
چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک مر چُکا ہے۔
۱۴ یُوسُفؔ نے اُن سے کہا: میں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ تم
جاسوس ہو۔ ۱۵ اب تمہاری آزمایش یوں کی جائے گی کہ جب تک
تمہارا چھوٹا بھائی یہاں نہ آئے ، فرعونؔ کی حیات کی قسم ٗ تم یہاں
سے جانے نہ پاؤ گے۔ ۱۶ لہذا اپنے میں سے کسی ایک کو بھیج دو تا کہ
وہ تمہارے بھائی کو لے آئے اور باقی تُم قید خانہ میں رکھے جاؤ گے
تا کہ تمہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تم سچ کہہ رہے ہو۔اور اگر نہیں تو
فرعونؔ کی حیات کی قسم ٗ تم جاسوس ہی سمجھے جاؤ گے! ۱۷ اور اُس نے
اُن سب کو تین دِن تک حراست میں رکھا۔
۱۸ تیسرے دِن یُوسُفؔ نے اُن سے کہا: ایک کام کرو تا کہ
زندہ رہو کیونکہ میں خدا ترس آدمی ہوں۔ ۱۹ اگر تم سچّے ہو تو تم سب
بھائیوں میں سے ایک یہاں قید خانہ میں بند رہے اور باقی سب
اپنے خاندان کے لیے جو فاقوں سے ہیں ٗ اناج لے جائیں۔
۲۰ لیکن تم اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس ضرور لے آنا تا کہ
تمہاری باتوں کی تصدیق ہو سکے اور تم ہلاکت سے بچ جاؤ۔چنانچہ
اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔
۲۱ وہ آپس میں کہنے لگے: یقیناً ہمیں اپنے بھائی یُوسُفؔ کے
سبب سے سزا مل رہی ہے۔یاد ہے کہ جب اُس نے ہم سے اِلتجا کی
تھی کہ مجھے جان سے مت مارو تو وہ کس قدر بے بس نظر آ رہا تھا۔
تب بھی ہم نے اُس کی نہ سُنی۔اِس لیے اب یہ مصیبت ہم پر آ پڑی
ہے۔
۲۲ روبن نے جواب دیا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اِس
بچّے پر ظلم نہ کرو؟ لیکن تم نے میری ایک نہ سُنی! اب اُس کا خون
ہماری گردن پر ہے۔ ۲۳ اُنہیں اِس بات کا احساس نہ تھا کہ
یُوسُفؔ اُن کی باتیں سمجھ رہا ہے کیونکہ یُوسُفؔ نے جو کچھ کہا تھا ٗ ایک
ترجمان کی زبانی کہا تھا۔
۲۴ تب وہ اُن کے پاس سے ہٹ گیا اور جا کر رونے
لگا۔لیکن پھر واپس آیا اور اُن سے باتیں کرنے لگا۔اُس نے اُن
میں سے شمعونؔ کو لے کر اُسے اُن کی آنکھوں کے سامنے بندھوایا۔
۲۵ تب یُوسُفؔ نے حکم دیا کہ اُن کے بوروں میں اناج بھر
دیا جائے اور ہر آدمی کی چاندی بھی اُسی کے بورے میں رکھ دی
جائے اور اُنہیں زادِراہ بھی دیا جائے۔جب یہ سب کچھ ہو چکا
۲۶ تب اُنہوں نے اپنا اناج اپنے گدھوں پر لادا اور روانہ ہو گئے۔
۲۷ راستے میں اپنی جائے مقام پر اُن میں سے ایک نے
اپنے گدھے کو خوراک دینے کی خاطر اپنا بورا کھولا تو اپنی چاندی بھی
اپنے بورے کے منہ پر رکھی ہُوئی دیکھی۔ ۲۸ اُس نے اپنے
بھائیوں سے کہا: میری چاندی تو واپس کر دی گئی۔دیکھو یہ میرے
بورے میں رکھی ہے۔
یہ دیکھ کر اُن کے حواس گُم ہو گئے۔اُن پر لرزہ طاری ہو گیا اور
وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کہنے لگے: خدا نے ہمارے ساتھ
یہ کیا کر دیا؟
۲۹ جب وہ ملک کنعانؔ میں اپنے باپ ٗ یعقوبؔ کے پاس
آئے تو اُنہوں نے اپنی آپ بیتی اُسے سُنائی۔اُنہوں نے کہا:
۳۰ جو شخص اُس ملک پر حاکم ہے وہ ہم سے نہایت تلخ لہجہ میں

مخاطب ہُوا اور یوں پیش آیا گویا ہم اُس ملک میں جاسوسی کرنے
آئے ہیں۔ ۳۱ لیکن ہم نے اُس سے کہا: ہم شریف لوگ ہیں، ہم
جاسوس نہیں ہیں۔ ۳۲ ہم بارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔
ایک مر چُکا ہے اور سب سے چھوٹا اِس وقت ملک کنعان میں
ہمارے باپ کے پاس ہے۔
۳۳ تب اُس شخص نے جو اُس ملک کا حاکم ہے، ہم سے کہا:
ابھی معلوم ہو جائے گا کہ تم سچّے ہو یا نہیں۔ اپنے بھائیوں میں سے
کسی ایک کو یہاں میرے پاس چھوڑ دو اور اپنے فاقہ کش خاندان
کے لیے اناج لے کر چلے جاؤ۔ ۳۴ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو
ساتھ لے کر میرے پاس آؤ تاکہ مجھے معلوم ہو کہ تم جاسوس نہیں ہو
بلکہ شریف آدمی ہو۔ تب میں تمہارا بھائی تمہیں لَوٹا دوں گا اور تم اِس
ملک میں آزادی سے گھوم پھر سکتے ہو۔
۳۵ اور جب وہ اپنے بورے خالی کرنے لگے تو ہر ایک کی
چاندی کی تھیلی اُس کے بورے میں پائی گئی۔ جب اُنہوں نے اور
اُن کے باپ نے وہ تھیلیاں دیکھیں تو خوفزدہ ہو گئے۔ ۳۶ اُن
کے باپ یعقوب نے اُن سے کہا: تم نے مجھے میرے بچّوں سے
محروم کر دیا۔ یُوسُف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں رہا اور اب تم
بِن یمین کو بھی لے جانا چاہتے ہو۔ ہر چیز میری مخالف ہے۔
۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے کہا: اگر میں اُسے تیرے
پاس واپس نہ لایا تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا۔ اُسے
میری حفاظت میں دے دے۔ میں اُسے واپس لے آؤں گا۔
۳۸ لیکن یعقوب نے کہا: میرا بیٹا تمہارے ساتھ وہاں نہ
جائے گا۔ اُس کا بھائی مر چکا ہے اور صرف وہی باقی رہ گیا ہے۔
جس سفر پر تم جا رہے ہو، اگر اُس کے دوران اُسے کچھ ہو گیا تو تمہارا
یہ بوڑھا باپ زندہ نہ رہ سکے گا۔

مِصر کو دوبارہ روانگی

۴۳ ابھی قحط ملک میں زوروں پر تھا۔ ۲ اور جب وہ
مِصر سے لایا ہُوا سب اناج کھا چکے تو اُن کے
باپ نے اُن سے کہا: جاؤ اور مِصر سے ہمارے لیے کچھ اور غلّہ
خرید لاؤ۔
۳ لیکن یہوداہ نے اُس سے کہا: اُس شخص نے ہمیں سختی سے
تاکید کی تھی کہ اپنے بھائی کو ساتھ لائے بغیر میرے سامنے مت
آنا۔ ۴ اگر تُو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دے گا تو ہم جا کر
تیرے لیے غلّہ خرید لائیں گے۔ ۵ لیکن اگر تُو نے اُسے نہ بھیجا تو
ہم نہیں جائیں گے کیونکہ اُس شخص نے ہم سے کہا ہے کہ جب تک
تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے، میرے سامنے مت آنا۔
۶ اِسرائیل نے پوچھا: تم نے اُس شخص کو یہ بتا کر کہ تمہارا ایک
اور بھائی بھی ہے، مجھ پر یہ مصیبت کیوں نازل کر دی؟
۷ اُنہوں نے جواب دیا: اُس شخص نے ہم سے ہمارے اور
ہمارے خاندان کے بارے میں خُوب کھود کھود کر پوچھا کہ کیا تمہارا
باپ اب تک زندہ ہے اور کیا تمہارا کوئی اور بھائی بھی ہے؟ ہم نے
تو صرف اُس کے سوالوں کے جواب دیئے۔ بھلا ہم یہ کیسے جانتے
کہ وہ کہے گا کہ اپنے بھائی کو یہاں لے آؤ؟
۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا: اُس لڑکے کو
میرے ساتھ بھیج دے اور ہم فوراً چلے جائیں گے ورنہ ہم اور تُو اور
ہمارے بال بچّے زندہ نہ بچ سکیں گے۔ ۹ میں خود اُس کی سلامتی کا
ضامن ہوں۔ تُو مجھے اُس کی حفاظت کا ذِمّہ دار سمجھ! اگر میں اُسے
واپس لا کر یہاں تیرے سامنے کھڑا نہ کر دوں تو میں عمر بھر تیرا گنہگار
ٹھہروں گا۔ ۱۰ سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم دیر نہ لگاتے تو دوبارہ جا کر کبھی
کے لَوٹ آئے ہوتے۔
۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُن سے کہا: اگر یہی بات
ہے تو ایسا کرو کہ اِس ملک کی بہترین پیداوار میں سے چند چیزیں
اپنے بوروں میں رکھ لو اور اُنہیں اُس شخص کے لیے تحفہ کے طور پر
لے جاؤ۔ مثلاً تھوڑا سا روغن بلسان اور تھوڑا سا شہد، کچھ گرم
مسالے اور مُر، پستے اور بادام ۱۲ اور چاندی کی دوگنی مقدار اپنے
ساتھ لے جاؤ کیونکہ تمہیں وہ چاندی بھی لَوٹانی ہوگی جو تمہارے
بوروں میں رکھی گئی تھی۔ شاید غلطی سے ایسا ہُوا ہو۔ ۱۳ اور اپنے
بھائی کو بھی ساتھ لے لو اور فوراً اُس آدمی کے پاس چلے جاؤ
۱۴ اور قادرِ مطلق خدا اُس شخص کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے
دوسرے بھائی اور بِن یمین کو تمہارے ساتھ واپس آنے دے۔
جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مجھے اُن کا ماتم کرنا پڑا تو کروں گا۔
۱۵ چنانچہ وہ تحفے اور چاندی کی دوگنی مِقدار اور بِن یمین کو بھی
ساتھ لے کر جلدی سے مِصر پہنچے اور یُوسُف کے سامنے حاضر
ہُوئے۔ ۱۶ جب یُوسُف نے بِن یمین کو اُن کے ساتھ دیکھا تو اُس
نے اپنے گھر کے منتظم سے کہا: اِن آدمیوں کو میرے گھر لے جا اور
ایک جانور ذبح کر کے کھانا تیار کر کیونکہ یہ لوگ دوپہر کو میرے
ساتھ کھانا کھائیں گے۔
۱۷ تب اُس شخص نے یُوسُف کے کہنے کے مطابق کیا اور اُن
آدمیوں کو یُوسُف کے محل میں لے گیا۔ ۱۸ جب وہ آدمی یُوسُف
کے محل میں پہنچے تو اُن پر خوف طاری تھا۔ اُنہوں نے سوچا کہ جو

چاندی پہلی بار ہمارے بوروں میں واپس رکھ دی گئی تھی اُسی کی وجہ
سے ہمیں یہاں لایا گیا ہے۔ وہ ہم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تا کہ ہم پر
غالب آ کر ہمیں غلام بنا لے اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔
۱۹ چنانچہ وہ یُوسُفؔ کے منتظم کے پاس گئے اور محل کے دروازہ
پر اُس سے کہنے لگے کہ ۲۰ ہم پہلے بھی یہاں غلّہ خریدنے آئے
تھے ۲۱ لیکن واپس جاتے وقت جب ہم نے رات کو اپنی جائے
قیام پر اپنے بورے کھولے تو ہم نے دیکھا کہ ہماری چاندی پوری
کی پوری ہمارے بوروں کے اندر رکھّی ہُوئی ہے۔ سو اب ہم اُسے
اپنے ساتھ لے کر واپس آئے ہیں۔ ۲۲ اور ہم مزید غلّہ خریدنے
کے لیے اور چاندی بھی اپنے ساتھ لائے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ
پچھلی دفعہ ہماری چاندی ہمارے بوروں میں کیسے پہنچ گئی۔
۲۳ اُس نے کہا: تم اُس کی فکر مت کرو۔ ڈرو نہیں! تمہارے
خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ
دیا ہوگا۔ مجھے تو تمہاری چاندی مل چکی۔ تب وہ شمعونؔ کو اُن کے
پاس باہر لے آیا۔
۲۴ پھر وہ منتظم اُن آدمیوں کو اندر محل میں لے گیا اور اُنہیں
پاؤں دھونے کے لیے پانی دیا اور اُن کے گدھوں کے لیے چارے
کا انتظام کیا۔ ۲۵ اور اُنہوں نے دوپہر کو یُوسُفؔ کے آنے تک
اپنے اپنے تحفے تیار کر لیے کیونکہ اُنہیں بتایا گیا تھا کہ وہ لوگ بھی
وہیں کھانا کھائیں گے۔
۲۶ جب یُوسُفؔ گھر آیا تو اُنہوں نے وہ تحفے اُسے پیش کیے
جنہیں وہ محل میں لائے تھے اور وہ زمین پر جھک کر اُس کے حُضور
آداب بجالائے۔ ۲۷ اُس نے اُن کی خیریت دریافت کی اور کہا:
تمہارا ضعیف باپ جس کا تم نے ذِکر کیا تھا کیسا ہے؟ کیا وہ اب
تک زندہ ہے؟
۲۸ اُنہوں نے جواب دیا: تیرا خادم ہمارا باپ اب تک زندہ
ہے اور خیریت سے ہے اور وہ سر جھکا جھکا کر اُس کے حُضور آداب
بجالائے۔
۲۹ جب اُس نے آنکھ اُٹھا کر اپنے بھائی بِن یمینؔ کو دیکھا جو
اُس کی اپنی ماں کا بیٹا تھا تو پُوچھا: کیا یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے جس کا
ذِکر تم نے مجھ سے کیا تھا؟ پھر کہا: اَے میرے بیٹے خدا تجھ پر
مہربان رہے۔ ۳۰ اپنے بھائی کو دیکھ کر یُوسُفؔ کا دل بھر آیا۔ لہٰذا
وہ جلدی سے باہر نکلا تا کہ کسی جگہ جا کر آنسو بہا سکے۔ تب وہ اپنے
کمرے میں جا کر رو دیا۔
۳۱ پھر وہ اپنا منہ دھو کر باہر آیا اور ضبط سے کام لیتے ہُوئے کہا
کہ کھانا چُنو۔
۳۲ تب اُنہوں نے اُس کے لیے الگ، اُس کے بھائیوں
کے لیے الگ اور جو مِصری اُس کے ساتھ کھاتے تھے اُن کے لیے
الگ کھانا چنا کیونکہ مِصری عِبرانیوں کے ساتھ کھانا کھانے سے
سخت نفرت کرتے تھے۔ ۳۳ اُن آدمیوں کو یُوسُفؔ کے سامنے
پہلوٹھے سے لے کر چھوٹے تک اُن کی عمر کے مطابق ترتیب وار
بٹھایا گیا تھا اور وہ ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھ رہے
تھے۔ ۳۴ جب یُوسُفؔ کی میز سے اُن کے لیے کھانا پروسا گیا تو
بِن یمینؔ کا حِصّہ دوسروں کے حِصّوں سے پانچ گنا زیادہ تھا اور
اُنہوں نے اُس کے ساتھ کھایا پیا اور خوشی منائی۔

بورے میں چاندی کا پیالہ

۴۴ پھر یُوسُفؔ نے اپنے گھر کے منتظم کو یہ ہدایات
دیں: جتنا اناج یہ لوگ لے جا سکیں اُن کے
بوروں میں بھر دیا جائے اور ہر ایک کی چاندی بھی اُس کے بورے
کے منہ میں رکھ دی جائے ۲ اور میرا چاندی کا پیالہ سب سے چھوٹے
کے بورے میں اُس کے اناج کے معاوضہ کی چاندی کے ساتھ رکھ
دینا۔ چنانچہ اُس نے یُوسُفؔ کے کہنے کے مطابق عمل کیا۔
۳ جب صبح ہُوئی تو اُن آدمیوں کو اُن کے گدھوں سمیت
رُخصت کیا گیا۔ ۴ وہ شہر سے زیادہ دور بھی نہ جانے پائے تھے کہ
یُوسُفؔ نے اپنے منتظم سے کہا: فوراً اُن آدمیوں کا پیچھا کر اور جب
تُو اُنہیں جا لے تو اُن سے کہنا: تم نے نیکی کے عِوض بدی کیوں کی؟
۵ کیا یہ وہی پیالہ نہیں جس سے میرا آقا پیا کرتا ہے اور فال کھولتا
ہے؟ یہ تم نے نہایت برا کام کیا ہے۔
۶ جب اُس نے اُنہیں جا لیا تو اُس نے یہ باتیں اُن کے
سامنے کہہ دیں۔ ۷ لیکن اُنہوں نے اُس سے کہا: ہمارا خداوند
ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ تیرے خادموں سے ایسے فعل کا سرزد
ہونا بعید رہے! ۸ ہم ملک کنعانؔ سے وہ چاندی بھی واپس لے
آئے جو ہمارے بوروں کے منہ میں ہمیں ملی تھی۔ پھر بھلا ہم
تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا سونا کیوں چراتے؟ ۹ لہٰذا تیرے
خادموں میں سے جس کسی کے پاس چاندی کا پیالہ ملے وہ مار ڈالا
جائے اور ہم میں سے باقی اپنے خداوند کے غلام ہو جائیں گے۔
۱۰ اُس نے کہا: ٹھیک ہے۔ جو تم کہتے ہو وہی سہی۔ جس کسی
کے پاس وہ پیالہ نکل آئے وہ میرا غلام ہوگا اور باقی تم بے گناہ
ٹھہرو گے۔
۱۱ تب ہر ایک نے جلدی سے اپنا اپنا بورا زمین پر اُتارا اور

اُسے کھول دیا۔ ۱۲ تب منتظم نے بڑے سے لے کر چھوٹے تک ہر
ایک کے بورے کی تلاشی لی اور پیالہ بِن یمِین کے بورے میں
سے برآمد ہُوا۔ ۱۳ اِس پر اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور
اپنے اپنے گدھوں کو لاد کر شہر کی طرف واپس چل دیئے۔
۱۴ یُوسُف ابھی گھر میں ہی تھا کہ یہوداہ اور اُس کے بھائی
آ گئے اور وہ اُس کے سامنے زمین پر گر پڑے۔ ۱۵ یُوسُف نے اُن
سے کہا: یہ تم نے کیا کِیا؟ کیا تم نہیں جانتے کہ میں وہ شخص ہوں جو
غیب کی باتیں بھی جان لیتا ہے۔
۱۶ یہوداہ نے جواب دیا: ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ ہم
کہہ بھی کیا سکتے ہیں؟ ہم اپنی بے گناہی کیسے ثابت کریں؟ خدا نے
تیرے خادموں کا جرم بے پردہ کر دیا۔ اب ہم اپنے خداوند کے
غلام ہیں۔ ہم سب اور جس کے پاس یہ پیالہ نکلا وہ بھی۔
۱۷ لیکن یُوسُف نے کہا: خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں!
صرف وہی آدمی جس کے پاس یہ پیالہ نکلا میرا غلام ہوگا۔ باقی
سب اپنے باپ کے پاس سلامت جا سکتے ہیں۔
۱۸ تب یہوداہ یُوسُف کے پاس جا کر کہنے لگا: اَے میرے
خداوند! تُو اپنے خادم کو اپنے خداوند سے ایک بات کہنے کی
اجازت دے۔ اپنے خادم سے خفا نہ ہو کیونکہ تُو خود فرعون کے برابر
ہے۔ ۱۹ میرے خداوند نے اپنے بندوں سے یہ پوچھا تھا کہ کیا
تمہارا باپ یا کوئی بھائی ہے؟ ۲۰ اور ہم نے جواب دیا تھا کہ ہمارا
ایک بوڑھا باپ ہے اور اُس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا بیٹا بھی ہے
جس کا بھائی مر چکا ہے اور اپنی ماں کی اولاد میں سے وہی اکیلا باقی
بچا ہے اور اُس کا باپ اُس پر جان چھڑکتا ہے۔
۲۱ تب تُو نے اپنے خادموں سے کہا تھا کہ اُسے میرے پاس
لاؤ تاکہ میں بھی اُسے دیکھ لوں۔ ۲۲ اور ہم نے اپنے خداوند سے
کہا کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ اُس سے جُدا
ہوگا تو اُس کا باپ زندہ نہ رہ سکے گا۔ ۲۳ لیکن تُو نے اپنے خادموں
سے کہا تھا کہ جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہیں آتا تم
میرے سامنے مت آنا۔ ۲۴ جب ہم اپنے باپ کے پاس جو تیرا
خادم ہے لَوٹے تو ہم نے اُس سے اپنے خداوند کی باتیں کہیں۔
۲۵ تب ہمارے باپ نے کہا: جاؤ اور مِصر سے ہمارے
لیے کچھ غلّہ خرید لاؤ۔ ۲۶ لیکن ہم نے کہا: ہم نہیں جا سکتے۔ اگر
ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہوگا تبھی ہم جائیں گے۔
اُس شخص نے ہمیں سختی سے تاکید کی تھی کہ جب تک تمہارا چھوٹا بھائی
تمہارے ساتھ نہ آئے میرے سامنے مت آنا۔

۲۷ اور تیرے خادم ہمارے باپ نے ہم سے کہا: تم جانتے
ہو کہ میری بیوی کے مجھ سے دو بیٹے پیدا ہُوئے تھے۔ ۲۸ اُن میں
سے ایک مجھ سے جدا ہو گیا اور میں نے کہا کہ اُسے ضرور کسی درندہ
نے پھاڑ کھایا ہے اور تب سے میں نے اُسے نہیں دیکھا۔ ۲۹ اور
اگر تم بِن یمِین کو بھی میرے پاس سے لے گئے اور اُسے کچھ ہو گیا تو
تمہارا یہ بوڑھا باپ زندہ نہ رہ سکے گا۔
۳۰ لہٰذا جب میں تیرے خادم اپنے باپ کے پاس اِس
لڑکے کے بغیر واپس جاؤں گا اور اگر وہ جس کی جان اِس لڑکے کی
جان سے وابستہ ہے ۳۱ دیکھے گا کہ اُس کا بیٹا واپس نہیں آیا تو وہ
مر جائے گا اور ہم تیرے خادم اپنے غم زدہ بوڑھے باپ کے قبر میں
اُتارے جانے کا باعث ہوں گے۔ ۳۲ خادم نے اِس لڑکے کی
سلامتی کی اپنے باپ کو ضمانت دے رکھّی ہے۔ میں نے اُس سے
کہا تھا کہ اگر میں اِس لڑکے کو تیرے پاس واپس نہ لایا تو عمر بھر تیرا
گنہگار ٹھہروں گا۔
۳۳ چنانچہ خادم کو اپنے خداوند کا غلام بن کر یہاں رہنے کی
اجازت دے اور اِس لڑکے کو اپنے بھائیوں کے ساتھ لَوٹ جانے
دے۔ ۳۴ کیونکہ اِس لڑکے کے بغیر میں اپنے باپ کے پاس کیا
منہ لے کر واپس جاؤں؟ اگر گیا تو مجھ سے اپنے باپ کی تکلیف نہ
دیکھی جائے گی۔

یُوسُف کا اپنے آپ کو ظاہر کرنا

۴۵ تب یُوسُف اپنے سارے خدمت گاروں کے
سامنے خُود کو ضبط نہ کر سکا اور اُس نے چِلاّ کر
کہا: سب یہاں سے چلے جاؤ۔ تب یُوسُف نے اپنے آپ کو اپنے
بھائیوں پر ظاہر کیا اور اُس وقت اُس کے خدمت گاروں میں سے
کوئی اُس کے پاس نہ تھا۔ ۲ اور وہ اِس قدر چِلاّ چلاّ کر رویا کہ
مِصریوں نے اُس کے رونے کی آواز سُنی اور فرعون کے گھر والوں
کو بھی خبر ہو گئی۔
۳ یُوسُف نے اپنے بھائیوں سے کہا: میں یُوسُف ہوں۔ کیا
میرا باپ اب تک زندہ ہے؟ لیکن اُس کے بھائیوں کے منہ سے
جواب میں ایک حرف بھی نہ نکلا کیونکہ وہ اُس کے سامنے خوفزدہ ہو
گئے تھے۔
۴ تب یُوسُف نے اپنے بھائیوں سے کہا: میرے قریب
آؤ۔ اور جب وہ اُس کے قریب آئے تو اُس نے کہا: میں تمہارا
بھائی یُوسُف ہُوں جسے تم نے مِصریوں کے ہاتھ بیچا تھا! ۵ اور
میرے یہاں بیچے جانے کے باعث اب تم نہ تو پریشان ہو اور نہ

اپنے پر خفا ہو کیونکہ خدا نے مجھے تم سے آگے یہاں بھیجا تا کہ میں کئی
لوگوں کی جانیں بچا سکوں۔ ۶ اِس لیے کہ اب دو سال سے ملک
میں قحط پڑا ہُوا ہے اور آیندہ پانچ سالوں تک نہ ہل چلیں گے اور نہ
فصل کٹے گی۔ ۷ لیکن خدا نے مجھے تمہارے آگے بھیجا تا کہ
تمہارے وہ لوگ جو باقی بچے ہیں زمین پر سلامت رہیں اور ایک
بڑی نجات کے وسیلہ سے تمہاری جانیں بچی رہیں۔
۸ چنانچہ وہ تم نہ تھے بلکہ خدا تھا جس نے مجھے یہاں بھیجا۔
اُسی نے مجھے گویا فرعون کا باپ اُس کے سارے گھر کا خداوند اور
سارے ملک مِصر کا حاکم بنا دیا۔ ۹ اب تم جلد میرے باپ کے پاس
جاؤ اور اُس سے کہو: تیرا بیٹا یُوسُف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھے
سارے ملک مِصر کا مالک بنا دیا ہے۔ لہٰذا فوراً میرے پاس چلے
آنا۔ ۱۰ تُو جشن کے علاقہ میں بس جانا تا کہ تُو اپنے بیٹے پوتوں اور
اپنی بھیڑ بکریوں کے گلّوں گائے بَیلوں اور اپنے تمام مال ومتاع
سمیت میرے نزدیک رہ سکے۔ ۱۱ میں وہاں تیری پرورش کا سارا
انتظام کروں گا تا کہ تُو اور تیرا گھرانہ اور سارا مال ومتاع جو تیرا ہے
غربت کا شکار نہ ہو کیونکہ قحط کے ابھی پانچ سال اور باقی ہیں۔
۱۲ تم خود اور میرا بھائی بِن یمین بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ
سکتے ہو کہ واقعی میں ہی تم سے بات کر رہا ہُوں۔ ۱۳ ملک مِصر میں
مجھے جتنا اعزاز واحترام بخشا گیا ہے اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُس
کا تذکرہ میرے باپ سے کرنا اور اُسے اپنے ساتھ لے کر جلدی
سے میرے پاس چلے آنا۔
۱۴ پھر وہ اپنے بھائی بِن یمین کو اپنی باہوں میں لے کر رویا
اور بِن یمین بھی اُس کے گلے لگ کر رو دیا۔ ۱۵ یُوسُف نے اپنے
سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے مل کر رویا۔ اُس کے بعد اُس کے
بھائی بھی اُس کے ساتھ بات چیت کرنے لگے۔
۱۶ جب یہ خبر فرعون کے محل تک پہنچی کہ یُوسُف کے بھائی
آئے ہیں تو فرعون اور اُس کے نوکر چاکر بہت خوش ہُوئے۔
۱۷ فرعون نے یُوسُف سے کہا کہ اپنے بھائیوں سے کہہ اب ایک
کام کرو کہ اپنے جانوروں پر غلّہ لاد کر ملک کنعان کو لَوٹ جاؤ
۱۸ اور اپنے باپ اور اپنے اپنے خاندانوں کو میرے پاس لے آؤ۔
میں تمہیں ملک مِصر کی بہترین نعمتیں بخشوں گا اور تم اِس ملک کی عمدہ
سے عمدہ چیزوں کے مزے لُوٹو گے۔
۱۹ اور تجھے حکم دیا جاتا ہے کہ اُن سے یہ بھی کرنے کے لیے
کہہ کہ مِصر سے چند گاڑیاں بھی اپنے ساتھ لیتے جاؤ اور اُن میں
اپنے باپ، اپنی بیویوں اور اپنے بال بچّوں کو سوار کر کے یہاں لے
آؤ۔ ۲۰ اپنے مال واسباب کی پروا نہ کرو کیونکہ تمام مِصر کی بہترین
اشیاء تمہاری ہوں گی۔
۲۱ چنانچہ اِسرائیل کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا۔ یُوسُف نے
فرعون کے حکم کے مطابق اُنہیں گاڑیاں دیں اور زادِراہ بھی
دیا۔ ۲۲ اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن بِن
یمین کو تین سَو مِثقال چاندی کے سکّے اور پانچ جوڑے کپڑے
دیئے ۲۳ اور اپنے باپ کے لیے اُس نے یہ چیزیں بھیجیں: دس
گدھے جو مِصر کی بہترین چیزوں سے لدے ہُوئے تھے اور دس
گدھیاں جو اناج، روٹی اور اُس کے سفر کے دوران زادِراہ کے طور
پر دوسری اشیاء سے لدی ہُوئی تھیں۔ ۲۴ تب یُوسُف نے اپنے
بھائیوں کو رُخصت کیا اور جب وہ روانہ ہُوئے تو اُن سے کہا: راستہ
میں کہیں جھگڑا نہ کرنا۔
۲۵ چنانچہ وہ مِصر سے روانہ ہُوئے اور ملک کنعان میں اپنے
باپ یعقوب کے پاس چلے آئے ۲۶ اور اُس سے کہا: یُوسُف اب
تک زندہ ہے۔ وہ واقعی سارے ملک مِصر کا حاکم ہے۔ یہ سن کر
یعقوب کا دل دھک سے رہ گیا۔ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا۔
۲۷ لیکن جب انہوں نے اُسے وہ سب باتیں بتائیں جو یُوسُف
نے اُن سے کہی تھیں اور جب اُس نے وہ گاڑیاں دیکھیں جو
یُوسُف نے اُسے لانے کو بھیجی تھیں تب اُن کے باپ یعقوب کی
جان میں جان آئی ۲۸ اور اِسرائیل نے کہا: مجھے یقین ہو گیا کہ میرا
بیٹا یُوسُف اب تک زندہ ہے۔ اب تو میں اپنے مرنے سے پیشتر
جا کر اُسے دیکھ لوں گا۔

یعقوب کی مِصر کو روانگی

۴۶ تب اِسرائیل اپنا سب کچھ لے کر روانہ ہُوا اور
جب وہ بیرسبع پہنچا تو اُس نے اپنے باپ اِضحاق
کے خدا کے لیے قربانیاں گزرانیں۔
۲ اور خدا نے رات کو رویا میں اِسرائیل سے باتیں کیں اور
کہا: اَے یعقوب! اَے یعقوب!
اُس نے جواب دیا: میں حاضر ہُوں۔
۳ اُس نے کہا: میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مِصر میں
جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا
کروں گا۔ ۴ میں تیرے ساتھ مِصر چلوں گا اور پھر وہاں سے تجھے
واپس بھی لے آؤں گا اور (تیرے انتقال پر) یُوسُف کے اپنے
ہاتھ تیری آنکھیں بند کریں گے۔
۵ تب اِسرائیل بیرسبع سے روانہ ہُوا اور اِسرائیل کے بیٹے

اپنے باپ یعقوب اور اپنے بالِ بچّوں اور اپنی بیویوں کو اُن
گاڑیوں میں لے کر گئے جو فرعون نے اُن کی سواری کے لیے
بھیجی تھیں۔ ۶ اور وہ اپنے مویشیوں اور سارے مال واسباب کو بھی
ساتھ لے گئے جو اُنھوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا اور یعقوب
اپنی ساری اولاد سمیت مِصر چلا گیا۔ ۷ وہ اپنے بیٹوں، پوتوں اور
اپنی بیٹیوں اور پوتیوں غرض اپنی کل نسل کو اپنے ساتھ مِصر لے
آیا۔
۸ اِسرائیل کے بیٹے اور پوتے وغیرہ جو مِصر میں آئے اُن
کے نام یہ ہیں:
روبن جو یعقوب کا پہلوٹھا تھا۔
۹ روبن کے بیٹے:
حنوک، فلوّ، حِصرون اور کرمی۔
۱۰ شمعون کے بیٹے:
یموایل، یمین، اُہد، یکین، صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی
عورت سے پیدا ہُوا تھا۔
۱۱ لاوی کے بیٹے:
جیرسون، قُہات اور مراری۔
۱۲ یہوداہ کے بیٹے:
عیر، اَونان، سیلہ، فارص اور زارح (لیکن عیر اور
اُونان ملک کنعان میں وفات پا چکے تھے)۔
فارص کے بیٹے:
حصرون اور حمول۔
۱۳ اِشکار کے بیٹے:
تولع، فوّوہ، یوسب اور سِمرون۔
۱۴ زبولون کے بیٹے:
سَرد، ایلون اور یحلی ایل۔
۱۵ لِیاہ کے بیٹے جو یعقوب سے فدّان ارام میں اُس کی بیٹی
دینہ کے علاوہ پیدا ہُوئے تھے یہی ہیں۔ اُس کے یہ بیٹے اور بیٹیاں
کل تینتیس تھے۔
۱۶ جدّ کے بیٹے:
صفیان، حجّی، سونی، اصبان، عیری، ارودی اور
اریلی۔
۱۷ آشر کے بیٹے:
یمنہ، اِسواہ، اِسوی اور بریعاہ
اور اُن کی بہن سِرح تھی۔
بریعاہ کے بیٹے:
حِبر اور ملکی ایل۔
۱۸ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو زِلفہ سے
پیدا ہُوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی لِیاہ کو دیا تھا۔ وہ شمار میں سولہ تھے۔
۱۹ یعقوب کی بیوی راخل کے بیٹے:
یُوسُف اور بِن یمین۔ ۲۰ یُوسُف سے ملک مِصر میں
اُون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسِناتھ کے ہاں منسّی
اور افرائیم پیدا ہُوئے۔
۲۱ بِن یمین کے بیٹے:
بالع، بکر، اَشبیل، جیرا، نعمان، اَخی، رَوس، مُفّیم، حُفّیم اور
ارد۔
۲۲ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو راخل سے
پیدا ہُوئے جو شمار میں چودہ تھے۔
۲۳ اور دان کے بیٹے کا نام حشیم تھا۔
۲۴ نفتالی کے بیٹے:
یحصی ایل، جونی، یصر اور سلیم۔
۲۵ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اولاد ہیں جو بِلہاہ سے
پیدا ہُوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا تھا۔ وہ شمار میں سات
تھے۔
۲۶ یعقوب کی اپنی نسل کے جو لوگ اُس کے ساتھ مِصر گئے
جن میں اُس کی بہوؤں کا شمار نہیں ہے کل چھیاسٹھ اشخاص تھے۔
۲۷ اُن دو بیٹوں کے ساتھ جو یُوسُف کو مِصر میں پیدا ہُوئے
یعقوب کے خاندان کے اُن افراد کی کل تعداد جو مِصر گئے ستّر تھی۔
۲۸ یعقوب نے یہوداہ کو اپنے آگے یُوسُف کے پاس بھیجا
تاکہ وہ معلوم کرے کہ جشن جانے والا راستہ کون سا ہے۔ جب وہ
جشن کے علاقہ میں پہنچے تو ۲۹ یُوسُف نے اپنا رتھ تیار کروایا اور
اپنے باپ اِسرائیل سے ملنے کے لیے جشن کی طرف روانہ ہُوا۔
جوں ہی یُوسُف نے اپنے باپ کو دیکھا وہ اُس سے بغلگیر ہو گیا اور
بڑی دیر تک روتا رہا۔
۳۰ اِسرائیل نے یُوسُف سے کہا: اب موت بھی آ جائے تو
مجھے منظور ہے کیونکہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ تُو ابھی
زندہ ہے۔
۳۱ تب یُوسُف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھر
والوں سے کہا: میں جا کر فرعون سے بات کروں گا اور اُس سے
کہوں گا: میرے بھائی اور میرے باپ کا خاندان جو ملک کنعان

میں رہا کرتے تھے میرے پاس آ گئے ہیں۔ ۳۲ وہ لوگ چرواہے
ہیں اور مویشی پالتے ہیں اور وہ اپنے ساتھ اپنی بھیڑ بکریوں کے
گلّے اور مویشیوں کے ریوڑ اور جو کچھ اُن کا ہے سب لے آئے
ہیں۔ ۳۳ جب فرعون تمہیں اندر بلائے اور پوچھے کہ تمہارا پیشہ کیا
ہے؟ ۳۴ تو تم جواب دینا کہ تیرے خادم اپنے باپ دادا کی طرح
لڑکپن ہی سے مویشی پالتے آئے ہیں۔ تب تمہیں جشن کے علاقہ
میں بودوباش کرنے کی اجازت دی جائے گی کیونکہ مِصری تمام
چرواہوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

یعقوب اور اُس کے بیٹوں کا فرعون کے سامنے حاضر ہونا

۴۷ یُوسُف نے جا کر فرعون سے کہا: میرا باپ
اور بھائی اپنی بھیڑ بکریوں کے گلّوں اور
مویشیوں کے ریوڑوں اور اپنے تمام مال و اسباب کے ساتھ
کنعان کے ملک سے آ گئے ہیں اور اِس وقت جشن میں ہیں۔
۲ اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو چن کر اُنہیں فرعون کے
سامنے پیش کیا۔
۳ فرعون نے اُن بھائیوں سے پوچھا: تمہارا پیشہ کیا ہے؟
اُنہوں نے فرعون کو جواب دیا: تیرے خادم چرواہے ہیں
جیسے ہمارے باپ دادا تھے۔ ۴ اُنہوں نے اُس سے یہ بھی کہا: ہم
یہاں کچھ عرصہ کے لیے رہنے کے لیے آئے ہیں کیونکہ ملک کنعان
میں سخت قحط پڑا ہُوا ہے اور تیرے خادموں کے پاس کوئی چراگاہ
نہیں ہے۔ لہٰذا براہِ کرم اپنے خادموں کو جشن میں بودوباش اِختیار
کرنے کی اجازت دے دے۔
۵ فرعون نے یُوسُف سے کہا: تیرا باپ اور تیرے بھائی تیرے
پاس آ گئے ہیں ۶ اور مِصر کا سارا ملک تیرے سامنے ہے۔ لہٰذا اپنے
باپ اور بھائیوں کو ملک کے بہترین علاقہ میں بسا دے۔ اُنہیں
جشن میں بسنے دے اور تیری دانست میں اُن میں جو لوگ قابل
ہوں اُنہیں میرے اپنے مویشیوں کی نگہداشت پر مامور کر۔
۷ تب یُوسُف نے اپنے باپ یعقوب کو اندر لا کر اُسے
فرعون کی خدمت میں پیش کیا اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی۔
۸ فرعون نے اُس سے پوچھا: تیری عمر کیا ہے؟
۹ یعقوب نے فرعون سے کہا: میری زندگی کے سفر کے ایک
سَو تیس برس پُورے ہو چکے ہیں۔ میری زندگی کے ایّام نہایت مختصر
اور بے حد دکھ بھرے ہیں۔ میں ابھی اپنے باپ دادا کی عمر کو نہیں
پہنچا۔ ۱۰ تب یعقوب نے فرعون کو برکت دی اور اُس کے حُضور
سے باہر نکل گیا۔
۱۱ اِس طرح یُوسُف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو مِصر میں آباد
کیا اور فرعون کی ہدایات کے مطابق ملک کے بہترین علاقہ رَعمسیس
میں اُنہیں زمین اور مکانات عطا فرمائے۔ ۱۲ یُوسُف نے اپنے
باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھر والوں کے لیے
اُن کے بچّوں کی تعداد کے مطابق اشیاءِ خوردنی کا انتظام بھی کر دیا۔

یُوسُف اور قحط

۱۳ چونکہ قحط نہایت شدید تھا اِس لیے اُس پورے علاقہ میں
کھانے پینے کی چیزیں مطلق نہ تھیں اور مِصر اور کنعان دونوں ملک
قحط کی وجہ سے تباہ ہو گئے تھے۔ ۱۴ اور یُوسُف نے اناج بیچ بیچ کر
مِصر اور کنعان کے لوگوں سے حاصل کی ہُوئی ساری رقم جمع کی اور
اُسے فرعون کے محل میں لے آیا۔ ۱۵ جب مِصر اور کنعان کے
لوگوں کا سارا پیسہ خرچ ہو گیا تو مِصر کے تمام باشندے یُوسُف کے
پاس آ کر کہنے لگے: ہمیں کچھ کھانے کو دے ورنہ ہم تیری نظروں
کے سامنے بھوکوں مر جائیں گے۔ ہمارا سارا پیسہ خرچ ہو چکا ہے۔
۱۶ تب یُوسُف نے کہا: اپنے مویشی لے آؤ اور میں تمہیں
مویشیوں کے عِوض اناج بیچوں گا کیونکہ تمہارا پیسہ خرچ ہو چکا
ہے۔ ۱۷ چنانچہ وہ اپنے مویشی لے کر یُوسُف کے پاس آئے اور
اُس نے اُن کے گھوڑوں، اُن کی بھیڑوں اور بکریوں، اُن کے
گائے بَیلوں اور گدھوں کے عِوض اُنہیں اناج دیا اور اُس سال
اُن کے تمام مویشیوں کے عِوض اُنہیں اناج دے کر اُس نے
اُنہیں فاقوں سے بچائے رکھا۔
۱۸ جب وہ سال گزر گیا تو وہ دوسرے سال اُس کے پاس
آئے اور کہنے لگے: ہم اپنے خداوند سے اِس حقیقت کو چھپا نہیں
سکتے کہ ہمارا سارا پیسہ خرچ ہو چکا ہے اور ہمارے سارے مویشی
بھی تیرے ہو چکے ہیں لہٰذا اب ہمارے خداوند کو دینے کے لیے
ہمارے پاس اپنے جسم اور اپنی زمین کے سوا کچھ بھی باقی نہیں
ہے۔ ۱۹ تیرے ہوتے ہُوئے ہم کیوں ہلاک ہوں اور ہماری
زمینیں اُجڑ جائیں؟ لہٰذا ہمیں اور ہماری زمینوں کو اناج کے عِوض
خرید لے تاکہ ہم اپنی زمینوں سمیت فرعون کے غلامی میں آ
جائیں۔ ہمیں اناج دے دے تاکہ ہم ہلاک ہونے سے بچ جائیں
اور ملک بھی ویران نہ ہو۔
۲۰ چنانچہ یُوسُف نے مِصر کی تمام زمین فرعون کے لیے خرید
لی۔ تمام مِصریوں نے قحط سے تنگ آ کر اپنے اپنے کھیت بیچ
ڈالے۔ اِس طرح ساری زمین فرعون کی ہو گئی ۲۱ اور یُوسُف نے

مِصرؔ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک رہنے والے تمام
لوگوں کو غلامی کے درجہ تک پہنچا دیا۔ ۲۲ لیکن وہ پجاریوں کی
زمین نہ خرید سکا کیونکہ اُنہیں فرعونؔ کی طرف سے باقاعدہ رسد ملتی
تھی اور اُس رسد میں سے اُن کے پاس کافی مقدار میں اشیاء
خوردنی موجود تھیں۔ اِسی وجہ سے اُنہوں نے اپنی زمین نہیں بیچی۔
۲۳ تب یُوسُفؔ نے لوگوں سے کہا: اب جبکہ آج کے دِن
میں نے تمہیں اور تمہاری زمین کو فرعونؔ کے لیے خرید لیا ہے اب یہ
بیج تمہارے لیے ہے تاکہ تم اسے زمین میں بو سکو۔ ۲۴ لیکن جب
فصل اُگ آئے تو اُس کا پانچواں حصہ فرعونؔ کو دینا اور باقی کے
چار حصے تم رکھ لینا تاکہ وہ کھیتوں میں بونے کے لیے بیج کے کام
آئیں اور تمہارے اپنے اور تمہارے گھرانے اور تمہارے بچّوں
کے لیے کھانے کو ہوں۔
۲۵ اُنہوں نے کہا: تُو نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہمارے
خداوند کی نظرِ کرم ہم پر رہے۔ ہم فرعونؔ کے غلام بنے رہیں گے۔
۲۶ اور یُوسُفؔ نے مِصرؔ کی زمین کے لیے یہ آئین بنا دیا جو
آج تک رائج ہے کہ پیداوار کا پانچواں حِصّہ فرعونؔ کا ہوگا۔
صرف پجاریوں کی زمین ہی فرعونؔ کی ملکیت نہ سمجھی جائے گی۔
۲۷ اور اِسرائیلی مِصرؔ میں جشنؔ کے علاقہ میں آباد ہو گئے۔
اُنہوں نے وہاں جائدادیں کھڑی کر لیں اور پھلے پھولے اور
تعداد میں بہت ہی بڑھ گئے۔
۲۸ اور یعقوبؔ ملک مِصرؔ میں سترہ سال اور زندہ رہا اور اُس
کی کل عمر ایک سو سینتالیس سال کی تھی۔ ۲۹ جب اِسرائیلؔ کے
مرنے کا وقت قریب آیا تو اُس نے اپنے بیٹے یُوسُفؔ کو بلایا اور
اُس سے کہا: اگر مجھ پر تیری نظرِ کرم ہُوئی ہے تو اپنا ہاتھ میری ران
کے نیچے رکھ اور وعدہ کر کہ تُو میرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے
پیش آئے گا۔ مجھے مِصرؔ میں دفن نہ کرنا۔ ۳۰ بلکہ جب میں اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مجھے مِصرؔ سے لے جا کر وہیں دفن کر
دینا جہاں وہ مدفون ہیں۔
اُس نے کہا: جیسا تُو نے کہا ہے میں ویسا ہی کروں گا۔
۳۱ اُس نے کہا: تُو مجھ سے قسم کھا۔ تب یُوسُفؔ نے اُس سے
قسم کھائی اور اِسرائیلؔ نے اپنے عصا کے سرے پر سر ٹِکا کر سجدہ
کیا۔

منسّیؔ اور افرائیمؔ

۴۸ کچھ عرصہ کے بعد یُوسُفؔ کو خبر ملی کہ اُس کا باپ
بیمار ہے چنانچہ وہ گیا اور اپنے دو بیٹوں منسّیؔ
اور افرائیمؔ کو بھی ساتھ لے گیا۔ ۲ جب یعقوبؔ کو لوگوں نے بتایا
کہ تیرا بیٹا یُوسُفؔ تیرے پاس آیا ہے تو اِسرائیلؔ ہمت کر کے اُٹھا
اور پلنگ پر بیٹھ گیا۔
۳ اور یعقوبؔ نے یُوسُفؔ سے کہا: قادرِ مطلق خدا ملک
کنعانؔ کے لُوزؔ میں مجھے دکھائی دیا۔ وہاں اُس نے مجھے برکت دی
۴ اور مجھ سے کہا: میں تجھے سرفراز کروں گا اور تیری نسل کو
بڑھاؤں گا۔ تیری قوم سے کئی اُمّتیں پیدا ہوں گی اور میں یہ ملک
تیرے بعد تیری نسل کو ابدی میراث کے طور پر عطا کروں گا۔
۵ اور تیرے دو بیٹے جو تجھے مِصرؔ میں میرے یہاں آنے سے پہلے
پیدا ہُوئے میرے ہی شمار کیے جائیں گے۔ جس طرح روبنؔ اور
شمعونؔ میرے ہیں اُسی طرح افرائیمؔ اور منسّیؔ بھی میرے ہی ہونگے
۶ اور جو اولاد اُن کے بعد تجھے ہوگی وہ تیری ہوگی اور جو میراث وہ
پائیں گے وہ اُن کے بھائیوں سے نامزد ہوگی۔ ۷ جب میں فدّانؔ
سے لَوٹ رہا تھا تب میری بدقسمتی سے راخلؔ نے کنعانؔ کے ملک میں
جب ہم افراتؔ سے کچھ ہی فاصلہ پر تھے وفات پائی۔ چنانچہ میں
نے اُسے وہیں افراتؔ (یعنی بیت لحمؔ) کے راستہ میں دفن کیا۔
۸ جب اِسرائیلؔ نے یُوسُفؔ کے بیٹوں کو دیکھا تو پوچھا: یہ
کون ہیں؟
۹ یُوسُفؔ نے اپنے باپ سے کہا: یہ میرے بیٹے ہیں جو خدا
نے مجھے یہاں دیئے ہیں۔
تب اِسرائیلؔ نے کہا: اُنہیں میرے پاس لا تاکہ میں اُنہیں
برکت دوں۔
۱۰ اِسرائیلؔ کی آنکھیں بڑھاپے کی وجہ سے دھندلا گئی تھیں
اور وہ بمشکل دیکھ پاتا تھا۔ چنانچہ یُوسُفؔ اپنے بیٹوں کو اُس کے
قریب لایا اور اُس کے باپ نے اُنہیں چوما اور گلے لگایا۔
۱۱ اِسرائیلؔ نے یُوسُفؔ سے کہا: مجھے امید نہ تھی کہ تیرا چہرہ پھر
سے دیکھ پاؤں گا اور اب دیکھ خدا نے مجھے تیری اولاد بھی دیکھنے دی۔
۱۲ تب یُوسُفؔ نے اُنہیں اِسرائیلؔ کے گھٹنوں پر سے نیچے
اُتارا اور منہ کے بل زمین پر جھک کر سجدہ کیا۔ ۱۳ جب یُوسُفؔ
افرائیمؔ کو اپنے دہنے ہاتھ کے سہارے اور منسّیؔ کو اپنے بائیں ہاتھ
کے سہارے اِسرائیلؔ کے نزدیک لایا تو افرائیمؔ، اِسرائیلؔ کی بائیں
طرف اور منسّیؔ اُس کی دائیں طرف تھا۔ ۱۴ لیکن اِسرائیلؔ نے اپنا
داہنا ہاتھ بڑھایا اور افرائیمؔ کے سر پر رکھ دیا حالانکہ وہ چھوٹا تھا اور
اپنے بائیں ہاتھ کو منسّیؔ کے سر پر رکھا حالانکہ وہ پہلوٹھا تھا۔ اُس نے
جان بوجھ کر ایسا کیا۔

۱۵ تب اُس نے یُوسُفؔ کو برکت دی اور کہا:

وہ خدا جس کے سامنے میرے باپ
ابرہاؔم اور اضحاؔق نے اپنی اپنی زندگی کے دِن گُزارے
وہ خدا جو آج کے دِن تک عمر بھر
میرا پاسبان رہا،
۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا
۔ ان لڑکوں کو برکت دے،
اور وہ میرے
اور میرے باپ دادا ابرہاؔم اور اضحاؔق کے نام سے منسوب
ہوں،
اور وہ زمین پر کثرت سے بڑھیں۔

۱۷ جب یُوسُفؔ نے دیکھا کہ اُس کے باپ نے اپنا دہنا
ہاتھ افرائیؔم کے سر پر رکھا ہے تو ناخوش ہُوا اور اُس نے اپنے باپ کا
دہنا ہاتھ تھام لیا تا کہ اُسے افرائیؔم کے سر پر سے ہٹا کر منسّیؔ کے سر
پر رکھّے۔ ۱۸ یُوسُفؔ نے اُس سے کہا: اَے میرے باپ ایسا نہ کر
کیونکہ پہلوٹھا یہ ہے۔ اِس لیے اپنا دہنا ہاتھ اِس کے سر پر رکھ۔
۱۹ لیکن اُس کا باپ راضی نہ ہُوا اور کہنے لگا: اَے میرے
بیٹے میں بخوبی جانتا ہُوں۔ وہ بھی ایک بڑی قوم بنے گا اور وہ بھی
بزرگ ہوگا۔ البتّہ اُس کا چھوٹا بھائی اُس سے بھی بڑا ہوگا اور اُس
کی نسل سے بہت سی قومیں پیدا ہوں گی۔ ۲۰ اُس نے اُنہیں اُس
دِن برکت دی اور کہا:

بنی اِسرائیل تیرا نام لے کر یوں دعا دیا کریں گے:
کہ خدا تجھے افرائیؔم اور منسّیؔ کی مانند اقبال مند کرے۔
یوں اُس نے افرائیؔم کو منسّیؔ پر فضیلت دی۔
۲۱ تب اِسرائیلؔ نے یُوسُفؔ سے کہا: میں تو دُنیا سے رخصت
ہونے والا ہُوں لیکن خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور تمہیں تمہارے باپ
دادا کے ملک میں واپس لے جائے گا۔ ۲۲ چونکہ اب تُو اپنے بھائیوں
کا مُربّی ہے اِس لیے میں تجھے ملک کا اوپر والا حِصّہ دیتا ہُوں جسے
میں نے اپنی تلوار اور اپنی کمان سے اُموریوں کے ہاتھ سے لیا تھا۔

یعقوب کا اپنے بیٹوں کو برکت دینا

۴۹ تب یعقوبؔ نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور کہا:
تُم سب جمع ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ آیندہ
دِنوں میں تُم پر کیا بیتے گی۔

۲ اَے یعقوبؔ کے بیٹو جمع ہو کر سُنو؛
اپنے باپ اِسرائیلؔ کی طرف کان لگاؤ۔

۳ اَے روبنؔ تُو میرا پہلوٹھا ہے،
میری قوّت اور میری طاقت کا پہلا پھل ہے۔
تجھے اعزاز اور قدرت میں سبقت حاصل ہے۔
۴ تُو پانی کی طرح سرکش ہے اِس لیے تجھے فضیلت نہیں ملے گی،
کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا،
میرے بچھونے پر چڑھ کر تُو نے اُسے ناپاک کر ڈالا۔

۵ شمعونؔ اور لاویؔ تو بھائی ہیں۔
اُن کی تلواریں تشدّد کے ہتھیار ہیں۔
۶ مجھے اُن کی مجلس میں داخل نہ ہونے دو،
اور نہ اُن کی محفل میں شریک ہونے دو۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں لوگوں کو قتل کیا،
اور جب جی چاہا بَیلوں کی کُونچیں کاٹ دیں۔
۷ لعنت ہو اُن کے غضب پر جو نہایت شدید تھا،
اور اُن کے قہر پر کیونکہ وہ نہایت سخت تھا!
میں اُنہیں یعقوبؔ میں منتشر
اور اِسرائیلؔ میں پراگندہ کر دُوں گا۔

۸ اَے یہوداہؔ! تیرے بھائی تیری مدح کریں گے؛
اور تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں کی گردن پر ہوگا؛
اور تیرے باپ کی اولاد تیرے آگے سرنگوں ہوگی۔
۹ اَے یہوداہ! تُو شیرِ ببر کا بچّہ ہے؛
میرے بیٹے! تُو شکار کر کے لَوٹا ہے۔
وہ شیرِ ببر بلکہ شیرنی کی طرح دبک کر بیٹھ گیا،
کون اُسے چھیڑنے کی جرأت کرے؟
۱۰ جب تک شیلوؔ نہیں آ جاتا،
اور تمام قومیں اُس کی مطیع نہیں ہو جاتیں،
تب تک یہوداہؔ کے ہاتھ سے نہ تو بادشاہی جائے گی،
نہ ہی اُس کی نسل سے عصائے حکومت موقوف ہوگا۔
۱۱ وہ اپنا گدھا انگور کی بیل سے،
اور اپنی گدھی کا بچّہ اپنی پسندترین شاخ سے باندھے گا۔
وہ اپنا لباس مَے میں،

اور اپنی قبا کو انگور کے رس میں دھویا کرے گا۔
۱۲ اُس کی آنکھیں مَے سے زیادہ سُرخ،
اور اُس کے دانت دُودھ سے زیادہ سفید ہوں گے۔

۱۳ زبولُون سمندر کے کنارے بسے گا،
اور جہازوں کے لیے بندرگاہ کا کام دے گا؛
اُس کی حد صیدا تک پھیلی ہوگی۔

۱۴ اشکار ایک مضبوط گدھا ہے
جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہے۔
۱۵ وہ ایک اچھّی آرامگاہ ہے
اور خوشنما زمین دیکھ کر،
وہ اپنے کندھے کو بوجھ اُٹھانے کے لیے جھکاتا ہے
اور بیگاری میں غلام کی مانند کام کرنے لگتا ہے۔

۱۶ دان اِسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کی حیثیت سے
اپنے لوگوں کا اِنصاف کرے گا۔
۱۷ دان راستہ کا سانپ ہے،
اور راہ گزر کا افعی ہے،
جو گھوڑے کی ایڑی کو ایسا ڈستا ہے
کہ اُس کا سوار پچھاڑ کھا کر گر پڑتا ہے۔

۱۸ اَے خداوند! میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہُوں۔
۱۹ جدّ پر چھاپا ماروں کا ایک دستہ حملہ کرے گا،
لیکن وہ اُن پر پیچھے سے ہلّہ بول دے گا۔

۲۰ آشر کا اناج نفیس ہوگا
اور وہ بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیاء مہیّا کرے گا۔

۲۱ نفتالی ایک آزاد کی ہُوئی ہرنی کی مانند ہے،
اُس کے منہ سے میٹھی میٹھی باتیں نکلتی ہیں۔

۲۲ یُوسُف انگور کی پھلدار بیل ہے،
ایسی پھلدار بیل جو پانی کے چشمہ کے پاس لگی ہے،
جس کی شاخیں دیوار پر چڑھی ہُوئی ہیں۔

۲۳ تیراندازوں نے نہایت تندی سے اُس پر حملہ کیا؛
عداوت سے اُنہوں نے اُس پر تیر برسائے۔
۲۴ لیکن یعقوب کے قادر کے ہاتھ سے،
اور اُس چرواہے کے سبب سے جو اِسرائیل کی چٹان ہے،
اُس کی کمان مضبوط رہی،
اور اُس کے قوی بازؤں کا بَل قائم رہا۔
۲۵ تیرے باپ کے خدا کے سبب جو تیری مدد کرتا ہے،
اور قادرِ مطلق کے سبب جو تجھے
اوپر سے آسمان کی برکتوں سے،
اور نیچے سے گہرے سمندر کی برکتوں سے،
اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتوں سے نوازتا ہے۔
۲۶ تیرے باپ کی برکتیں
قدیم پہاڑوں کی برکتوں سے،
اور پرانی پہاڑیوں کی باافراط پیداوار سے بڑھ کر ہیں۔
یہ سب یُوسُف کے سر پر،
بلکہ اُس کی پیشانی پرؔ جو بھائیوں میں شہزادہ ہےؔ نازل
ہوتی رہیں۔

۲۷ بِن یمین بھوکا بھیڑیا ہے؛
جو صبح کو شکار کو پھاڑ کھاتا ہے،
اور شام کو لُوٹ کا مال بانٹتا ہے۔

۲۸ یہ سب اِسرائیل کے بارہ قبیلے ہیں اور یہی وہ باتیں ہیں
جو اُس نے اُنہیں برکت دیتے وقت کہیں اور ہر ایک کو وہی برکت
دی جس کے وہ لائق تھا۔

یعقوب کی موت

۲۹ تب اُس نے اُنہیں یہ ہدایات دیں: میں اب جلد ہی اپنے
لوگوں میں جا ملوں گا۔ مجھے اپنے باپ دادا کے ساتھ اُس غار میں
دفن کرنا جو حتّی عفرون کے کھیت میں ہے۔ ۳۰ یعنی اُسی غار میں جو
ملکِ کنعان میں ممرے کے نزدیک مکفیلہ کے کھیت میں ہے جسے
ابرہام نے حتّی عفرون سے قبرستان کے لیے کھیت سمیت خرید لیا تھا۔
۳۱ جہاں ابرہام اور اُس کی بیوی سارہ دفن کیے گئےؔ جہاں اضحاق
اور اُس کی بیوی رِبقہ دفن ہُوئے اور جہاں میں نے لِیاہ کو دفن کیا۔
۳۲ وہ کھیت اور اُس میں واقع غار حِتّیوں سے خریدے گئے تھے۔
۳۳ جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا تو اُس نے اپنے

پاؤں بستر پر سمیٹ لیے اور آخری سانس لی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

یعقوب کی تدفین

۵۰ یُوسُف اپنے باپ سے لپٹ کر اُس پر رویا اور
اُسے چُوما۔ ۲ پھر یُوسُف نے اپنے طبیبوں کو حکم
دیا کہ وہ اُس کے باپ اِسرائیل کی لاش کو محفوظ رکھنے کے لیے اُس
میں خوشبودار مسالے بھر دیں۔ چنانچہ طبیبوں نے ایسا ہی کیا اور
لاش کو محفوظ کر دیا ۳ جس میں پُورے چالیس دِن لگے کیونکہ لاش کو
محفوظ کرنے کے لیے اِتنا ہی وقت درکار ہوتا ہے۔ اور مِصریوں
نے ستّر دِن تک اُس کے لیے ماتم کیا۔
۴ جب ماتم کے دِن گزر گئے تب یُوسُف نے فرعون کے
درباریوں سے کہا: اگر مجھ پر تمہاری نظرِ کرم ہو تو میری ایک
درخواست فرعون تک پہنچا دو۔ اُس سے کہو: ۵ میرے باپ نے
مجھ سے قسم لے کر کہا ہے کہ میں اب سونے کو ہُوں۔ لہٰذا تُو مجھے
اُس قبر میں دفن کرنا جو میں نے ملک کنعان میں اپنے لیے کھدوائی
ہے۔ مجھے اجازت دے کہ میں وہاں جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں
اور تب میں لَوٹ آؤں گا۔
۶ فرعون نے کہا: جا اور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم
لی ہے دفن کر۔
۷ چنانچہ یُوسُف اپنے باپ کو دفن کرنے کے لیے روانہ ہُوا
اور فرعون کے سب خادم یعنی اُس کے معزز درباری اور مِصر کے
سب رئیس ۸ اور یُوسُف کے گھر کے سب افراد اُس کے بھائی اور
اُس کے باپ کے گھر کے سب لوگ اُس کے ساتھ گئے۔ وہ صرف
اپنے بچّے اور اپنی بھیڑ بکریوں کے گلّے اور اپنے مویشیوں کے ریوڑ
جشن میں چھوڑ گئے۔ ۹ رتھوں اور رتھ سواروں کی ایک بڑی تعداد
بھی اُس کے ساتھ تھی۔
۱۰ جب وہ یردن کے نزدیک اَتد کے کھلیان پر پہنچے تو اُنہوں
نے وہاں نہایت بلند اور دل سوز آواز سے نوحہ کیا اور یُوسُف نے
اپنے باپ کے لیے سات دِن تک ماتم کروایا۔ ۱۱ جب وہاں کے
کنعانی باشندوں نے اَتد کے کھلیان پر ماتم ہوتے دیکھا تو کہا کہ
مِصریوں کا ماتم بڑا دردناک ہے۔ اِس لیے یردن کے قریب کی وہ
جگہ ابیل مصرائیم کہلاتی ہے۔
۱۲ چنانچہ یعقوب کے بیٹوں نے ویسا ہی کیا جیسا اُس نے
اُنہیں حکم دیا تھا۔ ۱۳ وہ اُسے ملک کنعان لے گئے اور اُسے ممرے
کے نزدیک مکفیلہ کے کھیت کے اُس غار میں دفن کیا جسے ابرہام
نے حتّی عفرون سے کھیت سمیت قبرستان کے لیے خریدا تھا۔
۱۴ اپنے باپ کو دفن کرنے کے بعد یُوسُف اپنے بھائیوں اور اُن
سب لوگوں کے ساتھ جو اُس کے باپ کو دفن کرنے کے لیے اُس
کے ساتھ آئے تھے مِصر واپس لَوٹا۔

یُوسُف کا بھائیوں کو تسلّی دینا

۱۵ جب یُوسُف کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ مر گیا
ہے تو اُنہوں نے کہا: اگر یُوسُف ہم سے دشمنی رکھنے لگے اور ساری
بُرائی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پُورا بدلہ لینے لگے تو ہمارا کیا ہوگا؟
۱۶ تب اُنہوں نے یُوسُف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے مرنے
سے پہلے یہ ہدایات دی تھیں کہ ۱۷ تم یُوسُف سے کہو کہ میں تجھے
حکم دیتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کے گناہ اور جو خطا اُنہوں نے
تیرے ساتھ اِس قدر برا سلوک کر کے کی اُسے بخش دے۔ چنانچہ
براہِ کرم اب تُو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کے گناہ بخش دے۔
جب اُن کا پیغام یُوسُف کے پاس پہنچا تو وہ رو دیا۔
۱۸ تب اُس کے بھائی بھی آئے اور اُس کے سامنے گر کے
کہنے لگے: ہم تو تیرے غلام ہیں۔
۱۹ لیکن یُوسُف نے اُن سے کہا: خوف نہ کرو۔ کیا میں خدا کی
جگہ ہُوں؟ ۲۰ تم نے مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا تھا لیکن خدا
نے اُس سے نیکی پیدا کر دی تا کہ بہت سی جانیں سلامت بچ جائیں
جیسا تُم دیکھ رہے ہو۔ ۲۱ چنانچہ ڈرو نہیں۔ میں تمہاری اور تمہارے
بال بچّوں کی ضروریات پوری کرتا رہوں گا، یوں اُس نے اُنہیں
تسلّی دی اور اُن کے ساتھ بڑی شفقت سے پیش آیا۔

یُوسُف کی موت

۲۲ یُوسُف اپنے باپ کے تمام خاندان کے ساتھ مِصر میں
رہا اور وہ ایک سو دس برس تک جیتا رہا۔ ۲۳ اور اُس نے افرائیم
کی اولاد تیسری پُشت تک دیکھی اور منسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو بھی
یُوسُف نے اپنے گھٹنوں پر کھلایا۔
۲۴ تب یُوسُف نے اپنے بھائیوں سے کہا: میں اب مرنے
کو ہُوں لیکن خدا یقیناً تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں اِس ملک سے
نکال کر اُس ملک میں پہنچائے گا جسے دینے کا وعدہ اُس نے قسم کھا
کر ابرہام اِضحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔ ۲۵ اور یُوسُف نے
بنی اِسرائیل سے قسم لے کر کہا: خدا یقیناً تمہیں یاد کرے گا اور تب تم
ضرور ہی میری ہڈّیوں کو یہاں سے لے جانا۔
۲۶ اور یُوسُف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور
اُنہوں نے اُس کی لاش میں خوشبودار مسالے بھر کر اُسے مِصر ہی
میں ایک تابوت میں محفوظ کر دیا۔

خُروج

پیش لفظ

یہ توریت کی دوسری کتاب ہے۔ اِس میں بنی اِسرائیل کے ملکِ مِصر سے خارج ہونے کے واقعات درج ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ بنی اِسرائیل کس طرح حضرت مُوسیٰ کی قیادت میں غُلامی کی زندگی چھوڑ کر خداوند تعالیٰ کی ایک چُنی ہوئی قوم میں تبدیل ہُوئے اور اُنہیں اپنی روزمرّہ کی زندگی گزارنے کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت مُوسیٰ کی معرفت کیا کیا احکام اور قوانین دیئے گئے۔

یہ کتاب غالباً ۱۴۵۰ سے ۱۴۱۰ قبل از مسیح معرضِ تحریر میں آئی اور اِسے حضرت مُوسیٰ ہی کی تصنیف سمجھا جاتا ہے۔ حضرت مُوسیٰ نے یہ کتاب اُن ایّام میں تصنیف فرمائی جب بنی اِسرائیل مِصر سے نکلنے کے بعد بیابانِ سینا میں سرگرداں تھے اور حضرت مُوسیٰ اور حضرت ہارون اُن کی قیادت کر رہے تھے۔

اِس کتاب میں کئی حیرت انگیز معجزوں اور واقعات کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ بنی اِسرائیل واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک چُنی ہُوئی قوم کا درجہ رکھتے تھے۔ لیکن اِس کے باوجود وہ راہِ راست سے بھٹک کر شیطانی آزمایشوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور خدا کے احکام اور قوانین کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

خُروج کی کتاب اُن دس احکام کے لیے بڑی مشہور ہے جو خدا تعالیٰ نے پتّھر کی الواح پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر حضرت مُوسیٰ کو عطا فرمائے تھے تاکہ بنی اِسرائیل اُن احکام پر عمل کریں اور خدا تعالیٰ کی قربت میں رہیں۔

اِس کتاب میں بنی اِسرائیل کے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے اور اُس کے حُضور میں مختلف قسم کی قربانیوں اور نذروں کے پیش کرنے کے طور طریقے بھی بتائے گئے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی عبادت کے لیے جو خیمہ بنایا گیا تھا اُس کا مُفصّل بیان بھی اِس کتاب میں موجود ہے اور اُس کے مطالعہ سے عبادت اور دیگر مذہبی رسوم میں لوگوں کی رہنمائی کرنے والے کاہنوں کے فرائض اور ملبوسات وغیرہ کے بارے میں بھی بڑی دلچسپ معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

اِس کتاب کو تین حِصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ بنی اِسرائیل کی مِصر میں غُلامانہ زندگی (۱:۱۔۱۲:۳۰)

۲۔ بنی اِسرائیل کی صحرانوردی (۱۲:۳۱۔۱۸:۲۷)

۳۔ بنی اِسرائیل کو وادئ سینا میں شریعت کا دیا جانا (۱۹:۱۔۴۰:۳۸)

بنی اِسرائیل کا ستایا جانا

۱ اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو اپنے اپنے گھرانے کو
لے کر یعقوب کے ساتھ مِصر میں آئے یہ ہیں: ۲ رُوبن،
شمعون، لاوی، یہوداہ، ۳ اِشکار، زبولون، بن یمین، ۴ دان اور
نفتالی، جد اور آشر۔ ۵ اور یعقوب کی اولاد کی کل تعداد ستّر تھی اور
یُوسُف تو پہلے ہی مِصر میں تھا۔
۶ اور یُوسُف اور اُس کے سب بھائی اور وہ ساری پُشت مر گئی
۷ لیکن بنی اِسرائیل سرفراز ہُوئے اور افزایشِ نسل کے باعث خُوب
بڑھے اور شمار میں اِس قدر زیادہ ہو گئے کہ وہ ملک اُن سے بھر گیا۔
۸ پھر ایک نیا بادشاہ جو یُوسُف کو نہیں جانتا تھا مِصر پر حکمرانی
کرنے لگا۔ ۹ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ دیکھو ہمارے مقابلہ
میں بنی اِسرائیل کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ۱۰ پس آؤ ہم اُن
کے ساتھ ہوشیاری سے کام لیں ورنہ اگر جنگ چھڑ گئی تو وہ ہمارے
دشمنوں کے ساتھ مِل جائیں گے اور ہمارے خلاف لڑیں گے اور
ملک سے نکل جائیں گے۔
۱۱ لہٰذا اُنہوں نے اُن پر بیگار لینے والے مُقرّر کیے تاکہ اُن
سے سخت کام لے کر اُن کو ستائیں اور اُنہوں نے فرعون کے
ذخیروں کے لیے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے۔ ۱۲ لیکن وہ جس قدر

زیادہ ستائے گئے اُسی قدر زیادہ اُن کی تعداد بڑھی اور وہ پھیلتے چلے
گئے۔ لہٰذا مِصری اُن سے خوف کھانے لگے ۱۳ اور اُن سے اور
بھی زیادہ سختی سے کام لینے لگے ۱۴ اور اُنہوں نے اُن سے اینٹیں
اور گارا بنوا بنوا کر اور کھیتوں میں ہر قسم کی خدمت لے کر اُن کی
زندگیاں تلخ کر دیں اور اُن کی ساری محنت اور مشقّت میں مِصری
اُن پر تشدد کرتے تھے۔
۱۵ اور شاہِ مِصرؔ نے عِبرانی دائیوں کو جن کے نام سِفرؔہ اور
فوعؔہ تھے کہا کہ ۱۶ جب تُم عِبرانی عورتوں کی بچّہ جننے میں مدد کرو اور
اُنہیں وضعِ حمل کی تپائی پر بیٹھی دیکھو تو اگر لڑکا ہو تو اُسے مار ڈالنا
لیکن اگر لڑکی ہو تو اُسے زندہ رہنے دینا۔ ۱۷ مگر اُن دائیوں نے
خدا کا خوف کرتے ہُوئے ایسا کام نہ کیا جو شاہِ مِصرؔ نے اُنہیں
کرنے کے لیے کہا تھا بلکہ اُنہوں نے لڑکوں کو زندہ رہنے دیا۔
۱۸ تب شاہِ مِصر نے اُن دائیوں کو طلب کیا اور اُن سے
باز پُرس کی کہ تُم نے ایسا کیوں کیا؟ تُم نے لڑکوں کو کیوں زندہ
رہنے دیا؟
۱۹ اُن دائیوں نے فرعونؔ کو جواب دیا کہ عِبرانی عورتیں
مِصری عورتوں کی مانند نہیں ہیں۔ وہ ایسی توانا ہوتی ہیں کہ دائیوں
کے آنے سے پیشتر ہی بچّہ جن لیتی ہیں۔
۲۰ پس خدا اُن دائیوں پر مہربان تھا اور لوگ بڑھتے چلے گئے
اور تعداد میں اور بھی زیادہ ہو گئے۔ ۲۱ اور چونکہ دائیوں نے خدا کا
خوف مانا اِس لیے اُس نے اُنہیں بھی بال بچّے والیاں بنا دیا۔
۲۲ تب فِرعونؔ نے اپنے تمام لوگوں کو یہ حکم دیا کہ ہر
اِسرائیلی لڑکا جو پیدا ہو وہ ضرور دریائے نیؔل میں پھینک دیا
جائے۔ لیکن ہر ایک لڑکی کو زندہ رہنے دیا جائے۔

مُوسیٰ کی وِلادت

۲ اور لاویؔ کے گھرانے کے ایک آدمی نے لاوی نسل
کی ایک عورت سے بیاہ کیا ۲ اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس
کے ایک بیٹا ہُوا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ ایک خوبصورت بچّہ
ہے تو اُس نے تین مہینے تک اُسے چھِپائے رکھا ۳ اور بعد ازاں
جب وہ اُسے زیادہ دیر چھِپا نہ سکی تو اُس نے اُس کے لیے
سِرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لیا اور اُس پر تارکول اور رال کا پلستر کیا اور
پھر اُس بچّہ کو اُس میں رکھ کر نیؔل کے کنارے سرکنڈوں میں رکھ آئی
۴ اور اُس کی بہن یہ دیکھنے کے لیے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے،
کُچھ دور کھڑی رہی۔
۵ فرعونؔ کی بیٹی دریائے نیؔل میں غُسل کرنے کے لیے گئی
اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے کنارے ٹہل رہی تھیں۔ اُس
نے اُن سرکنڈوں میں ٹوکرے کو دیکھ کر اپنی ایک کنیز کو بھیجا کہ اُسے
اُٹھا لائے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا تو دیکھا کہ اُس میں بچّہ
ہے۔ بچّہ رو رہا تھا اور اُسے اُس پر رحم آیا اور اُس نے کہا کہ یہ تو کوئی
عِبرانی بچّہ ہے۔
۷ تب اُس بچّہ کی بہن نے فرعونؔ کی بیٹی سے پُوچھا کہ کیا
میں جا کر کسی عِبرانی عورت کو لے آؤں جو تیرے لیے اِس بچّہ کو
دودھ پلایا کرے؟
۸ اُس نے جواب دیا کہ ہاں، جا اور وہ لڑکی جا کر اُس بچّہ کی
ماں کو بُلا لائی۔ ۹ فرعونؔ کی بیٹی نے اُس سے کہا کہ اِس بچّہ کو لے جا
اور میرے لیے دودھ پلا اور میں تجھے تیری اُجرت دیا کروں گی۔
لہٰذا وہ عورت اُس بچّہ کو لے جا کر دودھ پلانے لگی ۱۰ اور جب وہ
بچّہ کچھ بڑا ہو گیا تو وہ اُسے فرعونؔ کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وہ اُس
کا بیٹا بن گیا اور اُس نے اُس کا نام یہ کہتے ہُوئے مُوسیٰؔ رکھا کہ میں
نے اُسے پانی سے نکالا۔

مُوسیٰ کا مِدیاؔن بھاگ جانا

۱۱ اُس کے بعد جب مُوسیٰ بڑا ہو گیا تو ایک دِن وہ باہر اپنے
لوگوں کے پاس گیا اور اُنہیں سخت محنت کرتے دیکھا۔ اُس نے
دیکھا کہ ایک مِصری ایک عِبرانی کو جو موسیٰؔ کی اپنی قوم کا تھا مار رہا
ہے۔ ۱۲ اُس نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور جب دیکھا کہ کوئی نہیں تو
اُس نے اُس مِصری کو مار ڈالا اور اُسے ریت میں چھِپا دیا۔ ۱۳ اور
دوسرے دِن جب وہ پھر باہر گیا تو اُس نے دو عِبرانیوں کو آپس
میں لڑتے دیکھا۔ تب اُس نے اُسے جو غلطی پر تھا کہا کہ تُو اپنے
عِبرانی بھائی کو کیوں مار رہا ہے؟
۱۴ اُس آدمی نے کہا کہ تجھے کِس نے ہم پر حاکم اور مُنصِف
مقرّر کیا ہے؟ کیا تُو مجھے بھی مار ڈالنے کی سوچ رہا ہے جیسے تُو نے
اُس مِصری کو مار ڈالا تھا؟ تب مُوسیٰؔ ڈر گیا اور اُس نے سوچا کہ جو
کُچھ میں نے کیا تھا یقیناً اُس کا پتا چل گیا ہے۔
۱۵ جب فرعونؔ نے یہ سنا تو اُس نے موسیٰؔ کو مار ڈالنے کی
کوشش کی لیکن مُوسیٰؔ فرعونؔ کے حُضور سے بھاگ گیا اور مِدیاؔن
میں رہنے کے لیے چلا گیا اور وہاں وہ ایک کنوئیں کے پاس جا
بیٹھا۔ ۱۶ مِدیاؔن کے ایک کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ اپنے
باپ کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لیے آئیں تاکہ پانی کنوئیں
سے نکال کر ناندوں میں بھر دیں۔ ۱۷ اور کچھ چرواہے بھی وہاں
چلے آئے جنہوں نے اُن کو وہاں سے ہٹا دیا۔ لیکن مُوسیٰؔ اُٹھا اور اُن